Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● شمارہ:249 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Sunday, 14th September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۱ر ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۴ر ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

1Ltr. MRP : Rs.849/-
Go INDIA Go
LAKHMI GHEE
AGMARK
1Ltr. MRP : Rs.786/-
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 واں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

یکم جنوری 2026 تک ملک بھر میں ہوگا 'ایس آئی آر'!

الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں داخل کیا حلف نامہ

After Bihar, Nationwide SIR Next? EC's Big Claim

بہار 13 ستمبر: بہار کے بعد الیکشن کمیشن اب پورے ملک میں 'ایس آئی آر' کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کی شدید مخالفت کے باوجود الیکشن کمیشن کے افسران مستقل میٹنگیں کر رہے ہیں اور بہار میں ایس آئی آر کے دوران پیش آنے والے مسائل کا حل بھی تلاش کر رہے ہیں۔ اس درمیان الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال سمیت دیگر ریاستوں میں ایس آئی آر کرانے کا مطالبہ کرنے والی ایک عرضی پر اپنا حلف نامہ سپریم کورٹ میں داخل کیا۔ حلف نامہ میں بتایا گیا ہے کہ ملک بھر میں ایس آئی آر کے لیے یکم جنوری 2026 کی تاریخ کو بنیاد (کٹ آف ڈیٹ) مانا گیا ہے اور اسی کی بنیاد پر سبھی تیاریاں چل رہی ہیں۔ یہ عرضی اشونی اپادھیائے کی طرف سے عدالت عظمیٰ میں داخل کی گئی ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ عدالت الیکشن کمیشن کو ہدایت دے کہ وہ ملک کی مختلف ریاستوں میں مستقل وقفہ پر ایس آئی آر کرائے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے اس عرضی کی مخالفت کی ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں عدالت کی ہدایت یا مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ ووٹر لسٹ تیار کرنا یا اس کی نظرثانی کرنا اور انتخاب کرانا الیکشن کمیشن کے اختیار میں ہے، ووٹر لسٹ کی شفافیت قائم رکھنے کی اپنی ذمہ داری کو کمیشن بخوبی سمجھتا ہے۔

الیکشن کمیشن نے اپنے حلف نامہ میں صاف لکھا ہے کہ ادارہ کو عوامی نمائندہ ایکٹ کے سیکشن (3) 21 اور رجسٹریشن ا?ف الیکٹرس رولس 25 کے مطابق ایس آئی آر کرانے کا آئینی حق حاصل ہے۔ ایس آئی آر کس طرح سے کرایا جائے، کتنے وقت میں کرایا جائے، یہ پوری طرح سے الیکشن کمیشن کے

............باقی صفحہ 04 پر

عراق میں مسجد کے اندر سنی عالم دین کا قتل

بغداد، 13 ستمبر (یو این آئی) عراق کے دارالحکومت بغداد کے جنوبی ڈورا علاقے کی ایک مسجد کے امام، شیخ عبدالستار القرغولی کو جمعہ کے روز مسجد کے اندر قتل کر دیا گیا۔ سنی اوقاف، جو عراق میں سنی مسلم مذہبی امور کی نگرانی کرتی ہے، نے ایک بیان میں اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی اداروں کی مدد سے واقعہ میں ملوث مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ عراقی وزارتِ داخلہ کے ایک ذریعے نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ شیخ القرغولی کو ایک شدت پسند مذہبی گروہ سے تعلق رکھنے والے 'انتہا پسندوں' نے نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق مسجد کے اندر مولوی کو گھیر کر حملہ کرنے والے کئی افراد کو سکیورٹی فورسز نے گرفتار

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ میں اسرائیلی حملے: ایک ہی خاندان کے 14 افراد سمیت 65 فلسطینی شہید، 2 گھر تباہ

غزہ، 13 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ نہ تھم سکا، کل صبح سے جاری حملوں میں مزید 65 فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے 14 افراد شامل تھے۔ صیہونی فوج نے غزہ میں 2 مکانات بھی

............باقی صفحہ 04 پر

اقوام متحدہ میں آزاد فلسطین ریاست کو 142 ملکوں کی حمایت، ہندوستان نے بھی حق میں کیا ووٹ، اسرائیل-امریکہ نے کی مخالفت

اقوام متحدہ 13 ستمبر: اقوام متحدہ میں جمعہ کو ایک تاریخی فیصلہ ہوا جہاں 142 ملکوں نے فلسطین کو ا? زاد ملک کے طور پر منظوری دینے اور اسرائیل-فلسطین جنگ کو ختم کرنے کے لیے دو ریاستی حل کی حمایت کی۔ ہندوستان نے بھی اس قرارداد کے حق میں ووٹ کیا۔ اس طرح اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں 'نیویارک ڈکلیئریشن' کو منظوری دی گئی جو دہائیوں پرانے تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ایک مرحلہ وار منصوبہ پیش کرتا ہے۔ اس قرارداد کے حق میں 142 ووٹ پڑے جبکہ اس کی مخالفت میں 10 ملکوں نے اپنا ووٹ دیا، وہیں 12 نے اس ووٹنگ سے دوری بنالی۔ یہ قرارداد فرانس اور سعودی عرب کی نگرانی میں تیار کیا گیا ہے جنہوں نے جولائی میں دو ریاستی حل کو نافذ کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس منعقد کی تھی۔ اس ڈکلیئریشن میں غزہ میں جنگ بندی کے بعد فلسطینی اتھاریٹی کو پورے فلسطینی علاقے کا انتظام سونپنے کی بات کہی گئی ہے۔ ساتھ ہی اس میں غزہ میں حماس کی حکومت کو ختم کرنے اور ان کے ہتھیار فلسطینی اتھاریٹی کو سونپنے کی

............باقی صفحہ 04 پر

حج | عمرہ | زیارت

الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS

ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام ''الحفصہ ٹراویلس'' کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔

- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے

رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24

متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana ™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

14 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 01 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	3 بج کر 58 منٹ
مغرب	5 بج کر 47 منٹ
عشاء	6 بج کر 58 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

کولکاتا میونسپلٹی کا سخت حکم: درگا پوجا کے بعد 14 دن کے اندر پارک خالی کرنا لازمی

کولکاتا:13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا ختم ہونے کے بعد کولکاتا کے کئی پارک طویل عرصے تک عوام کے لئے بند پڑے رہتے ہیں کیونکہ پنڈال کے ڈھانچے کو وقت پر نہیں ہٹایا جاتا۔ اس سے مقامی لوگوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خصوصاً بزرگوں کی چہل قدمی اور بچوں کے کھیل کود میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اس بار کولکاتا میونسپلٹی نے اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے سخت قدم اٹھایا ہے۔ میونسپلٹی کی جانب سے جاری نئی ہدایت میں واضح کیا گیا ہے کہ پوجا کے لئے استعمال ہونے والے تمام پارک زیادہ سے زیادہ 14 دنوں کے اندر عوام کے لئے دوبارہ کھولنے ہوں گے۔ پوجا کمیٹیوں کو پہلے سے ہی یہ شرط بتا دی گئی تھی لیکن اکثر شکایت ملتی ہے کہ پارک لمبے عرصے تک قبضے میں رہتے ہیں۔ شمالی کولکاتا کے جگت مکھرجی پارک، کمارٹولی پارک اور جنوبی کولکاتا کے دیشپریا پارک، کھضرپور 25 پلی، سنتوش مِتر اسکوائر اور پرتاپادیہ روڈ تریکون پارک میں پنڈال کے ڈھانچے لمبے وقت تک پڑے رہنے پر بار ہا مقامی لوگوں نے احتجاج درج کرایا۔ میئران کونسل (اُدیان) دیباسش کمار نے سخت لہجے میں کہا کہ پارک عوامی ملکیت ہیں۔ پوجا کرنے کی اجازت دی جارہی ہے، لیکن وقت پر پارک واپس دینا لازمی ہے۔ اگر اصول کی خلاف ورزی کی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جو کمیٹیاں مقررہ مدت میں پارک خالی نہیں کریں گی ان پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ حتیٰ کہ میونسپلٹی خود ڈھانچے توڑ کر ہٹائے گی اور اس کا خرچ بھی منتظمین کو برداشت کرنا پڑے گا۔ دیباسش کمار نے یہ بھی کہا کہ درگا پوجا کے فوراً بعد کئی پارکوں میں کالی پوجا بھی منائی جاتی ہے۔ اگر پنڈال وقت پر نہ ہٹایا گیا تو کالی پوجا کی تیاریوں میں بھی رکاوٹ آ سکتی ہے۔ اسی وجہ سے دو ہفتوں کی سخت ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق اس فیصلے سے سب سے زیادہ فائدہ بزرگوں اور بچوں کو ہوگا۔ کولکاتا جیسے مصروف شہر میں پارک شہریوں کی روزمرہ زندگی کا اہم حصہ ہیں، اور میونسپلٹی کا یہ قدم عوام کیلئے بڑی راحت کا باعث بنے گا۔

بنگلہ-نیپال کے درمیان دوستی کا دیرینہ رشتہ ہے
ممتا نے عبوری حکومت کی سربراہ سشیلا کارکی کو مبارکباد دی

کولکاتا: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال اور نیپال کے درمیان فاصلہ زیادہ نہیں ہے۔ اسی لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیپال میں بدامنی سے پریشان تھیں۔ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد انہوں نے عبوری حکومت کی سربراہ سشیلا کارکی کو مبارکباد دی۔ ممتا ایکس نے ہینڈل میں لکھا، "وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نیپال کی عبوری حکومت کی سربراہ سشیلا کارکی کو مبارکباد دی۔ بنگال اور نیپال کی سرحد کے قریب۔ لوگوں کے درمیان بہت قریبی تعلقات۔ پڑوسی کے ساتھ دوستی اور تعاون کے دیرینہ بندھن کو مزید فروغ ملے۔ اتفاق سے بدھ کو 5000 نوجوان کارکنوں نے ایک ورچوئل میٹنگ کی اور عبوری حکومت کے سربراہ کے طور پر کارکی کا نام تجویز کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان نسل اس تجویز کو کرکی کے پاس لے گئی اور حمایت کے لیے کم از کم 1000 تحریری دستخطوں کی درخواست کی۔ اگرچہ عبوری حکومت کے سربراہ کے طور پر ان کی حمایت میں 2500 سے زائد دستخط جمع کیے گئے تھے۔ اس کے بعد کارکی نے نیپال کے عبوری وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے لیے آرمی چیف جنرل اشوک راج سگدیل اور صدر رام چندر پاوڈل کی منظوری حاصل کی۔ کارکی نے 'زین جی' کے مظاہروں سے اولی حکومت کا تختہ الٹنے کے چار دن بعد ملک کا چارج سنبھالا۔ انہوں نے جمعہ کی رات نیپال کے صدر اور دیگر لیڈروں کی موجودگی میں حلف لیا۔ اس بارے میں بتانے کے لیے کھٹمنڈو میں صدارتی محل سے ایک بیان جاری کیا گیا۔ نتیجے کے طور پر، کارکی نے 'زین جی' کے احتجاج سے اولی حکومت کا تختہ الٹنے کے چار دن بعد ملک کا چارج سنبھالا۔ نیپال کی سپریم کورٹ کی سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی۔ جو بنارس ہندو یونیورسٹی کے سابق طالب علم بھی ہیں۔

"بنگالیوں کے حقوق کے لیے احتجاجی دھرنا، ایم ایل اے سومناتھ سیام کی بی جے پی حکومت پر شدید تنقید"

کولکاتا: 13 ستمبر (نور عالم) مغربی بنگال میں بنگلہ زبان بولنے والوں اور بنگالی کمیونٹی کے ساتھ روا رکھے جانے والے ظلم کے خلاف احتجاجی دھرنا منچ سجایا گیا۔ یہ دھرنا کولکاتا کے دھرم تلہ ڈورینا کراسنگ پر منعقد کیا گیا، جس کی قیادت آئی این ٹی ٹی یو سی کے صدر ریتابرتا بنرجی نے کی۔ اس موقع پر بی جے پی حکومت کی سخت تنقید کی گئی۔ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے سومناتھ سیام نے کہا کہ مودی حکومت کی پالیسی صرف تقسیم کرنے کی ہے، یکجہتی کی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سرکار ریاست میں بنگالیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہی ہے، جس کی ہم پرزور مزاحمت کرتے ہیں۔ ایم ایل اے سومناتھ سیام نے مزید کہا کہ ہم بنگال کے ہر فرد کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے اس ظلم کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس دھرنے میں مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران نے بھی بھرپور شرکت کی اور مودی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام اب ان کی چالاکیوں سے آگاہ ہو چکی ہے اور کسی بھی دھوکے میں نہیں آئیں گی۔ دھرنے کا مقصد بنگالیوں کے حقوق کی حفاظت کرنا اور بی جے پی کی زبان اور علاقے کے خلاف پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کرنا بتایا گیا۔

نیپال میں بدامنی، کھانے کی تلاش میں ہندوستانی سرحد پر بھیڑ، ایس ایس بی کی سخت چوکسی

سلی گوڑی: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) نیپال میں بدامنی جاری ہے۔ اس کا اثر ہندوستانی سرحد پر پڑ رہا ہے۔ دریں اثناء خوراک کے بحران سے تنگ آ کر عام لوگ خوراک اکٹھا کرنے کے لیے ہندوستانی سرحد پر ہجوم کر رہے ہیں۔ وہ دریا عبور کر کے ہندوستانی دیہات میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آرمڈ بارڈر فورس (ایس ایس بی) کے جوان انہیں نیپال واپس بھیج رہے ہیں۔ دوسری جانب پڑوسی ریاست سکم میں بھی سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ سکم حکومت نے پولیس کو رونگپو، میلی، ریشی سمیت مختلف علاقوں میں گاڑیوں کی تلاشی لینے کا حکم دیا ہے۔ نیپال سے دراندازی کو روکنے کے لیے ڈی آئی جیز اور ایس پیز کو حساس علاقوں کا معائنہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔

زین جی تحریک کے اثر سے نیپال میں سوموار سے بغاوت کے نام پر انارکی شروع ہوگئی ہے۔ فوج سڑکوں پر نکل آئی ہے، کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ لیکن اس دوران ناخوشگوار واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ اس بار، پھنسے ہوئے ہندوستانی سیاح اور صحافی مظاہرین کے ایک حصے کے حملوں کا 'سافٹ ٹارگٹ' بن گئے ہیں۔ جمعہ کو کھٹمنڈو میں ایک بھارتی خاتون صحافی کو ہراساں کیے جانے کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس سے مختلف حلقوں سے مذمت کا طوفان برپا ہو گیا۔ تاہم نیپالی صحافیوں کا ایک حصہ ہراساں ہونے والی خاتون صحافی کے ساتھ کھڑا ہے۔ دریں اثنا، چونکہ نیپال میں تشدد اور کشیدگی کم نہیں ہوئی ہے، اتر پردیش، بہار اور مغربی بنگال نے نیپال کی سرحد پر سیکورٹی اور چوکسی سخت کر دی ہے۔ تینوں ریاستوں کے سرحدی اضلاع میں 'ہائی الرٹ' جاری کر دیا گیا ہے۔ بھارت میں پھنسے نیپالی شہریوں کو ان کے شہریت کارڈ کی تصدیق کے بعد سرحد پار کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

دوسری جانب ہندوستان سے غذائی اجناس کی برآمدات کو معمول پر نہ لانے کی وجہ سے نیپال میں خوراک کا بحران اس قدر شدید ہو گیا ہے کہ وہاں کے باشندے دریاؤں اور جنگلات کو عبور کر کے بھارتی سرحد سے ملحقہ بازاروں میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس نے نیپالی شہریوں کو واپس بھیج دیا ہے جو اتر پردیش کے سدھارتھ نگر میں کھنوا بارڈر پر روزمرہ کی ضرورت کی چیزیں خریدنے گئے تھے۔ اسی طرح جب تین نیپالی شہریوں نے پانی ٹانکی سرحد کے قریب دریائے میچی کو عبور کر کے ہندوستانی بازار میں داخل ہونے کی کوشش کی تو انہیں مسلح سرحدی فورس کے اہلکاروں نے واپس کر دیا۔

☆☆☆

دکشنیشور میں دوست کے قتل بعد بہار فرار ہونے کی کوشش کے دوران راستے میں نابالغ گرفتار

شمالی 24 پرگنہ: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایک دوست سے جھگڑا ہوا۔ لیکن کسی کو اس طرح کے المناک نتائج کی توقع نہیں تھی۔ جمعہ کی دوپہر دکشنیشور میٹرو اسٹیشن پر اپنے دوست کا قتل کرنے کے بعد، نابالغ گھر واپس آیا۔ بیٹے کا چہرہ دیکھ کر والدین اندازہ لگا سکتے تھے کہ کچھ ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پوچھنے پر وہ ٹوٹ پڑا۔ اس نے اپنے والدین کے سامنے قتل کا اعتراف کیا۔ پھر انہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ علاقہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم نابالغ کو راستے میں ہی گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے والد، والدہ اور بہن بھی پولیس کے جال میں تھے۔

ذرائع کے مطابق عالم بازار کا رہنے والا نابالغ اپنے والد، والدہ اور بہن کے ساتھ گھر سے نکلا۔ انہوں نے بہار کے بیگوسرائے فرار ہونے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وہ سڑک سے سیدھے ہوڑہ اسٹیشن گئے۔ وہاں سے، انہوں نے شاید ریل کے ذریعے بہار فرار ہونے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن اس سے پہلے سب کچھ بکھر گیا۔ خفیہ ذرائع سے ملی اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ہوڑہ اسٹیشن پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے نابالغ کو گرفتار کر لیا۔ اس کے والد، ماں اور بہن سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار نابالغ عالم بازار کا رہنے والا ہے۔ وہ باغ بازار بوائز اسکول کی گیارہویں جماعت کا طالب علم ہے۔ وہ کامرس ڈیپارٹمنٹ کا طالب علم تھا۔ وہ اپنے والدین اور بہن کے ساتھ رہتا ہے۔ پڑوسیوں کا دعویٰ ہے کہ نابالغ اچھا لڑکا ہے۔ وہ دن رات اپنی پڑھائی میں مصروف رہتا۔ کسی سے زیادہ رفاقت نہیں رکھتا تھا۔ اس کی متوفی نابالغ مونوجیت کے ساتھ کافی عرصے سے دوستی تھی۔ تاہم، حال ہی میں، بدامنی شروع ہوئی جب مونوجیت نے ایک لڑکی کی توہین کی جس کو وہ جانتے تھے۔ 10 ستمبر کو دونوں میں لڑائی ہوگئی۔ اس وقت سب کا خیال تھا کہ غلط فہمی دور ہوگئی ہے۔ کسی نے نہیں سوچا تھا کہ یہ تنازع اتنا بھیانک موڑ لے گا۔ پڑوسیوں کے مطابق، "لڑکے کا مستقبل تباہ ہو گیا ہے۔ خاندان ٹوٹ گیا ہے۔" اس واقعہ کے بعد سے ملزم نابالغ کا گھر خالی ہے۔ ان کے گھر پر حملے جیسے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔

اقبال پور میں شراب نوشی کے تنازع پر چھرے سے حملہ، زخمی شخص دم توڑ گیا

کولکاتا 13 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ اقبال پور تھانہ کے تحت ایک خوفناک واردات نے علاقے کو دہلا دیا ہے۔ پولیس کے مطابق اقبال پور پی ایس کیس نمبر 322 مؤرخہ 09.09.25 میں درج شکایت میں بتایا گیا کہ 9 ستمبر کی رات تقریباً 12 بج کر 12 منٹ پر 42/H/11 اقبال پور لین کے رہائشی نے امجد اور اس کے چار ساتھیوں کو گھر کے سامنے شراب نوشی اور گالی گلوج سے منع کیا۔ اس پر ملزمان نے بحث و تکرار شروع کی اور زبردستی اس کے گھر میں گھسنے کی کوشش کی۔ اسی دوران امجد نے اپنی کمر سے چھرہ نکال کر شکایت کنندہ پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ حملے میں شکایت کنندہ کے بائیں کندھے اور دونوں ٹانگوں پر گہرے زخم آئے۔ زخمی کو فوری طور پر ایس ایس کے ایم اسپتال کے ٹراما کیئر سینٹر میں داخل کیا گیا جہاں سے 11 ستمبر کو چھٹی دے دی گئی لیکن طبیعت بگڑنے پر اسی دن اسے براگتی میدان تھانہ علاقے کے زیوڈیک میڈیکیر اینڈ اسپتال میں دوبارہ داخل کرایا گیا۔ وہاں آج شام تقریباً ساڑھے چار بجے دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ ابتدائی طور پر معاملہ دفعات 54/62/(3)329/352/(2)351/109 بی این ایس اور 27/(a)(1)25 آرمس ایکٹ کے تحت درج تھا، لیکن اب مقتول کی موت کے بعد دفعات میں ترمیم کرتے ہوئے دفعہ 103 بی این ایس شامل کر لی گئی ہے۔ جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے امجد کے ساتھیوں میں سے ایک علی راجہ عرف سکندر نصرؔ و(32 سال)، ولد محمد اکرام، ساکن ایف-33 مہر منزل لین، تھانہ گارڈن ریچ کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق باقی ملزمان کی گرفتاری کے لئے بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

پرائیویٹ ہوم میں نوجوان خاتون کے ساتھ جسمانی زیادتی، سربراہ سمیت 4 گرفتار

ہگلی: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اترپارہ تھانہ کے تحت نبگرام میں ایک پرائیویٹ ہوم میں ایک نوجوان خاتون کے ساتھ جسمانی استحصال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس واقعہ میں چار افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ایک کو سیرام پور کی عدالت نے تین دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ باقی کو 14 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق 26 سالہ نوجوان خاتون نے گزشتہ جمعرات کو سیرام پور خواتین پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ پولیس نے جمعہ کو چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ہونے والوں میں پرائیویٹ ہوم کا ہیڈ مین، سکریٹری اور دو کارکن شامل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوم سکریٹری اجے چٹوپادھیائے نبگرام پنچایت کے سابق ترنمول ممبر ہیں۔

نوبگرام علاقے کی ترنمول صدر اپوربا مجمدار نے کہا، "نوجوان رہائشی بہت باصلاحیت ہے، وہ ایک سرکاری نوکری کی تیاری کر رہی ہے۔ وہ ایک بار ہمارے پارٹی دفتر میں اس گھر کے خلاف متعدد شکایات لے کر آئی تھی۔ ہم نے اسے پولیس میں شکایت درج کرنے کو کہا۔ اجے اب ترنمول کا رکن نہیں رہا ہے۔ تاہم، اجے کا کافی اثر و رسوخ ہے، وہ مختلف جگہوں سے منسلک ہے۔ اس کا ترنمول سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سی پی ایم لیڈر آشیش ڈے نے اس واقعہ میں ترنمول پر سیدھا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ترنمول اب ذمہ داری سے چھٹکارا پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اجے ترنمول کے ایک سرگرم کارکن ہیں۔ وہ اس نبگرام کوآپریٹو بینک کے الیکشن میں بھی ترنمول کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔ اب وہ بینک کے ممبر ہیں۔ آشیش ڈے نے دعویٰ کیا، اجے ترنمول کے رکن ہوتے ہوئے کوآپریٹو بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن بھی تھے۔ اب ترنمول ان برے کاموں کی ذمہ داری سے پہلو تہی کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس میں وہ ملوث ہے۔

جگدل میں نہر کے کنارے سے ترنمول کارکن کی لاش ملی

جگدل: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ کے جگدل میں نہر کے کنارے سے ترنمول کارکن کی لاش برآمد ہونے سے ہلچل مچ گئی ہے۔ ترنمول کارکن کی لاش، جس کی شناخت محمد اسحاق عرف ہیرا قریشی کے طور پر ہوئی ہے، ہفتے کی صبح اچی گڑھ میں کلیانی ایکسپریس وے کے قریب ایک نہر کے کنارے سے برآمد کیا گیا۔ ان کا گھر بھاٹپاڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 14 میں ہے۔ ہیرا قریشی پیشے کے اعتبار سے گوشت کی تاجر تھے۔ الزام ہے کہ انہیں رات کو گوشت منگوانے کے بہانے قتل کیا گیا۔

ایک مقامی دکاندار نے بتایا کہ وہ آج صبح اپنی دکان کھولنے آیا تو خون دیکھا۔ اس کے پاس جوتے پڑے تھے۔ اس نے تھانے کو بلایا۔ کال موصول ہونے پر پولیس نے آ کر لاش نہر کے کنارے سے برآمد کی۔ لاش کے ساتھ ایک اینٹ ملی۔ پولیس کا ابتدائی قیاس ہے کہ انہیں سر میں اینٹ مار کر قتل کیا گیا ہے۔

جیسے ہی ترنمول کارکن کے قتل کی خبر سامنے آئی، علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ بھاٹپاڑہ میونسپلٹی کے وائس چیئرمین دیباجیوتی گھوش نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ ترنمول کارکن کا قتل ہوا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ واقعہ کس کون اور کس نے کیا اور قصورواروں کو سزا دی جائے۔ پولس پہلے ہی دو ملزمین کو گرفتار کر چکی ہے۔ تاہم، میں قتل کی وجہ کے بارے میں مزید کچھ نہیں کہہ سکتا۔" ترنمول کے ایم ایل اے سومناتھ شیام نے بھی کہا، "مجھے ابھی تک یہ سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ اسے کیوں مارا گیا۔ پولس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ پولس اس قتل کا معاملہ جلد حل کر لے گی۔

ترنمول کارکن کے قتل کے بارے میں بیرک پور سے بی جے پی کے سابق ایم پی ارجن سنگھ نے کہا، "ترنمول کارکن کا قتل زمینی تنازعہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ کچھ بے ضمیر لوگ کافی عرصے سے بھاٹپاڑہ کے وارڈ نمبر 14 میں جس مکان میں وہ رہتے تھے اسے خالی کرنے کی دھمکیاں دے رہے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قتل ہوا۔" ساتھ ہی انہوں نے طنز کیا، "یہاں، ترنمول مار رہی ہے، اور ترنمول مر رہی ہے۔" پولیس نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ تاہم موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوگی۔

بانکرہ میں کریانہ کی دکان میں رکھے پٹاخوں میں لگی آگ، ایک زخمی، علاقہ کشیدہ

ہوڑہ: 13 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بانکڑہ میں کریانہ کی دکان میں رکھے پٹاخوں میں آگ لگ گئی۔ جس سے ایک زخمی ہو گیا۔ اسے زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی۔ کارکنوں نے آگ پر قابو پالیا۔ واقعہ سے علاقے میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کی دوپہر بانکڑہ میں ایک کریانہ کی دکان پر پیش آیا۔ زخمی نوجوان کا نام محمد سمیر ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ویلڈر ہے۔ نوجوان سٹور میں الماریوں کی ویلڈنگ کا کام کر رہا تھا۔ پچھلے سال کی کالی پوجا کے دوران اس اسٹور میں پہلے سے ہی آتش بازی لی گئی تھی۔ ویلڈنگ کے کام کے دوران ایک پٹاخہ ذخیرہ شدہ پٹاخوں پر گرا۔ بارود نے فوراً آگ پکڑ لی۔ اس کے علاوہ چونکہ سٹور میں سامان موجود تھا اس لئے آگ تیزی سے باقی سٹور تک پھیل گئی۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ ایک فائر انجن موقع پر پہنچ گیا۔ کارکنوں نے آگ پر قابو پالیا۔ اندر پھنسے کارکن کو دکان سے بچا کر ہوڑہ اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہے۔ دکان کو بھی نقصان پہنچا۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ میں کچھ دور کھڑا تھا، میں نے دکان میں آگ لگتی دیکھی، ایک شخص زخمی ہوا، اسے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ دکان پر پرانے آتش بازی کا ذخیرہ کیوں تھا؟ یہی سوال پیدا ہوتا ہے۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

منیکڈانگا میں اے ایچ ٹی یو یونٹ کی کارروائی
کم سن لڑکی بچے کے ساتھ بازیاب، دو افراد گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ: 13 ستمبر (نور عالم) آج صبح خفیہ ذرائع کی اطلاع پر، اے ایچ ٹی یو یونٹ آف ڈی ڈی بی کے پی سی نے منیکڈانگا، تحت پولیس اسٹیشن گھولا، ضلع نارتھ 24 پرگنہ میں ایک خاص چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی کے دوران ایک کم سن لڑکی (عمر 17 سال) کو بچے کے ہمراہ بازیاب کیا گیا۔ پولیس نے فوری طور پر دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا. چندرا رائے (عمر 45 سال) بیوی: پرابیر چندر رائے @ آدو چندر رائے، ساکن منیکڈانگا، پوسٹ و پولیس اسٹیشن گھولا، نارتھ 24 پرگنہ، پرابیر چندر رائے@ آدو چندر رائے ولد مرحوم ششنکا شیکھر چندر رائے، ساکن منیکڈانگا۔ اس حوالے سے گھولا پولیس اسٹیشن میں کیس نمبر 25/309 مورخہ 12.09.2025 درج کیا گیا ہے۔ درج شدہ دفعات میں 126(2)، 127(2)، 143، 144، 95، 96، 98، 61(2)، 64، 3(5) BNS، 4/17 POCSO Act 2012 اور 3/4/5/6/7 ITPA شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس کارروائی کا مقصد انسانی سمگلنگ اور کم سن بچوں کے استحصال کے خلاف کریک ڈاؤن کرنا تھا۔ متعلقہ ادارے مزید قانونی کارروائی کے لیے تحقیقات میں مصروف ہیں تاکہ ملزمان کو قانون کے مطابق سزا دی جا سکے۔ علاقہ مکینوں نے اس کارروائی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے سماج میں شعور پیدا ہوگا اور کم سن بچوں کی حفاظت ممکن ہوگی۔

فنکار سمن چودھری نے ماں درگا بن کر سوچ بدلی، خواجہ سرا کے احترام پر بڑا پیغام

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): جب فن معاشرے کو بدلنے کا ذریعہ بنتا ہے تو اس کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے آسنسول کی ڈرامہ نگار اور معروف فنکارہ سمن چودھری نے ایک بار پھر اپنی اداکاری کے ذریعے ایسا ہی پیغام دیا بھی رام، کبھی سیتا، کبھی ما کالی کے روپ میں اسٹیج پر حاوی رہنے والے چودھری اس بار ماں درگا کے روپ میں نظر آئی سمن چودھری نے کہا کہ اقتدار کسی ایک صنف تک محدود نہیں ہے طاقت مردوں، عورتوں اور خواجہ سراؤں میں یکساں طور پر موجود ہے اسی سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے یہ منفرد پیشکش دی انہوں نے کہا، یہ صرف اداکاری نہیں ہے بلکہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے درد اور جدوجہد کو سامنے لانے کی کوشش ہے خواتین کے لباس میں اپنی تصاویر شیئر کرنے کے بعد انہیں سوشل میڈیا پر جو رد عمل ملا اس نے ان کی سوچ بدل دی۔ لوگوں کے ناشائستہ تبصروں کو سننے کے بعد، میں سمجھ گیا کہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی ہر روز کس تکلیف اور حقارت سے گزرتی ہے ہمیں معاشرے کی سوچ کو بدلنا ہوگا سمن چودھری کا ماننا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن صرف تفریح ?? کا ذریعہ نہیں بلکہ معاشرے کو سمت دینے کا پلیٹ فارم ہے ماں درگا کا روپ لے کر اس نے ثابت کیا کہ طاقت اور روح کی کوئی جنس نہیں ہے۔ بھارت میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی اب بھی تعلیم، روزگار اور باعزت زندگی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے چودھری کا یہ اقدام نہ صرف امتیازی سلوک کو چیلنج کرتا ہے بلکہ ذہنیت کو بدلنے کا پیغام بھی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا میں مرد ہونے کے ناطے عورت کا کردار ادا کر رہی ہوں تاکہ لوگ سمجھیں کہ خواجہ سراؤں کو بھی عزت ملنی چاہیے روح سب میں ایک ہے اس لیے نقطہ نظر بھی ایک ہی ہونا چاہیے۔ پریزنٹیشن کے دوران کئی مقامی سماجی تنظیموں کے اراکین بھی حاضرین میں موجود تھے بہت سے لوگوں نے اسے آسنسول سے آنے والا تبدیلی کا نیا پیغام قرار دیا مقامی فنکاروں اور تھیٹر کے فنکاروں نے سمن چودھری کے اس جرات مندانہ قدم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاشرے میں سوچ میں تبدیلی کا آغاز ہوگا آج جب ملک میں قوانین خواجہ سراؤں کے حقوق کا تحفظ کر رہے ہیں ذہنیت اور سماجی رویہ میں تبدیلی لانا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ چودھری کی یہ کوشش ظاہر کرتی ہے کہ فن اور اظہار بھی تبدیلی کی مضبوط شروعات ہو سکتے ہیں۔

وزیر تعلیم کا کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پر سخت تنقید

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو نے خود کلکتہ یونیورسٹی کی وائس چانسلر شانتا دتا ڈے پر سخت زبان میں ہدف تنقید بنایا ہے۔ حال ہی میں ترنمول چھاتر پریشد (TMCP) کے جنرل سکریٹری ابھیروپ چکرورتی کو کلکتہ یونیورسٹی نے پانچ سال کے لیے سنسر کیا تھا۔ وائس چانسلر شانتا دتا ڈے نے واضح طور پر کہا ہے کہ یونیورسٹی حکام کو اس سزا کا انتظام کرنا پڑا کیونکہ ریاستی حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ مبینہ طور پر 28 اگست کو ترنمول چھاتر پریشد کے یوم تاسیس پر کلکتہ یونیورسٹی کے حکام نے حکمراں پارٹی کے دباؤ کے سامنے جھکے بغیر امتحان منعقد کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ بعد میں ابھیروپ کی قیادت میں ٹی ایم سی پی نے وائس چانسلر کے روم کے سامنے احتجاج کیا۔ الزام ہے کہ طالب علم لیڈر نے وائس چانسلر کے ساتھ بدسلوکی بھی کی۔ جس کے بعد قائم مقام وائس چانسلر نے ان کے خلاف تادیبی کارروائی کا اعلان کیا۔ تاہم وزیر تعلیم کے آج کے الفاظ سے یہ واضح ہوگیا کہ ریاستی حکومت وائس چانسلر شانتا دتہ سے ناخوش ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی کی وائس چانسلر شانتا دتہ پر تنقید کرتے ہوئے وزیر تعلیم برتیا باسو نے آج کہا کہ یہ ایک طالب علم کے خلاف ذاتی انتقام ہے، مجھے نہیں معلوم کہ یہ یونیورسٹی کے اصولوں میں ہے یا نہیں۔ یونیورسٹی کی آل انڈیا رینکنگ تقریباً ختم ہو چکی ہے، اسے تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کے طلباء کو نشانہ بنانا، ذاتی انتقام کی کوشش کرنا جو میری سمجھ میں آنے والی بات نہیں ہے کہ یہ ایک طالب علم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ چانسلر کوئی بھی ہو، چاہے وہ مونچھیں لگائے، پھر بھی وہ کوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر تعلیم نے بھی آج جادب پور یونیورسٹی کی ایک طالبہ کی موت پر منہ کھولا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایک وائس چانسلر تھا، وہ اچھا کام کر رہا تھا۔ ایک سر کے بغیر پوری یونیورسٹی کو سربراہ بنا دیا گیا۔ درحقیقت یہ تمام یونیورسٹیوں میں ایک منصوبہ بندی ہے، تاکہ یونیورسٹیوں میں انارکی ہو۔ وہ چھوٹے بچے کسی کی ذاتی مرضی اور ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی یونیورسٹی میں وائس چانسلر نہیں ہے، جادبپور جیسی حساس یونیورسٹی، جہاں ماضی میں اس طرح کے واقعات بار بار ہوتے رہے ہیں، انتشار معمول کی بات ہے۔ جس طرح کلکتہ یونیورسٹی نے راجدھرم کی پیروی کی اور نیچے کی طرف چلی گئی، جادب پور بھی اونچے مقام پر چلا گیا ہے۔ لیکن وائس چانسلر کا آنا ضروری ہے۔ دوسری جانب کل گیارہویں اور بارہویں جماعت کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے ایس ایس سی کا امتحان ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ ایس ایس سی نے امتحان کو آسانی سے منعقد کرنے کے لیے ہر طرح کی تیاریاں کی ہیں۔ اس سلسلے میں براتیا باسو نے کہا کہ میں امتحان دینے والوں کو یقین دلاتا ہوں کہ انتظامیہ نے زیادہ سے زیادہ اقدامات کیے ہیں، پرسکون ذہن کے ساتھ امتحان لیں، ایس ایس سی نے درست اور بے عیب تیاریاں کی ہیں، مجھے امید ہے کہ کل امتحان بخوبی ختم ہو جائے گا۔

ایس ایس سی کے امتحان کو لیکر امیدواروں کیلئے رہنما خطوط جاری

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی امتحان 2025) کلاس XI-XII کے اساتذہ کی بھرتی کا امتحان اتوار 14 ستمبر 2025 کو ہونے جا رہا ہے۔ اس دن تقریباً 2 لاکھ 45 ہزار 500 امیدوار امتحان میں شریک ہوں گے۔ ریاست بھر میں کل 478 مراکز اس امتحان کا انعقاد کریں گے۔ اسکول سروس کمیشن نے امیدواروں کے لیے پہلے ہی تفصیلی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ امیدواروں کے لیے ایڈمٹ کارڈ ساتھ رکھنا لازمی ہے۔ اگر ایڈمٹ کارڈ پر تصویر واضح نہیں ہے، تو سرکاری شناختی کارڈ (ووٹر کارڈ، آدھار یا پاسپورٹ وغیرہ) اور اس کی فوٹو کاپی ساتھ لے جانا چاہیے۔ امتحانی ہال میں شفاف قلم اور شفاف بوتلوں میں پانی لے جایا جا سکتا ہے۔ تمام ضروری دستاویزات کو شفاف فائلوں یا فولڈرز میں لانا ضروری ہے۔ امتحانی ہال میں موبائل فون، الیکٹرانک گیجٹس، گھڑیاں، کیلکولیٹر یا کسی بھی قسم کا قیمتی سامان نہیں لے جایا جا سکتا۔ اگر ضرورت پڑی تو انہیں باہر رکھنے کے لیے امتحانی مرکز میں علیحدہ انتظامات ہوں گے۔ امیدوار سیکورٹی افسران سے ٹوکن لے کر اپنا بیگ مقررہ جگہ پر جمع کروا سکتے ہیں۔ ہر امیدوار کو ہال میں داخل ہونے سے پہلے جسم کی تلاشی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امتحان کے دوران سخت حفاظتی نگرانی کی جائے گی۔ نااہل امیدواروں کے ناموں کی فہرست امتحانی مرکز کے باہر آویزاں کی جائے گی تاکہ وہ کسی بھی حالت میں امتحان نہ دے سکیں۔ امتحان کا شیڈول یہ ہے۔ رپورٹنگ کا وقت: آپ کو صبح 10 بجے تک مرکز پہنچنا ہوگا۔ امتحان کا وقت: دوپہر 12 بجے سے 1:30 بجے تک۔ امیدوار اگر چاہیں تو OMR شیٹ کی کاربن کاپی اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ اتوار کے امتحان سے فرق ہے۔ گزشتہ ہفتہ منعقدہ امتحانات کے مقابلے اس بار امتحان 36 مضامین پر ہوگا۔ اگرچہ امیدواروں کی تعداد قدرے کم ہے لیکن کمیشن سیکورٹی میں نرمی نہیں کرنا چاہتا۔ اس کے علاوہ دیگر ریاستوں کے امیدواروں کی تعداد گزشتہ اتوار کے مقابلے اس بار نسبتاً کم ہوگی۔ ایس ایس سی نے مطلع کیا ہے کہ اگر قواعد پر عمل نہیں کیا گیا تو امیدواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ امتحان میں بے قاعدگیوں کو روکنے اور نقل کو روکنے کے لیے نگرانی کے اقدامات کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ کمیشن نے والدین سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ امتحان کے دن غیر ضروری طور پر بھیڑ نہ لگائیں۔ اسکول سروس کمیشن جلد ہی اس امتحان کے نتائج کی اشاعت اور اساتذہ کی بھرتی کے عمل کے اگلے مراحل کے بارے میں مزید تفصیلات کا اعلان کرے گا۔

کولکاتا میں ڈینگو کے کیسز 509 تک پہنچا، 7 علاقے نشان زد

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) شہر نشاط میں ڈینگو کی وبا ایک بار پھر بڑھ رہی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق صرف دو ہفتوں میں 129 نئے کیسز شامل ہونے سے کیسوں کی کل تعداد 509 تک پہنچ گئی ہے۔ 24 اگست تک یہ تعداد 380 تھی۔ بلدیہ ذرائع کے مطابق ڈینگو بڑھنے لگا ہے۔ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران ڈینگو کے 2,791 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔ اور 2024 میں کیسز کی تعداد 370 تھی۔ اگرچہ اس بار صورتحال کسی حد تک قابو میں ہے لیکن بڑھتا ہوا انفیکشن تشویش کا باعث ہے۔ خیال رہے کہ اس سال ڈینگو سے تین افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ گزشتہ 9 اگست کو بالی گنج سنی پارک کے 75 سالہ سوروپ ٹھکرجی کی بخار سے موت ہوگئی۔ جبکہ 14 اگست کو گھتلہ لین، بہالا پرناسری کے 35 سالہ اربجیت داس کا انتقال ہوگیا۔ اس سے قبل، 21 جون کو دم دم چھاؤنی کی 13 سالہ سرانی بنرجی ڈینگو سے فوت کر گئی۔ ذہن نشیں رہے کہ جنوری سے کیسز کی شرح کو دیکھتے ہوئے کارپوریشن نے 7 وارڈوں کو ڈینگو سے خطرہ قرار دیا ہے۔ ان میں بالی گنج میں سنی پارک اور کوئینز پارک، لیک گارڈن، توپسیا، پکنک گارڈن خیر پور، جودھ پور پارک اور بھوانی پ پور کے کچھ حصے شامل ہیں۔ کارپوریشن حکام کا کہنا ہے کہ ڈینگو سے نمٹنے کے لیے گھر گھر جا کر آگاہی مہم چلانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ہر محلے میں پانی جمع ہونے سے بچاؤ کا پیغام پھیلایا جا رہا ہے۔

منوج کمار ورما، آئی پی ایس، پولیس کمشنر، کولکاتا، ایس ایم پی کے کے چیئرمین رتیندر رمن کے ساتھ، سنیچر کو گھاٹ احیاء کو تیز کرنے کے لیے KMC، کولکتہ پولیس، اور SMPK کے زیر اہتمام اسٹیک ہولڈرز کی میٹنگ کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

آر جی کار میڈیکل طالبہ کی مشتبہ موت، اہل خانہ کا بوائے فرینڈ پر الزام

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) آر جی کر میڈیکل کالج اور اسپتال کے میڈیکل کے طالبہ کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے متوفیہ کے بوائے فرینڈ پر خودکشی کے لیے اکسانے کا الزام لگایا ہے۔ ملزم مالدہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال میں ایم بی بی ایس کا طالب علم ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے انگلش بازار پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ملزم اجول سورین کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دوسری جانب متوفی ایم بی بی ایس کی طالبہ انندیتا سورین آر جی کر میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ متوفی جنوبی دیناج پور ضلع کے بالورگھاٹ کی رہنے والی تھی۔ ملزم بوائے فرینڈ اجول کا گھر پرولیا میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سوشل میڈیا کے علاوہ مختلف تقریبات میں دونوں ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ انندیتا اپنے بوائے فرینڈ سے ملنے مالدہ آئی تھی۔ پھر وہ اچانک بیمار ہوگئی۔ اسے مالدہ میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اس کا مناسب علاج نہیں کیا گیا۔ اجول واقعہ کے بعد سے لاپتہ ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور انگلش بازار پولس اسٹیشن نے بھی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کی ماں نے کہا کہ ہمیں اطلاع ملی کہ میری بیٹی کو مالدہ میڈیکل میں داخل کرایا گیا ہے۔ جب ہم پہنچے تو دیکھا کہ اس کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔ پھر اسے کولکاتا ریفر کیا گیا۔ کولکاتا جاتے ہوئے شجاع پور کے قریب میری بیٹی کی موت ہوگئی۔ میں نے خود انگلش بازار پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اس واقعہ کی تحقیقات ہوں اور میں چاہتی ہوں کہ ملزم کو سزا دی جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دونوں کے درمیان کافی پریشانی تھی، میری بیٹی سماجی شادی کے لیے کہہ رہی تھی، لڑکا نہیں مانتا تھا، اسی وجہ سے میری بیٹی کی موت ہوگئی، مالدہ میڈیکل کالج میں داخل ہونے کے باوجود لڑکی کا علاج نہیں ہوا، دونوں کے ایک سال سے تعلقات تھے، ان کی شادی ایک مندر میں ہوئی، لیکن میری بیٹی سماجی طور پر شادی کرنا چاہتی تھی، اسی وجہ سے لڑکا میری بیٹی کے موبائل پر نان میسج بھیج کر ذہنی تشدد کرتا تھا۔ اجول سورین سے جب اس بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ میں پہلے وکیل سے بات کروں گا پھر میڈیا کو بتاؤں گا کہ مجھے کیا کہنا ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں مالدہ میڈیکل کالج اور اسپتال کے ایم ایس وی پی ڈاکٹر پروسینجیت بور نے کہا کہ واقعہ معلوم نہیں ہے۔ تفصیلات کی چھان بین کے بعد میں آپ کو بتا سکوں گا۔ خیال رہے کہ جمعرات کی رات کولکاتا کی جادب پور یونیورسٹی کی ایک طالبہ کی غیر متوقع طور پر موت ہوگئی۔ شعبہ انگلش کے تھرڈ ایئر کی طالبہ کی لاش یونین روم کے قریب تالاب سے برآمد ہوئی۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ طالبہ علم کی موت مالدہ میں پیش آنے والے واقعے کے اگلے دن ہوئی تھی۔

گولف گرین میں معمر شخص کی پراسرار موت، داماد گرفتار

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر کے گولف گرین علاقے میں ایک معمر شخص کی پراسرار موت واقع ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت شومک کشور گپتا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولس نے اس واقعہ میں بوڑھے کے داماد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق شومک کشور گپتا نامی ضعیف شخص سنیچر کی صبح خون آلود حالت میں پڑا پایا گیا۔ وہ اپنے گھر کی سیڑھیوں پر گرا تھا۔ خاندان کے دیگر افراد نے اسے وہاں پڑا دیکھا۔ انہوں نے گولف گرین پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولس نے جا کر 75 سالہ شخص کی لاش برآمد کر لی۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ بوڑھے کی گھر میں بیوی بیمار ہے۔ ان کی بیٹی کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔ پولس نے اس داماد کو گرفتار کر لیا ہے۔ کولکاتا پولس کے جاسوس چیف روپیش کمار نے کہا کہ ابتدائی طور پر ہم تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہے ہیں۔ گرفتار شخص سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معمر شخص کی موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ تاہم ابتدائی طور پر اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ معمر شخص سیڑھیوں سے گرا تھا۔ اس لیے وہ مر گیا۔ یا کسی نے اسے اوپر سے دھکیل دیا۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ دوسری وجہ کے درست ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ حال ہی میں اس کی بیٹی کی شادی ہونے کے باوجود بوڑھے کا اپنے داماد سے کچھ باتوں پر جھگڑا تھا۔ اس لیے پولس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ داماد کو حراست میں لے کر باز پرس کی جا رہی ہے۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہے کہ اس نے اسے دھکا دیا یا نہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کیا بوڑھے کو اپنی بیٹی کی شادی پر اعتراض تھا؟ کیا اس تناؤ نے اس کے المناک انجام کو پہنچایا؟ یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ تھی؟ تفتیش کار فی الحال ان سوالات کے جوابات تلاش کر رہے ہیں۔ ابھی تک، انہیں معلوم ہوا ہے کہ معمر شامک کشور گپتا مرکزی حکومت کی ایجنسی اے جی بنگال کا ملازم تھا۔ وہ وہاں سے ریٹائر ہوئے۔ جس کے نتیجے میں پولس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ جائیداد کو لے کر اس کے ساتھ داماد کا کوئی جھگڑا تو نہیں تھا۔ تاہم اس معاملے پر خاندان کے کسی فرد کی جانب سے کوئی بیان موصول نہیں ہوا۔ ہر کوئی صدمے میں ہے۔ اور علاقے کے دیگر مکین بھی صبح سات بجے اس طرح کے واقعے سے صدمے میں ہیں۔ لاش پڑی ہونے کی خبر سن کر بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ مقامی لوگوں میں موت کی اصل وجہ کے بارے میں بھی قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ جس کے نتیجے میں معلوم ہوا ہے کہ پولس اس بات کی بھی تفتیش کرے گی کہ آیا پڑوسیوں کو اس خفیہ خاندان کے بارے میں کچھ معلوم تھا اور کیا تفتیش میں ان سے کوئی سراغ مل سکتا ہے۔

پوجا کے دوران اضافی میٹرو چلانے کی تیاری

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) میٹرو سروس پر مسافروں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ الزام یہ ہے کہ ٹرینیں وقت پر دستیاب نہیں ہوتیں اور جب وہ پہنچ جاتی ہیں تو انہیں درمیان میں ہی روک دیا جاتا ہے۔ مسافروں کی اس پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے میٹرو ریل حکام اس بار نئے اقدامات کرنے جا رہے ہیں۔ نتیجتاً ٹرینوں میں وقفہ کم ہو جائے گا اور اوقات کار کے دوران تیز تر خدمات دستیاب ہوں گی۔ پوجا کے دوران خصوصی میٹرو خدمات بھی ہوں گی۔ فی الحال کوی سبھاش اسٹیشن پر میٹرو خدمات بند ہیں۔ وہ سروس 28 جولائی سے بند ہے۔ اب میٹرو جنوب میں شہید کھودی رام تک چل رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں کوی سبھاش تک ٹرین چلانے میں آٹھ منٹ کا اضافی وقت لگ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اپ اور ڈاؤن دونوں لائنوں پر ٹرین خدمات تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ اس صورتحال پر قابو پانے کے لیے حکام نے ایک نیا اقدام اٹھایا ہے۔ منصوبے کے مطابق ہر دو ڈاؤن ٹرینوں کے بعد، ایک ٹرین کو خالی کر کے مہاناتک اتم کمار اسٹیشن پر موڑ دیا جائے گا۔ وہاں سے ٹرین اپ لائن پر روانہ ہوگی۔ نتیجے کے طور پر اسے کوی سبھاش کے پاس لے جانے اور ریک چلانے کی پریشانی سے بچا جائے گا۔ اس عمل میں ٹالی گنج میں پرانے کار شیڈ کا بھی استعمال کیا جائے گا۔ ٹرینیں وہیں رکھی جائیں گی اور وہاں سے اپ لائن کا سفر شروع ہوگا۔ اب 136 ڈاؤن ٹرینوں میں سے 32 ٹرینوں کو مہاناتک اتم کمار سے موڑ کر اپ لائن پر چلایا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں، ٹرینیں چوٹی کے اوقات میں ہر 5 منٹ اور باقی دن میں ہر 7 منٹ پر دستیاب ہوں گی۔ اس سے ٹرین کی کل آمدورفت 272 ہو جائے گی۔ آئندہ درگا پوجا کے دوران مسافروں کے دباؤ کو سنبھالنے کے لیے خصوصی میٹرو خدمات چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میٹرو چار لائنوں پر چلے گی - بلیو، گرین، پرپل اور یلو۔ میٹرو حکام جلد ہی شیڈول کا اعلان کریں گے کہ کتنی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ اس کے علاوہ سنیچر اور اتوار سے یلو لائن پر باقاعدہ میٹرو بھی چلے گی۔ مسافروں کی سہولت کے لیے حکام نے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ موبائل ایپ کا استعمال کر کے ٹکٹ بک کریں۔ کیونکہ کئی بکنگ کاؤنٹر پوجا کے دوران بند کر دیے جائیں گے۔

اگلے ہفتے تک آسمان ابر آلود، وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے کولکاتا میں اگلے ہفتے تک ابر آلود آسمان اور وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ بارش کے باوجود امس بھرے حالات سے گرمی سے راحت ملنے کا امکان نہیں ہے۔ شہر میں سنیچر کو جزوی طور پر آسمان ابر آلود رہا۔ بعض علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کے مطابق جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے۔ تاہم نمی بدستور تکلیف میں اضافہ کر رہی ہے۔ سنیچر کو زیادہ سے زیادہ نسبتاً نمی کا تناسب 91 فیصد ہے، جب کہ کم از کم 73 فیصد کے قریب رہا۔ واضح رہے کہ کولکاتا میں درگا پوجا کی تقریبات کے لیے تیار ہونے کے باوجود مانسون جاری ہے۔ مہالیہ میں صرف سات دن باقی ہیں، دیوی پکشا کے آغاز کے موقع پر، پوجا کی خریداری کا رش اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ اس کے باوجود خطے میں ایک نئے ڈپریشن کی موجودگی نے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس سسٹم سے اوڈیشہ اور آندھرا پردیش میں بھاری بارش کا امکان ہے، اس کا اثر مغربی بنگال تک بھی پھیلے گا۔ آنے والا ہفتہ بھی بے ترتیب رہنے کے لیے تیار نظر آتا ہے۔ 14 ستمبر کو، شہر میں عام طور پر ابر آلود آسمان نظر آئے گا جس میں ایک یا دو موسلا دھار بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 32 اور 27 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ 15 ستمبر کو بھی ایسے ہی حالات پیدا ہوں گے، پارہ تھوڑا سا گر کر زیادہ سے زیادہ 31 ڈگری سیلسیس اور کم از کم 26 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا۔ 16 ستمبر کو، ابر آلود آسمان ایک یا دو موسلا دھار بارش یا گرج چمک کے ساتھ برقرار رہے گا۔ درجہ حرارت 31 اور 26 ڈگری سیلسیس پر مستحکم رہے گا۔ 17 ستمبر کو موسم مزید فعال ہو جائے گا، گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس کے قریب رہے گا، جب کہ کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ 18 ستمبر کو ایک یا دو موسلا دھار بارش یا گرج چمک کے ساتھ ابر آلود آسمان دوبارہ رہنے کا امکان ہے، زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت 32 اور 27 ڈگری سیلسیس پر برقرار رہے گا۔ 19 ستمبر تک حالات میں قدرے نرمی کی توقع ہے، عام طور پر ابر آلود آسمان اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 ڈگری سیلسیس اور کم از کم 27 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔

☆

عدلیہ اور ایگزیکٹو کے درمیان سفارت کاری لازمی: چیف جسٹس

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے سنیچر کو عدلیہ اور ایگزیکٹو کے درمیان سفارت کاری کو ضروری قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے اپنے دور میں دونوں فریقوں کے درمیان نازک توازن برقرار رکھا۔ واضح ہو کہ جسٹس شیو گنم 15 ستمبر کو ریٹائر ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2021 سے کولکاتا میں ہائی کورٹ کے جج کے طور پر اور پھر مئی 2023 سے چیف جسٹس کے طور پر ان کے دور میں ان کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا گیا۔ واضح رہے کہ ٹاؤن ہال میں مغربی بنگال حکومت کی طرف سے منعقدہ ایک الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس سیوا گنم نے کہا کہ ہماری ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے عدلیہ کے سربراہ ہونے کے ناطے، عدلیہ اور ریاست کے درمیان نازک توازن کو برقرار رکھنا ایک بہت ہی مشکل کام تھا۔ جسٹس سیوا گنم نے کہا کہ دونوں فریقوں کے لیے سفارت کاری اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ احساس نہیں ہونا چاہیے کہ عدلیہ ایگزیکٹو سے کمتر یا ماتحت ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، جوڈیشل سکریٹری سدھارتھ کانجی لال اور وزیر قانون ملائے گھٹک کی تعریف کرتے ہوئے جسٹس شیو گنم نے کہا کہ ان کی غیر متزلزل حمایت کی وجہ سے ریاست میں عدلیہ کی بہتری کے لیے بہت سی چیزیں کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائم مقام چیف جسٹس اور چیف جسٹس کے طور پر میرے دور میں، تقریباً تین برسوں میں، وزیر اعلیٰ نے مجھے کبھی خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجا۔ ذہن نشیں رہے کہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے لیے آخری الوداعی تقریب کا اہتمام ریاستی حکومت نے 2012 میں کیا تھا جب جے نارائن پٹیل کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے تھے۔ 16 ستمبر 1963 کو مدراس (اب چنئی) میں پیدا ہوئے جسٹس شیو گنم 1986 میں تمل ناڈو بار کونسل میں رجسٹرڈ ہوئے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق، انہیں مارچ 2009 میں مدراس ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج اور مارچ 2011 میں مستقل جج کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

درگا پوجا: کولکاتا میں مال بردار گاڑیوں کی آمدورفت پر ترتیہ سے پابندی

کولکاتا، 13ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مہالیہ کے دن سے تہوار کے موسم میں کولکاتا میں مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ عام طور پر مال گاڑیاں رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک کولکاتا میں داخل ہو سکتی ہیں۔ تاہم 21 ستمبر (مہالیہ کے دن) کو صبح 3 بجے سے رات 10 بجے تک کسی بھی مال گاڑی کو کولکاتا کی سڑکوں پر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کولکاتا پولس نے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ تاہم ایمرجنسی سروسز سے وابستہ گاڑیوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ اس کے بعد گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی درگا پوجا کے ترتیا سے کولکاتا کی سڑکوں پر ٹریفک روک دی جائے گی۔ اگلے 25 ستمبر کو ترتیہ ہے۔ اس دن صبح 6 بجے سے آدھی رات تک کسی بھی مال گاڑی کو کولکاتا کی سڑکوں پر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی طرح چترتھی سے چتردشی کی صبح تک (دشمی سے چتردشی تک مورتیوں کو وسرجن کے لیے) سامان کی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ چترتھی کے دن صبح 6 بجے سے 2 بجے تک، پنچمی کی صبح 8 بجے سے 2 بجے تک، ششٹھی کے دن صبح 8 بجے سے 3 بجے تک، سپتمی کی صبح 8 بجے سے صبح 4 بجے تک، اشٹمی کی صبح 7 بجے سے صبح 4 بجے تک اور نوامی کی صبح 8 بجے سے صبح 4 بجے تک کسی بھی مال گاڑی کو کولکاتا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مہالیہ اور پوجا کے دوسرے دنوں میں گیس سلنڈر، سی این جی، پٹرولیم مصنوعات، تیل، آکسیجن، دودھ، ادویات، سبزیاں، پھل، مچھلی لے جانے والی گاڑیوں کو سخت پابندیوں کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے۔ 1600 کلوگرام سے کم وزنی سامان کی گاڑیوں کو بھی مہالیہ پر شام 4 بجے سے چلنے کی اجازت ہوگی۔ ان گاڑیوں کو ترتیہ سے نومی تک سہ پہر 3 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ اس کے علاوہ بندرگاہ جانے والی گاڑیوں کو بھی ترتیہ سے نومی تک دوپہر 12 بجے سے شام 4 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ پابندی کی مدت کے دوران، ہلکی مال گاڑیوں کو بھی دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک چلنے کی اجازت ہے۔ اس کے علاوہ، مورتیوں کو ہٹانے کے لیے دشمی سے چتردشی کی صبح تک کولکاتا کی سڑکوں پر مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہے۔ اگلے 2 اکتوبر کو دشمی ہے۔ اس دن صبح 8 بجے سے اگلے دن صبح 5 بجے تک کسی بھی مال گاڑی کو کولکاتا کی سڑکوں پر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی طرح کی پابندیاں 3-5 اکتوبر کو بھی ہوں گی۔ 5 اکتوبر کو مال گاڑیوں کی آمدورفت 13 تاریخ کو صبح 8 بجے سے اگلے دن (چتردشی) صبح 5 بجے تک محدود رہے گی۔ اس کے بعد لکشمی پوجا کی مورتیوں کو ہٹانے کے لیے کولکاتا کی سڑکوں پر 7-8 اکتوبر دونوں دن صبح 8 بجے سے اگلے دن صبح 4 بجے تک مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی رہے گی۔ درگا مورتیوں اور لکشمی مورتیوں کے دن، گیس سلنڈر، سی این جی، پٹرولیم مصنوعات، تیل، آکسیجن، دودھ، ادویات، سبزیاں، پھل اور مچھلی لے جانے والی گاڑیوں کو بھی چھوٹ دی گئی ہے۔ ان دنوں بندرگاہ پر جانے والی گاڑیوں کو دوپہر 12 بجے سے شام 4 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک ہلکی مال گاڑیوں کے لیے بھی نرمی ہے۔ 1600 کلوگرام سے کم وزنی سامان کی گاڑیوں کو سہ پہر 3 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ اس کے علاوہ ہر سال کی طرح اس بار بھی کولکاتا کی مختلف سڑکوں پر پوجا کے دنوں میں مخصوص مدت کے لیے ٹریفک پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ تہوار کے دنوں میں سڑکوں پر عام لوگوں کی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی سڑکوں کو ون وے بنایا جا رہا ہے۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m. to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب! امراض قلب، احتیاط، علاج، تدبیر اور دوا کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ امید کہ جواب دیں گے۔ نسیم احمد، سوتاکل، مٹیا برج۔

جواب : دھک، دھک، دھک! جی ہاں، دل کی یہی دھڑکن انسان کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے۔ یہ رک جائے تو انسان کی سانسیں رک جائیں۔ انسانی جسم میں دل و دماغ ہی وہ سب سے اہم عضو سمجھے جاتے ہیں دل و دماغ صحت مند ہیں تو جسم توانا رہتا ہے۔ لہٰذا ہر آدمی کا فرض ہے کہ وہ اپنے دل کی حفاظت کرے۔ ذیل میں قلب کی دیکھ بھال کرنے والے ایسے نسخے پیش کئے جا رہے ہیں جو ماہرین کی سینکڑوں برس کی تحقیق و تجربات کا نچوڑ ہیں۔ امریکی ڈاکٹروں نے دریافت کیا ہے کہ جو مرد و عورت ہفتے میں تین بار تین منٹ تک سگریٹ کے دھوئیں کی زد میں ہیں ان میں امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خدشہ چھبیس فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ سگریٹ کے دھوئیں والے ماحول میں بھی نہ بیٹھیں، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کھیل اور ورزش سمیت وہ کام جو دل کی دھڑکن کو بڑھا دیں دل کی صحت کے لئے مفید ہیں۔ دراصل جب بھی دل کی دھڑکن تیز ہو تو یہ اس کی دھڑکن کو از سر نو شروع کرنے کے مترادف ہے۔ یوں دل کی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔ آلودہ ماحول میں ورزش کرنے سے خون میں آکسیجن کم ہو جاتی ہے ایسی حالت میں دل کی نالیوں میں لوتھڑے بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ برطانوی ماہرین نے بعد از تجربات دریافت کیا ہے کہ جو مرد و زن شدید جسمانی سرگرمی تیرنے یا پہاڑ پر چڑھنے بائیکنگ سے محض پچاس حرارے بھی چلائیں ان میں امراض قلب کا خطرہ ساٹھ فیصد کم ہو جاتا ہے۔ تاہم ہلکی ورزش چلنے پھرنے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا۔ ایک تجربے میں آسٹریلوی ماہرین کو گری دار میوے کھانے کے چند دن بعد ان کا معائنہ کیا تو ان میں تین یا پانچ فیصد کولیسٹرول کم پایا۔ وجہ یہ ہے کہ گری دار میوے میچوریٹیڈ چکنائی کی کثیر مقدار رکھتے ہیں جو انسان ڈپریشن میں ہو دوسروں کی نسبت جلد امراض قلب کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ کئی مرد و زن دوا کھا کر ڈپریشن بھگانے کی سعی کرتے ہیں۔ جدید تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ ڈپریشن سے نجات پانے کا ایک بہترین طریقہ کوئی بھی ورزش کرنا مثلاً سائیکل چلانے یا بیڈمنٹن کھیلنا ہے۔ امراض قلب میں مبتلا افراد روزانہ بیس منٹ مراقبہ کرنے کے لئے نکالیں۔ یہ روحانی عمل گھبراہٹ اور بے چینی سے نجات دلا کر انسان کو پرسکون کرتا ہے۔ غصہ قلب کے لئے نقصان دہ ہے ہارڈ ورڈ یونیورسٹی کے ریسرچر نے دریافت کیا ہے۔ جو لوگ اپنا غصہ باہر نکال دیں اور امراض قلب میں بہت کم مبتلا ہوتے ہیں جب کہ دبا ہوا غصہ دل کے لئے نقصاندہ ہے۔ دنیا بھر میں امراض قلب سے اموات کی شرح بڑھتی جا رہی ہے۔ غذائی تبدیلی کر کے اور ورزش کو معمول بنا کر دل کو صحت مند رکھا جا سکتا ہے۔ کئی برسوں کی تحقیق کے بعد ماہرین نے دل کے لئے مندرجہ ذیل اجزاء کو مفید قرار دیا ہے۔ دل کی ناکامی میں دل اپنی معمول کی صلاحیتوں کے مطابق خون پمپ نہیں کر پاتا جس سے جسم میں سیال مادہ کی زیادتی اور دیگر پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے صحت مند طرز زندگی اپنانا ضروری ہے۔ جس میں متوازن غذا ضروری ہے۔ باقاعدہ ورزش اور تمباکو نوشی سے پرہیز شامل ہے اس کے علاوہ خون کی شکر، بلڈ پریشر، اور کولیسٹرول کی سطح کو کنٹرول میں رکھنا بھی اہم ہے۔ اگرچہ دل کی بیماریوں کے خطرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں۔ مگر صحت مند عادت علامات اور بروقت علاج سے ان کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں دل کی بیماریوں سے بچنے کے لئے احتیاط برتنی چاہئے اور صحت مند زندگی گزارنی چاہئے۔ Crat Ox Q اور Cactus Grand Q دونوں سے پندرہ پندرہ بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

سوال : ڈاکٹر صاحب: پیراسیٹامول ایک کم قیمت اور آسانی سے دستیاب ہو جانے والی دوا ہے۔ بخار، سردی، بدن درد اور موسمی بیماری کے لئے بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ دوران حمل پیراسیٹامول مضر ہے یا مفید؟ تحقیق کی روشنی میں بتائیں اور اس کا متبادل ہومیو پیتھی دوا تحریر کریں۔ صاعقہ متین، بیت المکرم مسجد، شیب پور، ہوڑہ۔

جواب : ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ حمل کے دوران پیراسیٹامول کا زیادہ استعمال بچوں میں آٹزم اور اٹینشن ڈلینسٹ ہائپر ایکٹیوٹی ڈس آرڈر کے خطرات کو بڑھاتا ہے۔ یہ تحقیق ماؤنٹ سینٹی ہاسپٹل اور ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ کے ماہرین کی سربراہی میں کی گئی جس میں پچھلی ۴۶ تحقیقات کے اعداد و شمار کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس تحقیق میں ایک لاکھ سے زائد افراد کا ڈیٹا شامل کیا گیا ہے اور نیویکیشن گائیڈ سسمیک ریولو کے تحت نتائج مرتب کئے گئے ہیں۔ ماہرین اس تحقیق کے مختلف مراحل سمیت پیراسیٹامول کے استعمال کے دورانیے کو بھی جانچا اور نتائج میں شامل کیا ہے۔ تحقیق کے مطابق مطالعات میں واضح طور پر یہ تعلق سامنے آیا کہ حمل کے دوران پیراسیٹامول کے استعمال سے بچوں میں نیورو ڈینمیٹل ڈس آرڈرز بڑھ سکتے ہیں۔ تحقیق میں کہا گیا ہے چونکہ یہ دوا دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر عام استعمال ہوتی ہے اس لئے مضر اثرات میں معمولی اضافہ بھی صحت عامہ کے لئے بڑے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ تحقیق کے شریک مصنف اسسٹنٹ پروفیسر ماؤنٹ سینی ہاسپٹل ڈاکٹر ویڈیئر برادا نے کہا ہے کہ حاملہ خواتین کو اچانک دوا بند نہیں کرنی چاہئے کیوں کہ بغیر علاج کے بخار یا شدید درد بھی ماں اور بچے کے لئے دونوں نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق خواتین کو پیراسیٹامول کے استعمال سے قبل اپنے معالج سے مشورہ کرنا چاہئے اور ممکن ہو سکے تو دوائی کے استعمال کے بغیر متبادل طریقوں پر غور کرنا چاہئے۔ ماہرین کی تجویز ہے کہ پیراسیٹامول اگرچہ عام اور نسبتاً محفوظ دوا سمجھی جاتی ہے۔ لیکن حمل کے دوران اس کا استعمال صرف ڈاکٹر کے مشورے سے ضرورت پڑنے پر ہی کیا جانا چاہئے۔ پیراسیٹامول کا متبادل ہومیو پیتھ میں Pyrogenium نمبر ایک پر آتا ہے۔ ویسے دواؤں کی کمی نہیں ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں ہیں۔

سوال : ڈاکٹر صاحب: سلام نیاز۔ میں گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے کا قول رکھنے والے میسور کے حکمراں اور جنگ آزادی کے صف اول کے مجاہد آزادی کے شہر سری رنگا پٹنم میں ایک تقریب میں شرکت کی غرض سے آئی ہوں ایک طبی جریدے کے ایڈیٹر معروف حکیم صاحب نے ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں کالم پڑھنے کو دیئے اور آپ کے انداز نگارش طریقۂ علاج طرز گفتگو، قدیم و جدید دواؤں کے انتخاب کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے آپ سے رابطہ رکھنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ سوالات و جوابات میں حصہ لے کر نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ مشاہدہ اور تجربہ کا اک صحیفہ بھی عطا ہوگا۔ حکم کی تعمیل میں اک سوال خواتین میں امراض قلب کی کیوں اور کیسے، لے کر حاضر ہوں اور انہیں بیماریوں کی دوا بھی تحریر فرمائیں امید کہ طلب کو منزلت عطا کریں گے۔ سیدہ نسرین نقاش کشمیر۔

جواب : بہت سی خواتین سرطان سے ہونے والی بیماریوں سے خوف زدہ رہتی ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کی خواتین میں اموات کی وجہ امراض قلب ہیں۔ یہ خطرہ پچاس سال سے زیادہ عمر کی خواتین اور خصوصاً سن یاس کی عمر میں بڑھ جاتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق خواتین میں سن یاس ہونے کی عمر ۴۵ سے ۵۰ سال ہے۔ جو مغربی ممالک کی خواتین کے مقابلے نسبتاً کم ہے۔ ایسٹروجن اپنے دیگر افعال کے علاوہ دل کی مدافعت کرنے والا ہارمون بھی ہے۔ یہ خراب کولیسٹرول یعنی LDL کی مقدار کو کم کر کے اور مفید کولیسٹرول یعنی HDL کو زیادہ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کو شریانوں میں جمع ہونے سے روکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواتین میں سن یاس کے بعد ہارمون کے پیدا کردہ مدافعتی اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور امراض قلب یا دل کی شریانوں کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دل کی شریانوں کی بیماری دنیا بھر میں امراض قلب سب سے عام بیماری ہے۔ جس طرح جسم کے ہر حصے کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح دل کو توانائی فراہم کرنے کی ذمہ داری دل کی سطح پر موجود تین شریانوں کے سپرد ہے۔ وہ شریانیں جو دل تک خون پہنچاتی ہیں "کورونری" (دل کی شریان) کہلاتی ہیں۔ جب یہ کورونری شریانیں کولیسٹرول جمع ہونے کے باعث تنگ ہو جاتی ہیں تو دل کو خون کی مناسب فراہمی نہیں ہوتی اور دل کی بیماری کی علامت پیدا ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا کورونری آرٹری ڈیزیز CAD یا دل کی شریان کی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ CAD کی سب سے عام علامت سینے میں بے چینی کا احساس یا انجائنا ہوتا ہے اور یہ دل تک خون کی ناکافی فراہمی کے باعث ہوتا ہے جس میں رکاوٹ کا اہم سبب چکنائی یا فیٹی بلاک ہے اگر خون کا ایک ٹکڑا اس بلاک پر بن جائے تو اس کے باعث دل تک خون کا بہاؤ مکمل طور پر رک جاتا ہے اور دل کے عضلات میں نقصان ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اسے عام الفاظ میں دل کا دورہ کہتے ہیں۔ انجائنا دل تک خون کی فراہمی میں کمی تو کہا جاتا ہے جو کسی زخم کے بغیر رونما ہو، جب کہ دل کے دورے میں دل کا پٹھا شدید متاثر ہوتا ہے۔ کارنری آرٹیری ڈیزیز کا طبی یا دیگر طریقے سے دل تک آکسیجن کی فراہمی بڑھائی جا سکتی ہے تا کہ دل کی کارکردگی زیادہ موثر ہو سکے۔ دل کے دورے کی صورت میں خون کے ٹکڑے گھلانے والی ادویات بھی فائدہ مند ہو سکتی ہیں، اگر ان کا استعمال فوری اور بروقت کیا جائے۔ بعض اوقات یہ ادویات مطلوبہ مقاصد کو مکمل طور پر پورا نہیں کرتیں اور پھر دیگر طریقہ علاج استعمال کئے جاتے ہیں۔ کارنری انجیو گرافی بھی ایک ایسا ہی طریقۂ کار ہے جس میں شریانوں (دل تک خون لے جانے والی شریانوں کی تصاویر، ایکسرے، ڈائی اور کیمرے کی مدد سے لی جاتی ہے یہ سرجری نہیں بلکہ ایک تشخیصی ٹیسٹ ہے۔ جس میں درد یا تکلیف نہیں ہوتی اور اسے مریض کو بے ہوش کئے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ انجیو گرافی سے شریانوں میں رکاوٹوں اور ان سے متاثر شریانوں کا مکمل طور پر جائزہ ممکن ہوتا ہے۔ یہ ان معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے انجیو پلاسٹی گرافی کرائی جائے یا بائی پاس سرجری۔ انجیو پلاسٹی ایسا طریقہ کار ہے جس میں ایک غبارے کی مدد سے دل کی شریانوں کی تنگی دور کی جاتی ہے اور سرجری بغیر انہیں کشادہ کیا جاتا ہے۔ پھر اس میں لاسٹینٹ اسپرنگ ڈالا جاتا ہے تا کہ شریان میں دوبارہ رکاوٹ نہ پیدا ہو سکے۔ یہ سرجری نہیں ہے اور اسے مریض کو بے ہوش کئے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ اگر رکاوٹ کافی حد تک تشویش ناک ہو تو پھر بائی پاس سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ جس کے لئے ٹانگ سے رگیں لے کر انہیں دل میں متبادل شریان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے چونکہ کارونری آرٹری کی بیماری بہت عام اور مہلک بھی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس عوامل کی نشاندہی کی جائے جو اس بیماری کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔ ان عام عوامل میں سگریٹ نوشی، ذیابیطس، موٹاپا، ورزش کی کمی، ذہنی تناؤ، بلند فشار خون، ہائی کولیسٹرول اور سن یاس شامل ہے۔ ذیابیطس اور بلند فشار خون کے مریضوں کو اپنے معالج کے پاس باقاعدگی سے معائنہ کے لئے جانا چاہئے بلڈ پریشر اوپر کا ۱۳۰ اور نیچے کا ۸۰ ہونا چاہئے۔ عورتوں میں جہاں تک امراض قلب کا سوال ہے عموماً خواتین امراض نسوانیت اور ہیری ڈائیٹری اور سسرال اور شوہر کے ظلم سے ہو کر اس مرض تک پہنچتی ہیں اس لئے عورتوں میں Ignatia 1m سے علاج کی شروعات کی جائے۔ ویسے وہی دوائیں جو مردوں کی جاتی ہیں مردوں کی دی جا سکتی ہیں۔

Inter. Religious Dialogue:A Way to Communal Harmony

مذاہب کے درمیان مکالمہ: قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کا موثر ذریعہ

آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں مذہبی تنوع ہماری زندگی کا ایک فطری حصہ بن چکا ہے، ہم اپنے ارد گرد مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو دیکھتے ہیں۔ جیسے ہندو مت، اسلام، عیسائیت، بدھ مت، سکھ مت، جین مت، یہودیت اور دیگر۔ جن کے عقائد، عبادات اور روایات ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ مذاہب ظاہری طور پر جدا نظر آتے ہیں، لیکن ان میں اکثر مشترکہ اقدار پائی جاتی ہیں، جیسے امن، محبت، ہمدردی اور دوسروں کا احترام۔ تاہم، غلط فہمیوں، لاعلمی اور بعض اوقات سیاسی مفادات کی وجہ سے مذہبی تنازعے کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ ایسے میں بین المذاہب مکالمہ نہایت اہمیت اختیار کر لیتا ہے۔ یہ ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے اور پر امن طور پر ساتھ رہنے میں مدد دیتا ہے۔ بین المذاہب مکالمے سے مراد مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان کھلا، باوقار اور باہمی احترام پر مبنی تبادلہ خیال ہے۔ اس کا مقصد کسی مذہب کو برتر ثابت کرنا یا بحث و مباحثہ نہیں ہوتا، بلکہ اصل مقصد سننا، سیکھنا اور سمجھنا ہوتا ہے۔ اس کا مقصد باہمی احترام کو فروغ دینا، نفرت کو کم کرنا اور ایک ایسا معاشرہ تعمیر کرنا ہے جہاں ہر فرد خود کو محفوظ باعزت اور قابل قدر محسوس کرے۔

مذہبی اختلافات نے بعض اوقات بداعتمادی، نفرت اور حتیٰ کہ پرتشدد واقعات کو جنم دیا ہے۔ ہم اکثر فرقہ وارانہ فسادات، سماجی کشیدگی یا نفرت انگیز تقاریر کے بارے میں سنتے ہیں، جن کی بنیاد اکثر دوسرے مذاہب کے بارے میں غلط فہمیوں پر ہوتی ہے، جب لوگ دوسرے کے عقائد سے ناواقف ہوتے ہیں تو جھوٹی معلومات پر یقین کرنا یا نفرت سے متاثر ہونا آسان ہو جاتا ہے۔ بین المذاہب مکالمہ ان غلط فہمیوں کی دیواریں گرانے، مختلف برادریوں کے درمیان دوستی قائم کرنے، ایک دوسرے کے عقائد و اقدار کو سمجھنے، اور تعلیم، ماحولیات اور سماجی انصاف جیسے مشترکہ مقاصد پر مل کر کام کرنے میں مدد دیتا ہے، اس طرح کی کوششیں امن، اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں، اور لاعلمی یا خوف کی بنیاد پر پیدا ہونے والے تشدد کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بین المذاہب مکالمے کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ دریافت ہوتا ہے کہ تمام مذاہب میں بہت سی تعلیمات ایک جیسی ہیں۔ اکثر مذاہب امن و عدم تشدد، ہمدردی و سچائی و دیانت داری، بڑوں کے احترام، غریبوں کی دیکھ بھال، معافی اور انکساری جیسے اوصاف پر زور دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہندو دھرم میں "وسودھیو کٹمبکم" کا تصور پایا جاتا ہے۔ یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے۔ اسلام میں "رحمت" اور "سلامتی" (سلام) کو بنیادی اہمیت حاصل ہے: عیسائیت میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ "اپنے پڑوسی سے اسی طرح محبت کرو جیسے اپنے آپ سے کرتے ہو": بدھ مت "اہنسا" (عدم تشدد) اور "ذہنی بیداری" کی تعلیم دیتا ہے: جبکہ جین مت "اپریکراہ" (لاتعلقی) اور پر امن زندگی پر زور دیتا ہے۔ جب لوگ مختلف مذاہب کے درمیان مکالمہ کرتے ہیں تو وہ اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے اتنے مختلف نہیں جتنے وہ پہلے سمجھتے تھے۔ یہی احساس شراکت انسانیت فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بنیاد بنتا ہے۔

بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینے کے کئی موثر طریقے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کو مختلف مذاہب کے بارے میں باوقار اور درست انداز میں تعلیم دی جانی چاہئے۔ جب نوخیز ذہن تمام مذاہب کے حسن و جمال سے واقف ہو کر پروان چڑھتے ہیں، تو وہ دوسروں سے نفرت کرنے کے بجائے ان کا احترام کرنا سیکھتے ہیں۔ ایسے تہوار، سیمینارز یا ورکشاپس کا انعقاد جن میں مختلف مذاہب کے افراد شریک ہوں، باہمی تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ ایک دوسرے کے تہواروں کو مل جل کر منانا خوشی، میل جول اور دوستی کو جنم دیتا ہے۔ مندروں، مساجد، گرجا گھروں، گردواروں اور دیگر عبادت گاہوں کے رہنما، بڑی سماجی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ جب مختلف مذاہب کے رہنما، اکٹھا ہو کر اتحاد و یگانگت کی بات کرتے ہیں تو لوگ ان کی بات توجہ سے سنتے ہیں۔ وہ اپنے پیرو کاروں کی رہنمائی، رواداری اور امن کی طرف کر سکتے ہیں۔ میڈیا اگر نفرت پھیلانے کے بجائے ہم آہنگی اور باہمی تعاون کی کہانیاں اجاگر کرے تو معاشرے میں مثبت تبدیلی آ سکتی ہے۔ فلمیں، مضامین اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم اتحاد، مشترکہ اقدار اور باہمی احترام کی طاقت کو موثر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ نوجوان معاشرے کا مستقبل ہیں۔ طلبہ اور نوجوانوں کے لئے خصوصی مکالماتی نشستیں یا ثقافتی تبادلے کے پروگرام دیرپا روابط قائم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ مل کر کام کرتے ہیں تو وہ اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ دوسروں کی خدمت ایک ایسی قدر ہے جو تمام مذاہب میں مشترک ہے۔ بھارت، اگرچہ کئی فرقہ وارانہ چیلنجز سے دوچار رہا ہے، لیکن یہاں مذہبی ہم آہنگی کی بے شمار روشن مثالیں بھی موجود ہیں۔ مثال کے طور پر: کیرالا میں ہندو، مسلمان اور عیسائی ایک دوسرے کے تہواروں میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔ پنجاب میں مسلمانوں اور سکھوں نے مل کر مساجد اور گردواروں کی مرمت و بحالی کا کام انجام دیا ہے۔ عید یا دیوالی جیسے مواقع پر مختلف برادریوں کے لوگ نہ صرف ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں بلکہ مٹھائیاں بھی آپس میں بانٹتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماء، پرتشدد واقعات کو روکنے کے لئے امن مارچوں میں شانہ بہ شانہ شامل ہوتے ہیں۔

بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ ہمارے معاشرے میں اب بھی بڑی حد تک جہالت، تعصب اور بدگمانی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات سیاسی مفادات مذہب کو لوگوں کو تقسیم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ افراد کو یہ خوف ہوتا ہے کہ دوسرے مذاہب سے بات چیت کرنے سے ان کے اپنے عقائد کمزور ہو جائیں گے۔ تاہم، مکالمے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر بات سے اتفاق کریں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود ہم ایک دوسرے کا احترام کریں۔ ایک مضبوط ایمان کبھی دوسروں کے بارے میں جاننے سے نہیں گھبراتا، درحقیقت، سچا مذہب وسعت قلب، انکساری اور ہمدردی کی تعلیم دیتا ہے۔

بین المذاہب مکالمہ صرف مذہب تک محدود نہیں ہوتا، بلکہ اس کا تعلق ایک ایسے پر امن دنیا کی تشکیل سے ہے جہاں ہر فرد کو عزت، مساوات اور شمولیت کا احساس ہو۔ یہ خوف اور نفرت پر قابو پانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ جب مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں، سنتے ہیں اور سیکھتے ہیں تو وہ ہم آہنگی کے بیج بوتے ہیں۔ یہ بیج وقت کے ساتھ امن اور اتحاد کے مضبوط درخت بن جاتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جیسے بھارت، جو تنوع سے بھرپور ہے، اور ایک ایسی دنیا میں جو تیزی سے ایک دوسرے سے جڑ رہی ہے، بین المذاہب مکالمہ محض ایک انتخاب نہیں، بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ آیئے ہم سب مل کر امن کے سفیر بنیں۔ ایک گفتگو سے ابتدا کرتے ہوئے۔

الطاف میر
پی ایچ ڈی اسکالر
جامعہ ملیہ اسلامیہ

☆☆☆

دربار شریف میں سراج الاولیاء کا 119 واں سالانہ عرس مبارک

حضور رحمتہ اللعالمین رسول کریمؐ کی 33 ویں پشت کی اولاد گرامی سراج الاولیاء سیدنا و مولانا حضرت سید شاہ محی الدین ہارون الرشید القادری البغدادی ملقب "حضور عالی" کا 119 واں سالانہ عرس مبارک ان کے پوتے، سجادہ نشین و جانشین دربار شریف کے پیر صاحب حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادر سجادہ نشین دربار شریف کولکاتا، و خانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور کے زیر اہتمام دربار شریف 22 مفید الاسلام لین کولکاتا-14 میں گزشتہ 11 ستمبر مطابق 19 ربیع الاول کی شب کو نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ روضہ اقدس مدنی پور کے پیر صاحب حضرت سید شاہ مترشد علی شبل القادری نے تلاوت قرآن مجید کے ذریعے مجلس کا آغاز فرمایا۔ بعدہ سید منہاج الحسینی اور پیرزادہ سید مامون مرشد القادری نے میلاد شریف پڑھا۔ پیرزادہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج کولکاتا نے اپنی تقریر میں صاحب عرس کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں پیر طریقت حضرت سید شاہ ظلال مرشد القادری کی تقریر و مناجات کے ساتھ یہ نورانی مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ پیر صاحب سید شاہ ظلال مرشد القادری کے زیر ہدایت حضرت کی دوسری خانقاہوں، خانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور، خانقاہ شریف قادریہ حسینیہ، پیارڈانگا، خانقاہ شریف قادریہ، مرشدیہ کیش پور اور خانقاہ شریف قادریہ آرام باغ ہگلی، میں بھی عرس کی مجلسیں منعقد ہوئیں۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: یکم جنوری 2026 تک ملک بھر میں ہوگا

خصوصی اختیار میں آتا ہے۔ اس میں کسی عدالت کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے یہ جانکاری بھی واضح طور پر دی کہ ملک بھر میں سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں ایس آئی آر کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس کے لیے شیڈول آنے والے وقت میں طے کیا جائے گا۔ ایس آئی آر سے متعلق سبھی ریاستوں کے چیف الیکشن آفیسرز کو تیاری کرنے کی ہدایت بھی دی جا چکی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2026 میں آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ الیکشن کمیشن کا ارادہ ہے کہ اس سے قبل ان ریاستوں میں ایس آئی آر کا عمل انجام پا جائے۔ حالانکہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے خلاف ریاستی حکومت نے محاذ کھول دیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں 'ایس آئی آر' کرانے کے نام پر 'ووٹ چوری' کا سنگین الزام الیکشن کمیشن پر عائد کر رہی ہیں۔ کانگریس نے تو بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے درمیان سانٹھ گانٹھ کا بھی سنگین الزام عائد کیا ہے۔ کانگریس کے سرکردہ لیڈران کا الزام ہے کہ الیکشن کمیشن پی ایم مودی کے اشاروں پر اپوزیشن پارٹی کے ووٹرس گھٹا رہی ہے اور بی جے پی کے حق میں فرضی ووٹرس جوڑ رہی ہے۔

بقیہ: عراق میں مسجد کے اندر سنی عالم دین

کر لیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2017 میں داعش کی شکست کے بعد عراق میں پرتشدد واقعات میں کمی آئی ہے، تاہم سکیورٹی فورسز، مذہبی رہنماؤں اور عام شہریوں پر اکا دکا حملے اب بھی ملک میں عدم استحکام کا باعث ہیں۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی حملے : ایک ہی خاندان کے

تباہ کر دیے جبکہ شاتی پناہ گزین کیمپ میں ایک اسکول پر بھی حملہ کیا، اس اسکول میں بے گھر فلسطینیوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 64 ہزار 756 ہو گئی جبکہ ایک لاکھ 64 ہزار 59 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب مغربی کنارے میں بھی قابض فوج کی کارروائیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے گھروں پر غیر قانونی چھاپے مارے اور 1500 سے زائد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے تلکریم میں بڑے پیمانے پر فلسطینیوں کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ حماس نے گرفتاریوں کو اجتماعی سزا اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے مترادف قرار دیدیا۔ ایک بیان میں کہا کہ یہ چھاپے اور گرفتاریاں اسرائیل کے علاقے میں کنٹرول کھونے کی حالت کو ظاہر کرتی ہیں۔

بقیہ: اقوام متحدہ میں آزاد فلسطین ریاست کو

مانگ بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ فلسطینی شہریوں کی سلامتی اور امن معاہدے کی نگرانی کے لیے یو این کے تحت ایک عارضی بین الاقوامی مشن تعینات کرنے کی تجویز ہے۔ ہندوستان نے اس قرارداد کی کھل کر حمایت کی ہے جو فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر منظوری دینے کی اس کی پرانی پالیسی کے مطابق ہے۔ فلسطینی سفیر ریاض منصور نے اس حمایت کو 'امن کی امید' قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "یہ قرارداد پوری دنیا کی اس خواہش کو ظاہر کرتا ہے جو امن کے راستے کو کھولنا چاہتی ہے۔" انہوں نے اسرائیل کا نام لیے بغیر کہا کہ ہم ان لوگوں سے اپیل کرتے ہیں جو جنگ اور تباہی کا راستہ منتخب کر رہے ہیں، کہ وہ امن کی آواز سنیں۔ دوسری طرف اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اس قرارداد کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے ویسٹ بینک میں بستیاں بڑھانے کے ایک سمجھوتے پر دستخط کرتے ہوئے کہا، "یہاں کوئی فلسطینی ریاست نہیں ہوگی۔ یہ زمین ہماری ہے۔" اسرائیل کے یو این سفیر ڈینی ڈینن نے اس قرارداد کو 'ڈرامہ' قرار دیا اور کہا کہ یہ صرف حماس کو فائدہ پہنچائے گا۔ امریکہ، جو اسرائیل کا سب سے بڑا معاون ہے، نے بھی اس قرارداد کی مخالفت کی۔ امریکی مشن کی کاؤنسلر مارگن اورٹاگس نے اسے 'غلط وقت پر کیا گیا پبلسٹی اسٹنٹ' بتایا اور کہا یہ قرار حماس کو تحفہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیویارک ڈکلیریشن میں 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے ذریعہ اسرائیل کے شہریوں پر کیے گے حملوں کی مذمت کی گئی، جس میں تقریباً 1200 لوگ مارے گئے تھے اور 250 کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ ساتھ ہی اسرائیل کے غزہ میں شہریوں اور بنیادی ڈھانچے پر حملوں، گھیرا بندی اور بھوک مری کی پالیسی کی بھی شدید مذمت کی گئی ہے جس کی وجہ سے غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 64000 سے زیادہ فلسطینیوں کی موت ہوئی ہے۔ فلسطینی سفیر منصور نے امید ظاہر کی ہے کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کی میٹنگ 22 ستمبر سے شروع ہونے پر کم سے کم 10 اور ملک فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر منظوری دیں گے۔ حال میں 145 سے زیادہ ملک پہلے ہی ایسا کر چکے ہیں۔

☆☆☆

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر نے راجگیر میں گلاس برج اور زو سفاری کا دورہ کیا

راجگیر (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر کم بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے نالندہ ضلع کے راجگیر کی مقدس سرزمین پر آج گلاس برج اور زو سفاری کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ راجگیر کا ایک ایک انچ NDA حکومت کی ترقی کی کہانی کی علامت ہے۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ بہار نے گزشتہ چند سالوں میں سیاحت اور ماحولیاتی تحفظ کو جوڑ کر ترقی کی طرف جس طرح سے قدم اٹھایا ہے وہ پورے ملک کے لئے ایک مثال ہے۔ وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے سفاری آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام میں ملک بھر کے نامور ڈاکٹروں کا خیر مقدم کیا اور انہیں راجگیر کے ثقافتی، تاریخی اور قدرتی ورثے سے روشناس کرایا۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت ماحولیاتی تحفظ اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے مسلسل پابند عہد ہے اور راجگیر زو سفاری اس کی بہترین مثال ہے۔ یہاں پر شیر، چیتے، ریچھ اور ہرن جیسی جنگلی حیات کو ان کے قدرتی ماحول میں محفوظ کیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ راجگیر زو سفاری ایشیا کا پہلا چڑیا گھر سفاری ہے، جو نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔ اسے ماحول کے تحفظ کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوئے، معاشی سرگرمیوں میں توسیع اور عالمی سطح پر راجگیر کی شناخت مزید مستحکم ہوئی۔ گلاس برج کا بھی ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ یہ جدید ٹیکنالوجی اور قدرتی حسن کا شاندار سنگم ہے۔ یہاں آنے والے سیاح نہ صرف ایڈونچر کا تجربہ کرتے ہیں بلکہ آس پاس کے پہاڑی سلسلوں اور ہریالی سے بھی مسحور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہار حکومت نے اسے محفوظ اور پرکشش بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے جس کی سبب یہ ملک اور بیرون ملک سے آنے والے سیاحوں کا مرکز بن گیا ہے۔ سنیل کمار نے بھی اپنے خطاب میں کہا کہ راجگیر کی اہمیت صرف سیاحت تک محدود نہیں ہے۔ یہ جگہ بدھ، جین اور مگدھ سلطنت کی شاندار روایت سے بھی وابستہ ہے۔ یہاں آنے سے نہ صرف سکون کا احساس ہوتا ہے بلکہ یہ روح کو روحانی توانائی بھی فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ راجگیر ہر نقطہ نظر سے بہار کی شناخت کا ایک اہم مرکز بن گیا ہے۔

پرمود کمار سنگھ کی موت پر صحافی برادری میں سوگ کی لہر

سارن: الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے وابستہ صحافی پرمود کمار سنگھ کی بے وقت موت سے سارن ضلع کی صحافت کی دنیا میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ضلع کے سینئر اور بے باک صحافی کے طور پر جانے جانے والے مسٹر سنگھ ضلع ہیڈکوارٹر میں رہتے تھے۔ ان کا آبائی گاؤں نیا گاؤں واقع ملکھا چک ہے۔ میڈیا برادری نے ان کی نڈر صحافت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ یہ نقصان ناقابل تلافی ہے۔ سارن ڈسٹرکٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ودیا بھوشن سریواستو نے کہا کہ صحافت کے میدان میں پرمود کمار سنگھ کا اپنا مقام تھا۔ جرائم اور عدالت سے متعلق خبروں پر ان کی گہری گرفت تھی۔ اس کے علاوہ وہ ایک ملنسار اور خوش اخلاق شخصیت تھے۔ سینئر صحافی ڈاکٹر لال بابو یادو نے کہا کہ پرمود کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ امن کمار سنگھ نے کہا کہ پرمود کمار سنگھ نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اپنی جگہ بنا کر صحافت کو ایک رفتار بخشی۔ سارن ڈسٹرکٹ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ذاکر علی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پرمود کمار سنگھ ایک نڈر صحافی تھے۔ سابق قومی کھلاڑی اور صحافی مکیش کمار یادو عرف سونو، سارن ڈسٹرکٹ جرنلسٹ اسوسی ایشن کے تنظیمی سکریٹری ڈاکٹر بسنت کمار سنگھ، آل انڈیا جرنلسٹ سیکورٹی کمیٹی کے ریاستی صدر منوج کمار سنگھ، سینئر صحافی شیوانوگرہ نارائن سنگھ، راجو جیسوال، ندیم احمد، راجیو رنجن موجود تھے۔

پورنیہ: سال کی تیسری قومی لوک عدالت کا افتتاح سیشن جج کنہیا چودھری جی نے چراغ جلا کر کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سنیچر 13 ستمبر کو پورنیہ سول کورٹ میں سال کی تیسری قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے پورنیہ کے چیف سیشن جج کنہیا چودھری جی نے چراغ جلا کر اس عدالت کا باقاعدہ افتتاح کیا اور وہاں موجود لوگوں سے خطاب کیا۔ اس موقع پر سیشن جج کنہیا چودھری جی نے کہا کہ اس لوک عدالت میں لوگ بغیر کسی وکیل کے اپنے چھوٹے مقدمات اور بینک قرضوں کا تصفیہ کر سکتے ہیں۔ سیشن جج شری کنہیا چودھری جی نے یہ بھی کہا کہ اس عدالت میں کسی کی جیت یا ہار نہیں ہے، بلکہ دونوں فریقوں کے درمیان تصفیہ ہے سیشن جج شری کنہیا چودھری نے یہ بھی کہا کہ چھوٹے مقدمات کو نمٹانے کے لیے کوئی فیس نہیں ہے اور کسی وکیل کی ضرورت نہیں ہے۔ آج آپ خود وکیل بھی ہیں اور جج بھی۔ اس لوک عدالت میں کئی قسم کے کیسز کا تصفیہ کیا جائے گا، جن میں شامل ہیں: بینک قرض کی وصولی سے متعلق کیس، * چھوٹے کیس، * موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم سوٹ کیسز، بجلی اور پانی کے بل سے متعلق کیسز، ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے)، زمینوں پر قبضے کے مقدمات، تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلقہ کیسز ریونیو سے متعلق کیسز، اس تقریب کا مقصد لوگوں کو اپنے مقدمات نمٹانے کا سنہری موقع فراہم کرنا ہے۔ یہ تقریب انصاف کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کا ایک اقدام ہے۔

کسی بھی دفاتر میں بغیر رشوت کے کوئی بھی کام نہیں ہوتا

آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر کانگریس ضلع صدر کی میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر میں ضلع کانگریس دفتر دھنیشور گھاٹ میں ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کی صدارت میں تمام معزز بلاک صدور نے نالندہ ضلع میں کن کن اسمبلی حلقوں میں کانگریس پارٹی مضبوط ہے اور پارٹی کو کہاں سے الیکشن لڑنا چاہئے اور اتفاق رائے سے جیتنے والے امیدوار کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ تاکہ کانگریس پارٹی سے مضبوط امیدوار دیا جا سکے۔ ساتھ ہی سبھی نے کہا کہ کانگریس پارٹی سے مقامی امیدوار ہونا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع صدر نے کہا کہ اج بہار کے ڈبل انجن کی حکومت پوری طرح سبھی محکموں میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ اج ریاست میں سبھی جگہوں پر لوٹ، ڈکیتی، ریپ قتل جیسے واقعات عام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بہار میں جرائم پیشہ کا بول بالا ہے کسی بھی دفاتر میں بغیر رشوت کے کوئی بھی کام نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تنظیم کی برابر حکومت رہنے سے لوگ گھمنڈی ہو جاتے ہیں اس لیے عوام کو حکومت بدل کر عوام کے مفاد میں کام کرنے والی پارٹی کو انتخابات میں منتخب کرنا چاہیے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر جم کر نشانا چاہتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں کمر توڑ مہنگائی، بے روزگاری، رشوت خوری عام بات ہو گئی ہے۔ کسان پریشان حال ہیں لیکن وکاس کا ڈنکا پیٹا جا رہا ہے جو صرف دکھاوا ہے حقیقت کچھ اور بھی ہے۔ آخر میں تمام بلاک صدور کو ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے شال دے کر نوازا گیا۔

اسکول گئی ایک ہی گاؤں کی 3 لڑکیاں ہوئی لاپتہ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے انگارگھاٹ تھانہ حلقہ کے ایک گاؤں کی تین لڑکیوں کے لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے جس سے اہل خانہ میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کے روز یہ تینوں لڑکیاں پڑھائی کے لیے سمستی پور گئی تھیں لیکن شام تک واپس گھر نہیں لوٹیں۔ اس کے بعد اہل خانہ گھبرا گئے اور ادھر اُدھر تلاش شروع کی مگر لڑکیوں کا کوئی پتہ نہ چل سکا۔ واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں تشویش کا ماحول ہے۔ پولیس انتظامیہ کو معاملے کی پوری جانکاری دے دی گئی ہے۔

مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے بینر تلے اساتذہ کا دھرنا

سمستی پور (اے این بی) مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے بینر تلے مدارس کے اساتذہ کرام نے اپنے مطالبات کو لیکر ضلع ایجوکیشن دفتر میں ایک روزہ دھرنا دیا۔ دھرنے کی قیادت آرگنائزیشن کے صدر رضوان الحق گڈو اور سکریٹری تنویر عالم نے مشترکہ طور پر کی۔ اس موقع پر آرگنائزیشن کے صدر رضوان الحق گڈو نے کہا کہ بہار کے ہر دل عزیز وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 2009 سے ہی مدارس اور مدارس کے اساتذہ کرام کے حق میں مسلسل کام کرتے آرہے ہیں جو لائق تحسین ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ ان لوگوں کے دیرینہ مطالبات کو پورا کریں گے اور مدارس کے رولز (2022) میں ترمیم کر بہار کے امداد یافتہ مدارس کو اقلیتی ادارہ کا درجہ دینگے۔ انہوں نے مدارس کے اساتذہ و ملازمین کے بند سالانہ تنخواہ اضافہ، میڈیکل الاؤنس، ہاؤسنگ الاؤنس کا مطالبہ کیا ہے ساتھ ہی 1128 زمرے کے ریگولر اساتذہ کو ای پی ایف کا فایدہ دینے اور تمام زمرے کے مدارس کے اساتذہ کرام کو پینشن کی سہولت دینے، +24591 زمرے کے باقی 2437 مدارس کو گرانٹ کے کٹیگری میں شامل کرنے، سبھی کٹیگری کے مدارس میں کام کرنے والے حفاظ کی تنخواہ مولوی کے برابر کرنے وغیرہ کی مانگ کی۔ انہوں نے کہا کہ حفاظ کی تنخواہ چپراسی سے بھی کم ہے جو کہ افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے کا مقصد دیرینہ مطالبات کو حکومت تک پہنچانا ہے۔ بعد میں ایک وفد نے ضلع کلکٹر کو منسوب مانگوں سے متعلق عرضداشت سونپا۔ اس موقع پر محمد افتخار القاسمی، محمد دانش کمال، خالد حبیب رضوی، مولانا عبدالستار قاسمی، مولانا مرغوب عالم، مولانا سعید الرحمن، مولانا عمر فاروق، انور حسین، مولانا بدیع الزمان، مولانا توصیف عالم، مولانا نور اللہ، مولانا غلام مصطفے، عبادالرحمن، محمد شکیل احمد اور محمد اکرام الحق سمیت کافی تعداد میں مدارس کے اساتذہ کرام موجود تھے۔

نالندہ: سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چھبیلا پور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں اپنے

دوست کی سالگرہ کی تقریب میں جانے والے ایک نوجوان کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ چھبیلا پور تھانہ علاقہ کے کھتل پور گاؤں کے قریب پیش آیا جب جمعہ کے روز دیر رات گئے اسلام پور جاتے ہوئے متوفی اپنے دوست کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کے لیے اسلام پور جا رہا تھا۔ مرنے والے کی شناخت روہت کمار کے طور پر ہوئی ہے جو بیگوسرائے ضلع کے میا چک کا رہنے والا ہے، جو اس وقت اپنے ماموں کے گھر بہار شریف کے سوہ ڈیہ محلے میں رہ رہا تھا، روہت کا دوست وکاس بھی اس حادثے میں شدید زخمی ہوا ہے، جس کا ایک پرائیویٹ کلینک میں علاج کیا جا رہا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انہیں پولیس سے واقعے کی اطلاع ملی۔ روہت اور وکاس موٹر سائیکل پر گھر سے نکلے تھے، دونوں بچپن سے ہی سوہ ڈیہ میں اپنے ماموں کے گھر رہ رہے تھے۔ چھبیلا پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ مرلی آزاد نے بتایا کہ جیسے ہی گاؤں والوں نے حادثے کی اطلاع دی، پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے راجگیر سب ڈویژن ہسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں پاواپوری میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ علاج کے دوران روہت کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال بھجوا دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالے کر دیا۔ شبہ ہے کہ کسی گاڑی کے چکمے کے بعد موٹر سائیکل سوار درخت سے ٹکرا گیا اور سڑک کے کنارے پانی سے بھرے گڑھے میں جا گرا اور اس کی سبب اس کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ درخواست ملنے پر پولیس مزید کارروائی کرے گی۔ فی الحال پولیس اپنی سطح پر تحقیقات کر رہی ہے۔ اس واقعہ کے بعد گھروں میں کہرام مچ گیا۔

معذورین کے لئے ڈیزاسٹر سیفٹی ٹریننگ پروگرام کا اہتمام

اررریہ: (اے این بی) محکمہ سماجی بہبود کے تحت چلائے جانے والے بنیاد کیندروں میں کل معذورین کے لئے آفات سے بچاؤ کا ایک تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کا انعقاد جناب نوین کمار نوین کی قیادت میں بنیاد کیندر، اررریہ صدر اور بنیاد کیندر، فاربس گنج میں کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد معذورین کو آفات کی صورت میں اپنے دفاع، بچاؤ اور جان بچانے کے عملی اقدامات سے آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام میں، ڈی پی ایم نے دیویانگ جنوں کو آفات سے تحفظ کے لیے ترغیب دی۔ انہوں نے اس موقع پر موجود ایس ڈی آر ایف (اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس) ٹیم کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے تعاون کے بغیر یہ اہم تربیت ممکن نہیں تھی۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم کے ارکان نے دیویانگ جنوں کو مختلف آفات کے حالات جیسے دریا/تالاب میں ڈوبنے سے بچاؤ، آسمانی بجلی اور زلزلے سے محفوظ رہنے کے اقدامات، سانپ کے کاٹنے کے بعد ابتدائی طبی امداد، دل کے دورے کے بعد سی پی آر (کارڈیو پلمونری ریسیسیٹیشن) وغیرہ کے بارے میں تفصیلی عملی تربیت دی گئی۔ اررریہ میں کل 57 اور فاربس گنج میں 49 مستفیدین نے اس تربیتی پروگرام میں حصہ لیا۔ بنیاد سنٹر کے اکاؤنٹنٹ مسٹر پشکر پشپ، کیس منیجر مسٹر کرونا کمار، سینئر فزیوتھیرپسٹ، اررریہ سب ڈویژن سے تقریر اور سماعت کے ماہر کمار صاحب نے پروگرام میں حصہ لیا۔ ایڈمن اکاؤنٹنٹ راجہ صاحب، آپتھلمو انیل کمار اور فوربس گنج سب ڈویژن سے تقریر اور سماعت کے ماہر راجیش کمار جی نے تربیتی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ SDRF ٹیم کے طور پر، جتیندر کمار (ٹیم کمانڈر) کی قیادت میں، کانسٹیبل پریم راج، چندن کمار اور ستیہ پرکاش نے اپنے پیشہ ورانہ تجربے سے دیویانگ جنوں کو محفوظ زندگی گزارنے کے لیے درکار تکنیکوں اور آلات کی تربیت دی۔

نالندہ ضلع پریشد کی صدر نے جن سوراج میں اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ شمولیت اختیار کی، پارٹی کے نظریات کی حمایت کی

بہار شریف (مرشد دسنوی) کی صدر نالندہ ضلع پریشد تنوجا کماری اپنے درجنوں حامیوں کے ساتھ جان سورج میں شامل ہوئیں، سبھی نے پرشانت کشور کے خیالات کو عوام تک پہنچانے کا عزم کیا۔ سماج کے مختلف طبقوں کے لوگ جن سورج پارٹی میں مسلسل شامل ہو رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ہفتے کے روز نالندہ ضلع پریشد کی صدر تنوجا کماری نے جان سورج کو اپنی حمایت دی ہے۔ انہوں نے بہار شریف کے نجی مہرج ہال میں منعقدہ پریس کانفرنس میں جن سورج کی رکنیت لی۔ اس موقع پر تنوجا کماری نے کہا کہ آج بہار میں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے۔ اسی لیے ہم نے بھی جان سورج کو سپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب ہم پرشانت کشور کے خیالات کو ہر گھر تک پہنچانے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جان سورج میں مجھے جو بھی ذمہ داری ملے گی وہ پوری کروں گی۔ اسمبلی الیکشن لڑنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ فی الحال ان کی کوشش تنظیم کو مضبوط کرنے کی ہے۔ لیکن پارٹی جو بھی ذمہ داری دے گی میں اسے ضرور پورا کروں گا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی پورنیہ آمد کے پیش عوام میں زبردست جوش و خروش: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ملک کے نامور وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد کے موقع پر ضلع انتظامیہ کی طرف سے کی جا رہی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پنڈال گلاب باغ زیرو میل شیشوباڑی ایس ایس بی کیمپ گراؤنڈ میں تمام انتظامات منظم اور فعال طور پر مکمل کیے جا رہے ہیں۔ پورا شہر سجا اور تیار ہے اور ہر کوئی اپنے شاندار وزیر اعظم کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب ہے ایم ایل اے نے کہا کہ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے، وندے بھارت ٹرین کا تحفہ دیں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے اور کئی بڑی اسکیموں کا افتتاح کریں گے۔ پورنیہ کے لوگ اس کے لیے پرجوش ہیں اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کہا کہ وزیر اعظم کی یہ ریلی تاریخی ہوگی جس میں لاکھوں لوگ شرکت کریں گے۔ اس بڑے جلسہ عام کو بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا، این ڈی اے لیڈر مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی، اوپیندر کشواہا اور چراغ پاسوان بھی خطاب کریں گے ایم ایل اے نے پورنیہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تاریخی ریلی میں لاکھوں کی تعداد میں شامل ہوں اور 15 ستمبر کو دو پہر 1 بجے گلاب باغ زیرو مائل شیشوباری کیمپ گراؤنڈ پہنچ کر اپنے محبوب لیڈر، کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب سنیں اور ان کا استقبال کریں۔

نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی کے زیر اہتمام ضلع نالندہ میں قومی لوک عدالت کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) پردھان گرویندر سنگھ، ڈسٹرکٹ سیشن اور جج۔کم۔چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، نالندہ کی صدارت میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں معزز ضلع مجسٹریٹ کم وائس چیئرمین کندن کمار، ڈسٹرکٹ لیگل سرویس اتھارٹی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس۔کم ممبر، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بھارت سونی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج، فرسٹ سنجیو کمار سنگھ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، دھیرج کمار بھاسکر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ڈی پی آراو، جوڈیشل اور سیشن جج۔ نالندہ عدلیہ کے تمام ماہر عدالتی افسران اور نالندہ ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر اور جنرل سکریٹری موجود تھے۔ قومی لوک عدالت کے کامیاب انعقاد اور ہموار انتظام کو ضلع قانونی خدمات اتھارٹی نالندہ کے سکریٹری راجیش کمار گوربھ نے انجام دیا۔ قومی لوک عدالت میں، عدالت سے متعلق کل 3808 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے کل 2275 مقدمات کو نمٹا دیا گیا اور بینک لون اور ٹریفک چالان سے متعلق کل 3643 کیسز میں سے 2058 کیسز نمٹائے گئے اور 3,04,72,141 روپے کی کل سیٹلمنٹ کی گئی۔ اس طرح نالندہ، بہار شریف میں مورخہ 13/09/25 کو منعقدہ قومی لوک عدالت میں کل 7451 مقدمات رکھے گئے جس میں کل 4333 مقدمات کو نمٹا دیا گیا۔

جان لیوا حملے میں زخمی مالے لیڈر کی موت، علاقے میں سوگ کی لہر

سمستی پور: شراب کاروباریوں کے حملے میں زخمی موروا کے بنوریا باشندہ اور بھاکپا مالے بلاک سکریٹری اجے کمار رائے کی جمعہ کی صبح موت ہو گئی۔ موت کی خبر سنتے ہی علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی اور لوگ آنجہانی کے گھر آخری دیدار کے لیے پہنچنے لگے۔ لوگوں کے چہروں پر شراب کاروباریوں کے خلاف غصہ صاف جھلک رہا تھا۔ موقع پر پولیس نے پہنچ کر ضروری کارروائی مکمل کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم میں تاخیر کی اطلاع ملنے پر بھاکپا مالے ضلع مستقل کمیٹی رکن سریندر پرساد سنگھ، ضلع کمیٹی رکن مہیش کمار، لوکیش راج سمیت دیگر لیڈر صدر اسپتال پہنچے اور متعلقہ ڈاکٹروں و عملے سے جلد پوسٹ مارٹم کرانے کی اپیل کی جسے تسلیم کر لیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین اپنے گھر لے گئے جہاں مقامی شمشان میں آنجہانی کا آخری رسومات ادا کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بھاکپا مالے بلاک سکریٹری اجے کمار رائے علاقے میں شراب کاروباریوں کی مخالفت کرتے تھے۔ ان کی مخالفت کے سبب کئی جگہوں پر چھاپے مارے گئے تھے اور کئی لوگوں کو جیل جانا پڑا تھا۔

اساتذہ کو پڑھانے کے بجائے چوکیدار کی ڈیوٹی دینا بچوں کے مستقبل سے کھیلنا ھے: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار کے پورنیا میں 15 ستمبر کو وزیر اعظم کی آمد کے لیے انتظامیہ کی جانب سے کی گئی تیاریوں نے تعلیمی دنیا میں ہلچل مچا دی ہے ضلع انتظامیہ نے حکم جاری کیا ہے اور 200 بسوں میں آنے والی جیویکا دیدیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے 200 اساتذہ کو ڈیوٹی پر لگا دیا ہے ہر بس میں ایک استاد کو سیکورٹی اور پک اینڈ ڈراپ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس فیصلے سے اساتذہ اور والدین میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی نظام پہلے ہی تباہی کا شکار ہے ایسے میں اساتذہ کو پڑھانے کے بجائے چوکیدار کی ڈیوٹی دینا بچوں کے مستقبل سے کھیلنا ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے اس معاملے کی سخت مخالفت کی اس نے کہا یہ استاد برادری کی توہین ہے۔ گرو، جن سے بچے تعلیم کی امید رکھتے ہیں سیکورٹی گارڈ بنانا جمہوریت اور تعلیم دونوں کی توہین ہے۔ انتخاب نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پورنیہ اور بلاک ایجوکیشن آفیسر بنمنکھی کو فوری طور پر معطل اور برخاست کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا بی جے پی جے ڈی یو کی ڈبل انجن والی حکومت میں گروؤں کے احترام کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جا رہا ہے۔ یہ حکومت تعلیم کو مضبوط کرنے کے بجائے اساتذہ کی توہین کر رہی ہے یہ ان کی تعلیمی پالیسی کا اصل چہرہ ہے۔ کانگریس لیڈر نے خبردار کیا کہ اگر حکم واپس نہیں لیا گیا تو کانگریس پارٹی سڑکوں پر آکر احتجاج کرے گی اور ڈبل انجن والی حکومت کو بے نقاب کرے گی۔ اب یہ معاملہ پورے ضلع میں سیاسی رخ اختیار کر چکا ہے۔ کانگریس نے احتجاج کو تیز کرنے کا اعلان کیا ہے وہیں بی جے پی۔ جے ڈی یو کی خاموشی کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ اپنا متنازعہ حکم واپس لے گی یا اپوزیشن کی تحریک سے محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرے گی۔

پانی سے بھرے گڑھے میں گرنے سے بچے کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن کے دریاپور تھانہ علاقے میں پانی سے بھرے گڑھے میں گرنے سے ایک بچے کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز بتایا کہ شیوم کمار (05) ولد شیام سندر ساہ، ساکن کنہوا گاؤں جمعہ کی دیر شام اپنے گھر کے قریب شیشم کے درخت کے پاس کھیل رہا تھا کہ اچانک پانی سے بھرے گڑھے میں گر گیا۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ نے اسے گڑھے سے نکالا اور علاج کے لیے قریبی ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

عقیدت کے ساتھ منائی گئی سابق ایم ایل اے یدوونشی رائے کی برسی

چھپرہ: مڑھوڑہ کے سابق ایم ایل اے یدوونشی رائے کی برسی عقیدت کے ساتھ منائی

گئی۔ یوم وفات کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے اور سابق وزیر جتیندر کمار رائے نے کہا کہ میں نے اپنے والد کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی سماج کے لیے وقف کر دی ہے۔ معاشرے کے آخری فرد تک ترقی اور اعتماد کے دھاگے کو مضبوط کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھیں گے۔ یہ یدوونشی رائے کی قرارداد تھی کہ سماجی ہم آہنگی سماج کے آخری دم تک قائم رہے۔ یدوونشی رائے میموریل فاؤنڈیشن طبی میدان میں کمزور افراد کو اپنی خدمات مسلسل فراہم کر رہی ہے۔ اس موقع پر خاندان کے افراد خاص طور پر سابق ایم ایل سی رگھوونش پرساد یادو، رویندر رائے، رتیش رائے، ڈاکٹر ہمانشو رائے، امریش کمار، اشیکا سنہا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر سرپنچ سنگھ کے ریاستی صدر امود کمار نرالا اور پرکھ سنگھ کی ریاستی صدر جے مالا پاسوان کو ریاستی کھیا مہا سنگھ صدر متھلیش کمار رائے نے انگ دستر پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں سارن وکاس منچ کے صدر شیلیندر پرتاپ سنگھ، سچیتانند رائے، شبھ نارائن رائے، بیرندر پرساد، وجے پاسوان، للن رائے وغیرہ شامل تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۴ر ستمبر ۲۰۲۵ء

ٹرمپ اور نیتن یاہو میں ٹیلی فونک جھڑپ....

دونوں سیاسی منظرنامے کے کمال کے اداکار ہیں

اسرائیل جو اس وقت امریکہ کے اشارے پر بیک وقت چھ مسلم ممالک میں حملے کررہا ہے اور وہاں بم برسا کر وہاں کے سربراہان مملکت کو چیلنج کررہا ہے کہ اگر انہیں روکنے کی ہمت ہے تو روک لو۔ ابھی اسرائیل نے بیک وقت قطر، غزہ، یمن، شام، لبنان اور تیونس میں بم برسائے ہیں جس پر کویتی امیر نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسرائیل کے خلاف آنکھوں سے بجھتے دیئے کی طرح لال پیلی کرکے سبھی اسلامی ممالک سے اپیل کی ہے کہ اسرائیل اس وقت تمام اسلامی ملکوں کے لئے خطرہ بن چکا ہے لہذا اس کے خلاف تمام اسلامی ممالک متحد ہوجائیں۔ آج اسرائیل نے حماس کے حامیوں کو ختم کرنے کے نام پر قطر میں خونریز بمباری کی جس میں دو درجن سے زائد لوگ ہلاک ہوئے اور تقریباً 150 سے زائد زخمی ہوئے، ان کی بمباری سے جو عمارتیں مسمار ہوئیں ان کے ملبے تلے بہت سارے لوگ دبے ہیں اور بچاؤ مہم کے رضا کاران بڑے بڑے پتھروں کو ہٹانے کے لئے دیوپیکر بلڈوزروں کا سہارا لے رہے ہیں۔ امیر قطر کی اس اپیل پر صحیح معنوں میں افسوس ہوا کہ یہ نام نہاد اسلامی مجاہد اس وقت اسلام کی پکار لگاتے ہیں جب ان کی اپنی جان پر آبنی ہوتی ہے، گزشتہ دو برسوں سے اسرائیل مسلسل فلسطینیوں کا قتل عام کرتا آیا اور ہر دن اوسطاً 90 سے 125 فلسطینیوں کو شہید کیا اور یہ تماشہ 7/اکتوبر 2023 سے ہنوز جاری ہے اور آج کی تاریخ 12 ستمبر کو بھی 80 فلسطینی شہید ہوئے ہیں جب اسرائیلی بمبار طیاروں نے اس ریلیف کیمپ کو دھماکے سے اڑادیا جہاں زخمیوں کا علاج ہورہا تھا اور ساتھ ہی بھوکے پیاسے لوگوں کے درمیان ڈبل روٹیاں اور پانی کی بوتلیں تقسیم کی جارہی تھیں، چونکہ عہد حاضر کے کفاروں نے غزہ میں پانی کے پائپ لائن کو کاٹ دیا ہے تاکہ فلسطینی جو بھوک سے مررہے تھے اب پیاس کی شدت سے تڑپ تڑپ کر مریں اور ان کفاروں کے دلوں میں ٹھنڈک پہنچے۔ جب اسرائیل نے ایران پر چند ماہ قبل اچانک حملہ کردیا تھا جواباً ایران نے بھی میزائل مارے لیکن نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ تمام میزائلوں کو پھلجھڑیوں کی طرح سے فضا میں مار گرایا گیا۔ اس وقت اسرائیل نے جو چھ ممالک میں بیک وقت زبردست بمباری کی ہے تو اب تک ایک بھی اسلامی ملک کی طرف سے جوابی کارروائی نہیں ہوئی ہے اور پتہ نہیں کہ وہ اسلامی ممالک یمن وغیرہ جوابی کارروائی کرتے ہیں یا خاموش ہوکر اکڑو بیٹھ جاتے ہیں کہ خاموشی سے اذیت سہنے والا مستقبل میں امریکی عنایتوں اور بخشش کا حقدار ہوتا ہے۔ چونکہ ان اسلامی ملکوں کو بھی اچھی طرح سے اندازہ ہے کہ اسرائیل کا سرپرست اعلیٰ امریکہ ہی ہے جبکہ ابھی چند ماہ قبل امریکہ نے ساری دنیا کو دھمکی دی تھی کہ اسرائیل کے خلاف تیور بدلنے والا یہ سوچ لے کہ اسے امریکہ کے تیور بھی دیکھنا ہے اور وہ اسے کسی بھی طور پر برداشت نہیں کرے گا کہ کوئی اسرائیل کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش بھی کرے۔ لیکن اس وقت امریکہ کے منہ چڑھا اسرائیل نے جب چھ ملکوں میں قطر کو بھی شامل کیا اور وہاں بھی تباہی مچائی تو ٹرمپ نے نیتن یاہو سے پوچھنے کی کوشش کی کہ قطر پر حملہ کرنے کی اجازت کس نے دی تھی جس پر اسرائیل نے منہ توڑ جواب دیا کہ اسرائیل نے جن ملکوں کا ہدف بنایا تھا جس میں خاص طور پر یمن، قطر، تیونس، لبنان، شام اور غزہ ہیں اور اس کی فہرست ایک ہفتے قبل امریکہ کو دیدی تھی لیکن وہاں سے کوئی جواب نہ آیا تو اسرائیل نے یہی سمجھا کہ امریکہ کی طرف سے اجازت ہے لہذا ان چھ ملکوں پر بمباری کی گئی اور ابھی ایسے کئی اسلامی ممالک باقی ہیں جو غزہ کی حمایت میں، آواز اٹھاتے رہے ہیں اور ان کی زبان بھی خاموش کرنی ہے۔ پتہ چلا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ٹیلی فونک بات ہوئی اور ٹرمپ نے کافی خفگی کا اظہار کیا جس پر اسرائیل نے صاف کہہ دیا کہ اس کے پاس دوسرے آپشن بھی ہیں جسے اسرائیل نے اپنایا تو یہ امریکہ کے مستقبل کے لئے زبردست خطرہ ہوگا۔ جس کے بعد پتہ چلا کہ ٹرمپ کی آواز خاموش ہوگئی۔ دراصل سرکس کے یہ دونوں بڑے کامیاب جوکر ہیں اور ان دونوں کے پر نکل چکے ہیں جس کے بعد انہیں صرف انجام تک پہنچنا باقی ہے۔ (خ الف ف)

عہد رسالتؐ میں عورت کی تربیت کا اسلوب

تحریر: عالیہ شمیم — ترتیب: عبدالعزیز

عہد رسالتؐ سے مراد وہ زمانہ یا دور ہے جب پیغمبر اسلام سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ یہ وہ وقت ہے جب آپؐ نے نبوت اور رسالت کے فرائض سرانجام دیے۔ عہد رسالت سے مراد وہ زمانہ ہے جب پیغمبرؐ اسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر بنا کر بھیجا گیا اور آپؐ نے وہ پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ عہد رسالت مسلمانوں کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ اسی دور میں قرآن نازل ہوا اور اسلام کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ وہ دور ہے جب رسولؐ اللہ نے اسلام کی تعلیمات کو عملی طور پر پیش کیا۔ عہدِ رسالت محض تاریخ کا ایک باب نہیں، یہ زندگی کے ہر گوشے کو روشن کرنے والا چراغ ہے۔ یہ وہ دور ہے جس نے انسانیت کو ظلمت سے نکال کر نور کی شاہراہ پر گامزن کیا۔ یہ دور کردار کی تعمیر کا ایسا مدرسہ تھا جہاں انسانیت نے اپنی اصل پہچان پائی اور عورت کو عزت عطا کی۔ یہ دور زندگی کے ہر گوشے کو نورِ الٰہی سے منور کرنے کا دور رہا جس کا فیضان دلوں کو ایمان کی حرارت اور کردار سے روشناس کر گیا۔ یہی وہ دور ہے جب انسانیت نے بندگی کا اصل مفہوم پایا اور عورت، جو جاہلیت کے اندھیروں میں دبی ہوئی تھی، عزت و وقار کے بلند مقام تک پہنچی۔ وحیِ الٰہی کی روشنی نے عورت کے شعور کو بیدار کیا، اس کی شخصیت کو جلا بخشی اور اسے گھر کے دائرے سے بڑھا کر معاشرت، خدمت اور علم کے میدانوں میں ایک فعال کردار عطا کیا۔

عہد رسالت میں عورت کی تربیت کا اسلوب نہ سختی میں لپٹا تھا نہ جبر میں بلکہ محبت، حکمت اور عمل کے نور سے لبریز تھا۔ آپؐ کی تربیت کا آغاز دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کرنے سے ہوتا اور کردار کو عمل کے زیور سے آراستہ کرنا تھا۔ آپؐ نے حکمت کو نصیحت کا جوہر اور محبت کو اصلاح کا وسیلہ بنایا۔ ہر قدم بتدریج، ہر نصیحت موقع و محل، حالات کے مطابق رہنمائی دی۔ آپؐ کی تربیت محض الفاظ تک محدود نہ تھی بلکہ آپؐ خود عملی نمونہ بن کر سامنے آئے۔ آپؐ نے بحیثیت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے عورت کے کردار کو حیا، صداقت اور ایثار سے مزین کیا اور عورت کے دل کو ایمان کی حرارت، ذہن کو علم کی وسعت سے سنوارا۔ آپؐ کا اسلوب تربیت محبت و عزت کے لمس، حکمت سے پر تھا۔ ہر نصیحت کے پیچھے آپؐ کی شخصیت کی روشنی تھی جو الفاظ سے زیادہ اثر کرتی تھی۔ خواہ وہ سیدہ اسما کو موٹی اور بڑی اوڑھنی اوڑھنے کا حکم دینا ہو یا سیدہ عائشہ کو نابینا صحابی ابن مکتوم کے سامنے آنے سے روکنا ہو۔ ہر رہنمائی میں پاکیزگی، حیا اور بلند کردار کا درس چھپا ہوتا تھا۔ آسان احکام سے آغاز ہوا اور مشکل ذمے داریوں کی طرف نرمی سے رہنمائی کی۔ آپؐ کی ذات وہ آئینہ ہے جس میں اخلاق، حکمت اور استقامت کا کامل عکس دکھائی دیتا ہے۔ آپؐ نے صرف الفاظ سے نہیں، اپنے عمل سے تربیت دی اور ہر پہلو میں نمونہ بنے۔

عہد رسالت میں عورت کو کردار کا زیور پہنایا گیا۔ حیا کو وقار کا حصار بنایا گیا، عفت کو زینت اور صبر کو طاقت کا سمبل دیا۔ امہات المومنینؓ کا طرزِ عمل عملی نصاب تھا۔ عورت کو علم کا پیاسا بنایا گیا۔ اسے سوال کرنے کا حق ملا، غور و فکر کا موقع ملا۔ سیدہ عائشہؓ کی بصیرت، فقہ اور حدیث کا علم اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کو فکری دنیا میں بھی قیادت کے درجے تک پہنچایا گیا۔ عہد رسالت میں اگر عورتوں کے حقوق کی بات کی جائے تو صرف نظام اسلام ہی نے عورت کے شرف و وقار کو بحال کیا ہے، یہودیت اور عیسائیت کے نزدیک عورت گناہ کی جڑ تھی اسی لیے وہ کسی عزت و احترام کی مستحق نہیں بلکہ اس کا کام یہ ہے کہ وہ مرد کی دلربائی کا فریضہ انجام دے۔ ہندومت میں عورت کو پست ذلیل و حقیر سمجھا جاتا رہا اور شوہر کی چتا کے ساتھ عورت کو بھی جلا دینے کا رواج رہا، ہندو معاشرت اور قانون میں عورت کے لیے معاشی و تمدنی میدان میں کوئی حصہ نہیں، معیشت میں کوئی حصہ نہیں، عمل و فکر کی قطعاً آزادی نہیں، اس کے برعکس جدید مغربی عورت کو آزادی دی گئی، مگر اس مادر پدر آزادی نے عورت کو محض دل بستگی کا ذریعہ بنادیا۔

قبل اسلام بیٹیوں کو زندہ جلا دیا جاتا رہا، لکھنے پڑھنے سے محروم رکھا جاتا رہا، قحبہ خانوں کی زینت بنائی جاتی رہی۔ صرف اسلام ہی نے عورت کو انسانی اور سماجی حقوق عطا کیے، اسے وراثت کا حقدار ٹھیرایا، عملاً حق مہر دلوایا۔ نازک آبگینے کہہ کر نرمی و درگزر کی تاکید کی، انتخاب رفیق کا حق دیا اور ماں، بہن بیوی اور بیٹی کے روپ میں مجموعی طور پر وہ شرف و وقار اور تحفظ عطا کیا جس کی نظیر کہیں نہیں ملتی۔ اصل المیہ یہ کہ اسلام نے عورت کو قرآن و سنت کے جن اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی تھی، دور حاضر کی عورت نے ان کی نفی کرکے بے حجاب ہوکر اپنے آپ کو پھر سے دور جاہلیت کی طرح مظلوم و محروم اور مرد کے لیے کھلونا بنادیا۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو معظم بنایا لیکن انسانوں نے اس پر ظلم و ستم کی انتہا کردی تاریخ کے اوراق سے پتا چلتا ہے کہ ہر عہد میں عورت کیسے کیسے مصائب و مکروہات جھیلتی رہی اور کتنی بے دردی سے کیسی کیسی پستیوں میں پھینک دی گئی لیکن جب اسلام کا ابرِ رحمت برسا تو عورت کی حیثیت یکدم بدل گئی۔ محسن انسانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی سماج پر احسان عظیم فرمایا عورتوں کو ظلم، بے حیائی، رسوائی اور تباہی کے گڑھے سے نکالا انہیں تحفظ بخشا ان کے حقوق اجاگر کیے۔ اور انہیں شمع خانہ بنا کر عزت و احترام کی سب سے اونچی مسند پر فائز کردیا۔

عورت کا حقیقی دائرہ کار اس کا گھر ہے جہاں وہ بچوں کی نگہداشت، نشوونما اور تعلیم و تربیت کے فرائض سرانجام دیتی ہے۔ عورت کو فکرِ معاش سے آزاد کیا گیا ہے۔ اسلام اوّلین مذہب ہے جس نے حجاب کے ذریعے مسلم عورت کی عزت و وقار کو سربلند کیا ہے۔ عہدِ رسالت کا اسلوب یہ تھا کہ عورت کو صرف نظری نہیں، عملی میدانوں میں بھی آزمایا جائے۔ غزوات میں زخمیوں کی مرہم پٹی، مجاہدین کو پانی پلانا، غرباء کی خدمت اور تعلیم و تربیت میں حصہ لینا اس کی شخصیت کا حصہ بنایا گیا۔

اسلام نے عورت اور مرد کو بحیثیت انسان بنیادی انسانی حقوق میں مساوات اور یک رنگی عطا فرمائی، مرد و خواتین دونوں ہی کے لیے ایک ہی نظام عقائد ہے، اخلاقی لحاظ سے دونوں میں مساوات ہے، یعنی فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق کی راہیں ایک جیسی ہیں، نیکی اور بدی کا بدلہ یکساں ہے اور دونوں میں سے جو جتنا تقویٰ میں بڑھ جائے مرتبہ پاسکتا ہے۔ حلال و حرام کی قیود بھی دونوں کے لیے یکساں مقرر ہیں۔ نیز دونوں کے ساتھ عدل و انصاف کے قوانین بھی یکساں ہیں لیکن اللہ کی اس کائناتی تقسیم میں مرد اپنی جگہ ذمے دار ہیں اور عورت اپنی جگہ ذمے دار۔ اسلام کی خوبی ہی دین فطرت کی بنا پر ہے اور فطری اعتبار سے مرد اور عورت کو جسم و صلاحیت کے مطابق دائرہ کار مقرر کر دیے گئے۔ مرد کو کسب معاش کا ذمے دار بنا کر بیرون خانہ کے تمام کام تجارت، زراعت، صنعت و حرفت، معیشت، فوجی دفاع سونپ دیا گیا۔ تمام سخت، بھاری اور مشقت کے کام مرد کے ذمے ڈالے گئے۔ عورت کو شمع حرم بنا کر آئندہ نسل کی تخلیق، پرورش، تربیت و جملہ خانہ داری کے فرائض سونپے گئے۔ عورت کی اصل بنیادی ذمے داری گھر کی فضا کو سنوارنا ہے، گھر بنانا ہے گھر توڑنا یا بگاڑنا نہیں ہے۔

اسلام میں مرد و زن کوئی حریف یا مخالف جنس نہیں، نہ ان میں کوئی معرکہ کارزار گرم ہے، نہ ہی مردوں کی بے جا حمایت ہے اور نہ ہی عورتوں کا استحصال ہے بلکہ ربّ کائنات کے نزدیک تمام عورتیں اور مرد من حیث الانسان برابر ہیں اور مقصد اسلامی و آئیڈیل معاشرے کی تخلیق ہے عورت اصلاً گھر کی مالکہ ہے، ماں کی گود ہی بچے کی پہلی درس گاہ ہے، شوہر کا خیال رکھنا، اس کو کسب معاش کے لیے گھر سے سکون و راحت فراہم کرنا، بچوں کو اچھے اور باشعور بنا کر قوم کے مستقبل کو سنوارنا ہی ماں کا اصل ہدف ہے۔ بڑے بڑے بزرگ ولی اللہ، نبی، ولی، شہید سب ماں ہی کی تربیت کا نمونہ بن کر ابھرے۔ اسلام ماں کے قدموں تلے جنت کہہ کر عورت کو خیر کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ نکاح کے ذریعے عورت کو محصنات قرار دے کر باعزت مقام عطا کرتا ہے جبکہ مغربی معاشرے سے مستعار لیے گئے مساوات مرد و زن کے پرکشش نعروں اور سرمایہ داروں کی چال نے آج کی عورت کو امن و سلامتی کے حصار سے نکال کر اپنے ہی ملک اپنے ہی شہر اور اپنے ہی محلے میں غیر محفوظ ہے۔

اسلامی انقلاب دین کے صحیح ایمان و شعور سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلام کے معاشرتی قوانین کا فیض ہے کہ زوجین میں بے حد محبت ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے پر جان دیتے ہیں۔ بطور بیوی کے سیدہ خدیجہؓ کا کردار سب خواتین کے لیے مشعل راہ ہے، جنہوں نے نہ صرف قبول اسلام میں سبقت کی بلکہ بارِ نبوت کو اٹھاتے وقت آپ کو تسلی دی۔ ان کی ڈھارس بندھائی پھر اپنا مال، اپنا دل و دماغ، اپنے غور و فکر کی پوری قوت، اپنی ہمدردیاں، جانثاریاں سب نبی پاکؐ کی محبت میں آپ کی ذات مبارک پر نچھاور کردیں۔

تمام امہات المومنین رضی اللہ عنہن تمام صحابیاتؓ، راہ حق میں اپنے مردوں کی ڈھارس بندھانے والی، گھریلو پریشانیوں سے ان کو نجات دلا کر فریضۂ اقامت دین کے لیے ان کو زیادہ سے زیادہ وقت و سکون اور اطمینان مہیا کرنے والی، ان کو حرام سے بچا کر حلال کمائی پر قناعت کرنے والی، ہر تنگی ترشی میں انہیں اپنی غمگساری، ہمدردی اور تعاون کا یقین دلانے والی اور پورے خلوص و جانثاری سے ان کی اطاعت اور خدمت بجا لانے والی تھیں، سب اپنے شوہر کی خوشنودی پر جان دیتی تھیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بغیر محبت و اطاعت کے رشتۂ نکاح ایک جسد بے روح ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ روئے زمین پر جتنے بھی مسلمانوں نے کارنامے انجام دیے، ان میں بیویوں کی ترغیب و تحریص کو بہت دخل ہوتا تھا۔ گھر عورت کی واحد پناہ گاہ ہے اور دور جدید کے مساوات مرد و زن اور ترقی نسواں کے نعرے شیطان کے حربے ہیں جن سے بچ کر ہی عورت نہ صرف اپنے حقوق حاصل کرسکتی ہے بلکہ تحفظ و عزت بھی پاسکتی ہے۔

آج کی عورت اگر اپنی اصل پہچان چاہتی ہے تو اسے عہد رسالتؐ کے اس تربیتی اسلوب سے رہنمائی لینا ہوگی۔ ایمان کو زندگی کا مرکز بنانا، علم کو وقار کا زیور اور کردار کو سب سے بڑی طاقت سمجھنا ہی اس کی اصل تربیت ہے۔ یہ اسلوب ہمیں بتاتا ہے کہ عورت کو محدود نہیں، مقصدی بنایا جائے۔ اس کے اندر محبت، حکمت اور خدمت کی وہ روح پھونکی جائے جو صحابیاتؓ کے کردار میں نظر آتی ہے۔ یہی وہ چراغ ہے جو آج کے اندھیروں کو روشنی میں بدل سکتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

ڈونالڈ ٹرمپ کی نوبل انعام برائے امن کی حسرت پوری نہ ہوپائے گی

خورشید فرازی

ڈونالڈ ٹرمپ نے دوسری مرتبہ جب امریکی صدر کا الیکشن جیتا اور نائب صدر کملا ہیرس کو شکست دی جو امریکی عوام میں بے حد ہر دلعزیز تھیں لیکن ان کی ہر دلعزیزی کوئی کام نہ آئی جب اقتدار کے لالچی ٹرمپ نے راتوں رات کئی امریکی ریاستوں کے ووٹروں کو خرید لیا اور اس کے لئے اربوں ڈالر خرچ کر ڈالے اور اس کی جیت یقینی بنانے میں روسی فرمانرواں صدر ولادیمیر پوتن کا بڑا ہاتھ رہا اور اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ جس طرح سے پوتن نے 2024 کے صدارتی الیکشن میں ٹرمپ کے مقابلے میں یقینی جیت حاصل کرنے والی کملا ہیرس کو چند اہم امریکی ریاستوں کے ووٹروں کے درمیان بدنام کرنے اور اس کے خلاف پروپیگنڈائی مہم چلانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی چونکہ پوتن نے سوچ رکھا تھا کہ 2022 کے فروری میں روس نے یوکرین کے خلاف جنگ شروع کی اور 20000 سے زائد بڑی فوجوں کو بکتر بند گاڑیوں میں بیٹھ کر یوکرین کے تمام شہروں بشمول راجدھانی کیف کو کھنڈر میں تبدیل کردیں جس کے بعد لازم ہے کہ یوکرین جو یو ایس ایس آر سے ٹوٹا ہوا ایک جمہوریہ ہے وہ پھر سے روس کا ایک حصہ بن جانے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرے گا لیکن پوتن کی یہ سب سے بڑی غلطی جو اس خوش فہمی کی تھی کہ یوکرین پہلے ہی جھٹکے میں سرنگوں ہوجائے گا اور اس کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا جب امریکہ کے اس وقت کے صدر جو بائیڈن نے بجائے روس اور یوکرین کے درمیان مفاہمت کرانے کے انہوں نے یوکرین کو بلین ڈالرس کے ہتھیار جنگی طیارے اور گولہ بارود تحفتاً دیئے نیز وہ لڑاکا طیارے بھی فراہم کئے جس کے ذریعہ روس کی طرف سے آئے میزائلوں اور ڈرون حملے کو فضا میں ہی مار کر اس کا اثر زائل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لہذا روس کے خلاف امریکہ کی یہ مخاصمت عجیب و غریب تھی اور پوتن نے فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ جو بائیڈن کو دوسری مرتبہ صدر بننے کا موقع نہیں دے گا اگرچہ پوتن کی مہربانی سے ٹرمپ نے 2016 میں ہلیری کلنٹن کو شکست دیکر کامیابی حاصل کی تھی اور ٹرمپ نے ہلیری کلنٹن کے واٹس ایپ میسج کو ہیک کراکر امریکی ریاستوں میں سرکولیٹ کردیا تھا اور عوام میں ہر دلعزیز ہلیری کلنٹن جو سابق صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہیں انہیں ٹرمپ کے مقابلے میں حیرت انگیز شکست مل چکی تھی۔ امریکی صدر کی دوسری معیاد کی مسند صدارت ٹرمپ کے حصے میں آئی اور اس موقع پر اس کا غرور آسمان کو چھونے لگا اور اس کو یہ بات سمجھ میں آئی کہ اسے دنیا میں ہر کچھ ملے گا جس کے وہ تمنائی ہیں، دولت اور بزنس تو اس کے گھر کی لونڈی ہے لیکن سب کچھ ہے لیکن عزت نہیں ہے، لہذا عزت کی تلاش میں اسے یہی سمجھ میں آیا کہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر کو نوبل انعام برائے امن ملا تھا اور ساری دنیا میں جمی کارٹر کی دھوم مچ گئی تھی لہذا انہیں بھی نوبل انعام برائے امن مل جائے تو ان کے پاس دولت اور شہرت تو پہلے سے تھی اب عزت بھی بڑھ جائے گی اور کوئی ان سے یہ سوال بھی نہیں پوچھے گا کہ طوائفوں کے ساتھ رات گزارنے کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے 75 ملین ڈالر کا جو جرمانہ عائد کیا تھا اسے کس اکاؤنٹ سے ادا کیا۔ پچھلے تین چار مہینوں سے ٹرمپ یہی رٹ لگا کر تھے کہ انہوں نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ ختم کرادی۔ افریقہ میں جنگ رکوائی، لہذا انہیں امن کا نوبل انعام ملنا چاہئے، لیکن اس لچے صدر کے اشارے پر اسرائیل نے 75000 فلسطینیوں کا قتل عام کیا اس کے بارے میں اس نے ذکر تک نہیں کیا بلکہ تین ماہ کے دوران انہوں نے 90 مرتبہ ہند پاک جنگ رکوانے کے عوض میں امن کا نوبل انعام کا ذکر کیا اس سال کا یہ انعام انہیں ہی ملنا چاہئے۔ گزشتہ چار پانچ ماہ سے وہ نوبل انعام کمیٹی پر دباؤ بنائے رکھا کہ اس نے 7 ملکوں میں جنگیں رکوائی ہیں لہذا انہیں یہ انعام ملنا ہی چاہئے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور آذر بائیجان کے صدر الہام علیوف نوبل کمیٹی سے اس کی سفارش کرچکے ہیں کہ نوبل انعام ٹرمپ کو ملنا چاہئے۔ پاکستانی آرمی چیف عاصم منیر بھی ایسی سفارش کرچکے ہیں، لیکن نوبل انعام کمیٹی کے ایک سینئر ممبر نے کہا کہ ٹرمپ جو نوبل انعام حاصل کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں انہیں چاہئے کہ منہ دھو رکھیں ٹرمپ اپنے کفگیروں کے ذریعہ جو دباؤ ڈال رہے ہیں اس سے کوئی فائدہ نہیں، 10 اکتوبر کو نام کا اعلان ہوجائے گا مگر اس میں لالچی ٹرمپ کا دور دور تک پتہ نہیں ہوگا۔

’ڈیفالٹ ضمانت کی عرضداشت پر میرٹ کے مطابق جلد از جلد سماعت کی جائے‘، ہائی کورٹ کو سپریم کورٹ کی ہدایت

اتر پردیش اے ٹی ایس کی جانب سے دہشت گردی کے سنگین الزامات کے تحت گرفتار محمد کامل کی ضمانت عرضداشت پر جلد از جلد سماعت کیے جانے کا سپریم کورٹ آف انڈیا نے لکھنؤ ہائی کورٹ کو حکم دیا ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی 2 رکنی بنچ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما نے ملزم محمد کامل کی پیروی کرنے والے سینئر ایڈووکیٹ گوروا گروال کی بحث کی سماعت کے بعد حکم جاری کیا۔ عدالت نے لکھنؤ ہائی کورٹ کو حکم دیا کہ ملزم محمد کامل کی جانب سے ڈیفالٹ ضمانت عرضداشت داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر کو نظر انداز کرتے ہوئے ملزم کی ڈیفالٹ ضمانت عرضداشت پر میرٹ کی بنیاد پر سماعت کرے اور فیصلہ صادر کرے۔ عدالت نے ملزم کے مقدمہ کی سماعت 3 ماہ میں مکمل کیے جانے کا حکم ہائی کورٹ کو جاری کیا۔ ملزم محمد کامل کے مقدمہ کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر کررہی ہے۔

سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے سے ملزم محمد کامل کو بڑی راحت ملی ہے کیونکہ گزشتہ 2 سالوں سے اس کی ضمانت کی عرضداشت پر ہائی کورٹ اس لیے سماعت نہیں کررہی تھی کیونکہ تاخیر والا ایشو سپریم کورٹ میں زیر سماعت تھا۔ ملزم محمد کامل نے یو اے پی اے قانون کی دفعہ 43 (ڈی) اور کریمنل پروسیجر کوڈ کی دفعہ 167(2) کے تحت تفتیشی ایجنسی کی جانب سے 90 دنوں میں اس کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں نہیں داخل کیے جانے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈیفالٹ ضمانت کی درخواست کی ہے، لیکن چونکہ ملزم نے خصوصی عدالت کے فیصلے کو 30 دنوں کے اندر چیلنج نہیں کیا تھا، ہائی کورٹ نے اس کی پٹیشن پر سماعت کرنے سے انکار کردیا تھا۔ اس کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کی گئی تھی جس پر آج اہم سماعت عمل میں آئی۔

ملزم محمد کامل کے ساتھ گرفتار دیگر ملزمین پر یو پی اے ٹی ایس نے القاعدہ نامی ممنوعہ دہشت گرد تنظیم سے جڑے ہونے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ اس مقدمہ میں گرفتار دیگر ملزمین کی ڈیفالٹ ضمانت 2 سال قبل ہی لکھنؤ ہائی کورٹ نے منظور کرلی تھی، لیکن اس وقت ملزم محمد کامل نے ڈیفالٹ عرضداشت داخل کرنے میں تاخیر کردی تھی، جس کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے اس کے مقدمہ کی سماعت کرنے سے انکار کردیا تھا۔ چونکہ اب ملزم محمد کامل کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کیے جانے کا سپریم کورٹ آف انڈیا نے راستہ صاف کردیا ہے، امید ہے کہ لکھنؤ ہائی کورٹ ملزم کی ڈیفالٹ عرضداشت پر جلد از جلد سماعت کرے گی۔

محمد کامل کی عرضداشت ایڈووکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے سپریم کورٹ نے داخل کی تھی جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔ دوران سماعت سینئر ایڈووکیٹ گوروا گروال کی معاونت ایڈووکیٹ عارف علی، ایڈووکیٹ مجاہد احمد و دیگر نے کی۔ 27 ستمبر 2022 کو لکھنؤ کے گومتی نگر پولیس اسٹیشن نے ملزم محمد کامل سمیت دیگر ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 121 اے، 123 اور یو اے پی اے قانون کی دفعات 13، 18، 20، 38 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا جس کا نمبر 2022/4 ہے۔

کلام اقبال پر بیدل کے اثرات

ڈاکٹر سید ارشد اسلم
رابطہ:9430359847

مرزا عبد القادر بیدل عظیم آبادی کا شمار فارسی شاعری کے "سبکِ ہندی" کے عظیم ترین شعرا میں ہوتا ہے۔ اگرچہ عہد اکبری میں جیسی شہرت فیضی، عرفی اور نظیری کے حصے میں آئی ویسی شہرت بیدل کی قسمت میں نہ تھی۔ کیوں کہ ان کا زمانہ اورنگ زیب عالمگیر کا زمانہ تھا۔ عالمگیر کو شاعری، مصوری اور موسیقی جیسی فنون لطیفہ سے چنداں رغبت نہ تھی۔ لہٰذا بیدل کو حکومت کی سرپرستی اور قدر دانی حاصل نہ ہوسکی۔ جس کے وہ بجا طور پر حقدار تھے۔ مگر اس ناقدری کی بھرپائی افغانستان میں ان کی مقبولیت اور ہر دلعزیزی نے پوری کردی۔ وہاں بیدل شناسی کی کئی انجمنیں قائم ہیں جہاں لوگ بیدل کی غزلیں گاتے اور مستی میں جھومتے ہیں۔

بیدل 1644ء میں عظیم آباد پٹنہ کے ایک مغل خاندان میں پیدا ہوئے۔ صغر سنی میں ہی ان کے والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا، ان کی پرورش و پرداخت اور تعلیم و تربیت کی ذمہ داری ان کے چچا مرزا قلندر بیگ نے اٹھائی جو اپنے نام کے ہم رنگ قلندرانہ مزاج رکھتے تھے۔ بیدل کے مزاج میں بھی تصوف و استغنیٰ کی صفات در آئیں سن 1675ء میں بیدل تلاشِ معاش میں دلی گئے اور شاہزادہ اعظم کے دربار سے وابستہ ہوگئے۔ انہوں نے کسی بادشاہ، وزیر یا امیر کی قصیدہ خوانی نہیں کی اور قناعت کے ساتھ زندگی بسر کرتے رہے۔ نظام الملک آصف جاہ نے انہیں حیدر آباد آنے کی دعوت دی۔ مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا ؎

دنیا اگر دہند نہ خیزم زجائے خویش
من بستہ ام حنائے قناعت بہ پائے خویش

(یعنی میں نے اپنے پاؤں میں قناعت کی مہندی لگا رکھی ہے۔ اب کوئی اگر دنیا بھی دے تو میں اپنی جگہ سے اٹھنے والا نہیں۔)

بیدل ایک صوفی منش فلسفی شاعر تھے، ان کی شاعری میں سمندر کی سی گہرائی ہے جس کے معنی کی تہہ تک پہنچنا سب کے بس کی بات نہیں۔ ان کے اشعار سے لطف اندوز ہونے کے لیے معنی کے عمق میں اترنا ضروری ہے۔ ایک بار معنی کی تہہ تک پہنچ جانے کے بعد قاری پر ایک سرشاری کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ مثال کے طور پر ان کا مندرجہ ذیل شعر قابل غور ہے ؎

بیدل آں گوہر نایاب سراغ محیطیست کہ پرسیدن نیست
عکس افتادہ بہ آئینۂ ہوش گل تواں گفت ولے چیدن نیست

(یعنی عرفانِ الٰہی بھلا انسان کو کیسے حاصل ہوسکتا ہے جب کہ وہ گوہر نایاب ایسے مقام پر ہے جو عقل انسانی کے احاطے سے باہر ہے۔) یوں سمجھئے کہ ہمارے شعور کے آئینے میں ایک پھول کا عکس ہے جسے گل تو کہہ سکتے ہیں مگر اسے چھونا یا توڑنا ممکن نہیں ہے۔ سبحان اللہ۔ غزل کے اشعار میں ایسے فلسفیانہ دقائق کا اظہار بیدل کا ہی خاصہ ہے۔

علامہ اقبال نے اپنی فارسی شاعری میں تین شعراء کی اتباع کی ہے۔ تغزل میں خواجہ حافظ شیرازی کی، تصوف میں مولانا جلال الدین رومی کی اور فلسفہ میں مرزا عبدالقادر بیدل عظیم آبادی کی۔ مرزا بیدل کا ایک شعر ہے ؎

دل اگر می داشت وسعت، بے نشاں بود ایں چمن
رنگِ مے بیروں نشست از بسکہ مینا تنگ بود

یعنی انسان اگر تنگ دل نہ ہوکر وسیع القلب ہوتا تو روئے زمین پر کوئی فتنہ و فساد برپا نہ ہوتا اور ہر چہار طرف ایک امن و سکون کی حالت ہوتی۔ بیشتر تنازعات انسانوں کی تنگ دلی کی وجہ سے ہیں۔ مگر شاعر کے خیال میں ان تنازعات اور کشمکش سے ہی چمن کی رنگارنگی قائم ہے ورنہ چمن بے رنگ و بے نشاں ہوجاتا۔ بیدل نے اسے ایک مثال سے واضح کیا ہے۔ شیشے کے ایک جام سے شراب کا سرخ رنگ جھلکتا ہے کیوں کہ مینا کا ظرف تنگ ہے۔ اگر وہی شراب ایک بڑے برتن میں اونڈیل کر اس میں پانی ملا دیا جائے تو شراب کا رنگ ہلکا ہوکر پہلے گلابی پھر پیلا ہوجائے گا۔ مزید رقیق کرنے پر وہ پانی کی طرح بے رنگ ہوجائے گا۔ یعنی وسعت نے اس کے رنگ کو زائل کردیا۔ شعر کی اس عمیق معنی آفرینی پر بھلا کون عش عش نہ کر اٹھے گا۔ علامہ اقبال بھی اس شعر کو پڑھ کر پھڑک اٹھے اور انہوں نے "ضربِ کلیم" میں مرزا بیدل کے عنوان سے ایک نظم لکھ ڈالی۔ جس میں اس شعر کی تضمین یوں کی گئی ہے ؎

میرزا بیدل نے کس خوبی سے کھولی یہ گرہ
اہلِ حکمت پر بہت مشکل رہی جس کی کشود
"دل اگر می داشت وسعت بے نشاں بود ایں چمن
رنگِ مے بیروں نشست از بس کہ مینا تنگ بود"

مرزا بیدل نے اپنے ایک شعر میں عشق و جنوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا ہے ؎

با ہر کمال اندکے آشفتگی خوش است
ہر چند عقلِ کل شدۂ بے جنوں مباش

یعنی کمال حاصل کرنے کے لیے تھوڑی آشفتگی ضروری ہے۔ بغیر جنون کے کوئی عظیم کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔

اقبال پر اس شعر نے ایسی کیفیت طاری کی کہ انہوں نے بانگِ درا کی نظم "مذہب" میں اس کی تضمین رقم کرتے ہوئے مرزا بیدل کو مرشدِ کامل کے لقب سے نواز دیا۔ نظم کے اشعار یوں ہیں ؎

مذہب ہے جس کا نام وہ ہے اک جنونِ خام
ہے جس سے آدمی کے تخیل کو اشتعال
کہتا مگر ہے فلسفۂ زندگی کچھ اور
مجھ پر کیا یہ مرشدِ کامل نے راز فاش
"با ہر کمال اندکے آشفتگی خوش است
ہر چند عقلِ کل شدۂ بے جنوں مباش"

مرزا بیدل نے لمبی بحروں میں بھی کئی مترنم غزلیں کہیں ہیں۔ ان کا مندرجہ ذیل شعر بہت مشہور ہے ؎

ستم است اگر ہوست کشد کہ بہ سیرِ سرو سمن درآ
تو زغنچہ کم نہ دمیدۂ، درِ دل کشا بہ چمن درآ

یعنی انسان کی سیر چمن کی ہوس فضول ہے کیوں کہ اگر وہ اپنے دل میں جھانکے تو اسے وہاں ایک رنگا رنگ چمن نظر آئے گا۔

غالباً اقبال نے اسی شعر سے متاثر ہوکر "پیامِ مشرق" میں یہ شعر کہا ہے ؎

چشم آفریدہ ایم چوں نرگس دریں چمن
روبند برکشا کہ سراپا نظارہ ایم

یعنی دنیا کے چمن زار میں ہم مثل نرگس چشم کشا ہیں بس یہ ہے کہ حسن فطرت حجاب میں ہے۔ اگر اس کے رخ سے یہ نقاب ہٹ جائے تو پھر ہم حقیقت کا برملا مشاہدہ کرسکیں گے۔ جس کے ہم مشتاق ہیں

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ بیدل کی شاعری نے فکرِ اقبال کو بہت حد تک متاثر کیا ہے۔ کلامِ اقبال پر بیدل کے اثرات بہت نمایاں ہیں۔ اقبال نے بیدل کی طرح میں کئی ایسی غزلیں بھی کہی ہیں جو ہم قافیہ اور ہم ردیف ہیں۔ موازنہ کے لیے ذیل میں ایسی دو غزلیں پیش کی جارہی ہیں۔ مرزا بیدل کی ایک غزل کے چند اشعار یوں ہیں ؎

بہ عجز کوش زنشو و نما چہ میجوئی
بخاک ریشۂ تست از ہوا چہ میجوئی
دل گداختہ اکسیر بے نیازیہاست
گدازِ درد طلب، کیمیا چہ میجوئی
سراغ قافلۂ عمر سخت ناپید است
زرہگذارِ نفس نقش پا چہ میجوئی
بہ ہر چہ طرف کنندت رضا غنیمت داں
زکارگاہِ بقا و فنا چہ میجوئی
محیطِ شرم بقدرِ عرق گہر دارد
ہنوز آب نۂ از حیا چی میجوئی
بدامگاہِ جسد پرفشانِ انفاس
اشارہ ایست کزیں تنگنا چہ میجوئی
ہزار سال رہ اینجا نیاز یک قدم است
زخود برائی و فکر رسا چہ میجوئی
زبانِ حیرت آئینہ ایں نوا دارد
کہ اے جنوں زدہ خود را زما چہ میجوئی
بذوق دل نفسے طوف خویش کن بیدل
تو کعبہ دربغلی جابجا چہ میجوئی

اسی بحر و قافیہ ردیف میں اقبال کی غزل کے اشعار درج ذیل ہیں جسے انہوں نے "جاویدنامہ" میں شامل کیا ہے ؎

بآدمے نرسیدی خدا چہ میجوئی
زخود گریختۂ آشنا چہ میجوئی
دگر بشاخ گل آویز و آب و نم درکش
پریدہ رنگ زبادِ صبا چہ میجوئی
دو قطرۂ خونِ دل است آنچہ مشک می نامند
تو اے غزالِ حرم در ختا چہ میجوئی
عیارِ فقر زسلطانی وجہانگیری است
سریرِ جم بطلب بوریا چہ میجوئی
سراغِ او زخیابانِ لالہ می گیرم
نوائے خون شدہ ما ز ما چہ میجوئی
نظر زصحبتِ روشندلاں بیفزاید
ز دردِ کم بصری توتیا چہ میجوئی
قلندریم و کراماتِ ماجہاں بینی است
زما نگاہ طلب کیمیا چہ میجوئی
(جاویدنامہ۔ صفحہ:220)

دونوں غزلوں کے موازنہ سے ظاہر ہے کہ دونوں شعرا کے خیالات و افکار میں بہت حد تک یکسانیت اور ہم آہنگی ہے۔ مگر دونوں کے فلسفۂ حیات میں ایک لطیف فرق بھی ہے۔ یہ فرق ذیل کے اشعار سے بہتر طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ بیدل کا مشہور شعر ہے ؎

زندگی در گردنم افتاد بیدل چارہ نیست
شاد باید زیستن، ناشاد باید زیستن

یعنی زندگی کا طوق جب ہماری گردن میں ڈال ہی دیا گیا ہے تو اب ہم اسے ڈھونے پر مجبور ہیں۔ خوشی سے یا ناخوشی سے زندگی تو بہرحال گزارنی ہی ہے۔ زندگی سے متعلق اقبال کا مشہور شعر ہے ؎

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی

دونوں اشعار کے مزاج کا فرق بہت واضح ہے۔ جہاں بیدل کے یہاں ایک مجبوری اور حسرت و یاس کی کیفیت ہے وہیں اقبال کے یہاں ایک قسم کی اولوالعزمی کے ساتھ زندگی کو سنوارنے کی خاطر حرکت و عمل کا پیغام ہے حرکت و عمل، جدو جہد اور جفاکشی کا یہ پیغام ہی اقبال کے فلسفے کا طرۂ امتیاز ہے۔

بیدل کے اشعار میں زندگی اور اس کے مسائل سے ایک قلندرانہ لاتعلقی اور بے پروائی ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ خود کہتے ہیں ؎

حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسبابِ جہاں
آنچہ ما درکار داریم اکثرش درکار نیست

یعنی دنیا کی حرص و ہوس ہمیں اسباب عالم کے جمع کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ورنہ درحقیقت ان میں سے اکثر شئے کی ہمیں کوئی ضرورت ہی نہیں۔ اقبال کے یہاں زندگی کے مسائل سے نبرد آزما ہونے کی امنگ نظر آتی ہے ؎

عاقبت منزلِ ماوادیٔ خاموشاں است
حالیہ غلغلہ درگنبدِ افلاک انداز

یعنی ہماری دنیاوی زندگی کی آخری منزل اگرچہ خاک گور ہے لیکن جب تک زندگی قائم ہے اس کے تقاضے کے مطابق ہمیں دنیا کے ہنگاموں میں یوں شریک رہنا ہے کہ اس کا غلغلہ آسمان تک پہنچے۔ بیدل ایک صوفی شاعر تھے اور تصوف نے انہیں حرص و ہوس سے دور رہ کر اپنی تقدیر پر صابر وشاکر رہنا سکھا دیا تھا۔ جب کہ اقبال محض شاعر نہ تھے۔ بلکہ ایک مفکرِ اسلام اور حکیم الامت بھی تھے۔ وہ دنیا میں ایک اسلامی خلافت کے قیام کے متمنی تھے۔ چنانچہ پہلی جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد مصطفیٰ کمال پاشا نے جب سلطنتِ عثمانیہ کے خاتمے کا اعلان کیا تو اقبال کے دل کو شدید ٹھیس لگی اور اسی صدمے کے تحت انہوں نے مندرجہ ذیل شعر کہا ؎

چاک کردی ترکِ ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ

بیدل کا کلام ہمیں عشقِ حقیقی سے لبریز نظر آتا ہے۔ مگر وہ عشق ایک درویش گوشہ نشیں کا عشق ہے۔ اقبال کا عشق فقط محوِ تماشا رہنے پر قانع نہ تھا بلکہ وہ بے خطر آتشِ نمرود میں کود پڑنے کا قائل تھا۔ اقبال کے اسی جذبے نے ان سے یہ شعر کہلوایا ؎

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ اقبال ایک حد تک تو بیدل کی پیروی کرتے ہیں لیکن پھر وہ ان سے بہت آگے نکل جاتے ہیں اور ان جہانوں کی سیر کرتے ہیں جہاں تک بیدل کی رسائی ممکن نہ تھی۔

تنگ آ کے میں نے آخر دَیر و حرم کو چھوڑا!

ریاض فردوسی
رابطہ:9968012976

میں اکثر یہ سوچتا تھا کہ لوگ دین اسلام سے کیوں منحرف ہورہے ہیں؟ کئی جواب سامنے آجاتے تھے، ان میں سب سے اہم اور اعلیٰ جواب دور حاضر کے علماء سو کی دین اسلام کی تعلیمات سے غداری، لوگوں کو سچی دین پیش نا کرنا، عوام وخواص کو صرف اپنی تقاریر سے ہی دین اسلام کی تعلیمات دینا، میٹھی میٹھی باتوں سے لوگوں کا دل بہلانا، علماء سو کا کوئی عمل دین اسلام کی نا سچی عکاسی اور سیرت النبی ﷺ کی تعلیمات کا ناس※ی حق ادا کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ لاصلاۃ الا بفاتحۃ الکتاب کی بحث تو ہے، لیکن لا صلاۃ الا بالخشوع و الخضوع کی تعلیمات سے علماء سو کوسوں دور ہیں۔ اوقات نماز تو موجود ہے لیکن روح نماز الا ماشاءاللہ شاید ہی کہیں نظر آتی ہے؟

نماز کے ارکان پر بحث تو ہے لیکن ایک بھی خطیب یا امام الا ماشاءاللہ مقتدی کا یا عوام کا خیال کرتا ہو؟ لمبی لمبی تقریریں، لمبی لمبی فرض نمازیں، لمبی لمبی اجتماعی دعائیں، کسی کے وقت کا، کسی کے درد کا، کسی کی تکالیف کا، کسی کو کوئی خیال نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں حد سے زیادہ ٹھنڈ ہوجاتی تھی تو اعلان کرواتے،"بلال اعلان کر دو، رات بہت ٹھنڈی ہے، رات بہت ٹھنڈی ہے، جو کوئی مسجد آئے تو گرم کپڑوں کے ساتھ آئے، اور

اگر اس کو گرم کپڑے یا چادر میسر نہ ہو، کوئی کمزور یا ضعیف ہو یا کوئی کسی بیماری میں ہو تو وہ اپنے گھر پر نماز ادا کرسکتا ہے۔ (او کما قال ﷺ)

ہم کس دین پر عمل کر رہے ہیں؟ کیا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی تعلیمات دی ہے؟ جن پر ہم آج عمل پیرا ہیں؟ پیارے نبی ﷺ نے تو ایک بدو کو مسجد میں پیشاب کرنے سے اس وقت محبت سے سمجھایا جب وہ رفع حاجت مکمل کر چکا تھا، نا خود ڈانٹ ڈپٹ کیا اور نا کسی اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کو لگانے دیا۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو نصیحت کی، کہ "عمر" دین کی تبلیغ پیار سے کرو۔ (او کما قال ﷺ)

دور حاضر میں الیکٹرانک میڈیا، خاص کر سوشل میڈیا نے اسلامی تعلیمات کی غلط تشہیر کر کے بعض مسلمانوں کو دین اسلام سے دور کر دیا۔ جس کا صد باب ہمارے محترم علماء اکرام اور خواص نے نا عملا نا فعلا نہیں کیا، اس کے لیے اللہ کے یہاں ان کی پکڑ ہوگی (ان شاءاللہ آمین) بعض مسلمان نفسیاتی دباؤ، مایوسی اور ذاتی زندگی کے مسائل کا شکار ہوتے ہیں، بعض مسلمان کو علماء اور خواص سے کسی قسم کی کوئی تسلی نہیں ملتی الٹا ان کے ماضی کی غلطیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے، ان کا سماجی اور معاشرتی بائیکاٹ کیا جاتا ہے، یہ اسباب انہیں اسلام سے دور کردیتے ہیں۔ ایسے حالات میں مسلمان عموماً اپنے عقائد و نظریات پر شک کرنے لگتا ہے اور دوسرے متبادلات کی طرف رجوع کرتا ہے، اس بندے کے راہ راست سے ہٹنے کا کون ذمے دار ہے؟ نفسیاتی مسائل کے شکار افراد کو دین اسلام اور سیرت نبوی ﷺ کے ذریعے سکون اور حل فراہم کیا جا سکتا ہے۔ علماء اور اسلامی تعلیمات سے جڑے افراد ان کو نفسیاتی مشاورت فراہم کرنے کے لیے خصوصی تربیت دیں، تا کہ وہ لوگوں کو دین اسلام سے جڑے رہنے میں مدد کر سکیں، اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو بروز حشر رب قدیر اپنے تخت پر موجود ہوگا اور ان کے ایک ایک اعمال کا گن گن کر حساب لے گا (آمین یا رب العالمین) ایک رپورٹ کے مطابق اب تک تقریباً دس لاکھ لڑکیاں مرتد ہوچکی ہیں جو کہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ آخر اتنی برق رفتاری کے ساتھ مسلم لڑکیاں کیوں مرتد ہو رہی ہیں؟ کیوں اپنے مہذب مذہب کو چھوڑ کر غیروں میں شامل ہو رہی ہیں؟ کیوں اپنی عفت و عصمت کے قیمتی جوہر سر عام نیلام کر رہی ہیں؟ ا※م وجوہات! علماء کی اس طرف ذرا بھی توجہ نا کرنا۔

والدین کا خود نا اچھا ہونا، اولاد کی اصلاح و تربیت میں والدین کی کوتاہی۔ سچی اور سچی دینی تعلیم کا نا کے برابر ہونا۔ Co Education تعلیمی نظام ہونا۔

نوکری میں مرد و عورت کا ایک ساتھ کام کرنا۔ سب سے بڑھ کر بے جا خرچ اور غیر اسلامی شادیاں، جن میں مہر کب ادا کرنا اس کا کوئی پتہ نہیں ہوتا لیکن جہیز بھر بھر کے مانگے اور دیے جاتے ہیں۔ بہت زیادہ الیکٹرانک میڈیا خاص کر فیس بک، واٹس ایپ اور دیگر Social Sites کا دن و رات استعمال۔ ماں باپ کا بیٹیوں پر بے انتہا شفقت و محبت، Blind Faith، ان کی تمام خواہشات کی تکمیل اور سوشل میڈیا کے کثرت استعمال نے لڑکیوں کو ارتداد کے سمندر میں غرقاب کرنے میں ایک اہم کلیدی رول ادا کیا ہے۔ کوئی لڑکا یا لڑکی اگر ارتداد اختیار کرلیتا ہے تو اس جرم کی تمام تر شناعت کے باجود اس پر اسلام دوبارہ قبول کرنے کا دروازہ بند نہیں ہوتا۔ اسلام کا ایک عمومی اصول ہے کہ سچی توبہ ہر گناہ کو معاف کردیتی ہے، چاہے وہ ارتداد جیسا سنگین گناہ ہی کیوں نہ ہو۔ مرتد اگر اسلام اختیار کرلیتا ہے تو یقینا یہ توبہ اور فلاح کا راستہ ہے۔ ہمارے محترم علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو راہ راست پر لانے کی کوشش کریں، جو مرتد ہوچکے ہیں اور اپنے عمل سے نوجوانوں کے سامنے مثال پیش کریں کہ شریعت اسلام کے ماننے والے سب سے الگ اور سب سے زیادہ رحم دل ہوتے ہیں۔ اسلام کوئی دقیانوسی مذہب نہیں ہے، جو سوالات کرنے پر فوراً پھانسی کی سزا دے دے، ہمارے یہاں احسن طریقے سے ہر سوال کا جواب دیا جاتا ہے۔ اسلام کا دامن اتنا وسیع ہے کہ اگر کوئی اپنی حرکت سے یہاں تک کر گزر جائے کہ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی ش※یدونے کا خطرہ بھی لاحق ہوجائے (معاذ اللہ) اور وہ شخص آغوش اسلام میں آجائے تو اسے اس کی سچی توبہ کے سبب "سیف اللہ" کا خطاب تک مل جاتا ہے۔

بعض علماء ایسے بھی ہوتے ہیں، جو 10 یا 12 سال مدرس※ میں تعلیم حاصل کرکے عالم تو بن جاتے ہیں لیکن ان کا مقصد اس کے ذریعے صرف دنیا کی کامیابی اور کامرانی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ وہ بڑی بڑی کتابیں تو پڑھ لیتے ہیں، منطق، فلسفہ، عربی قواعد، فارسی زبان کے ماہر ہوجاتے ہیں لیکن اس کی قدر نہیں وتی، دین اسلام تو قبول کرلیتے ہیں لیکن قوانین اسلام قبول نہیں کرتے ہیں، وہ ہمیشہ شک و تذبذب میں پڑے رہتے ہیں۔ ان کو اپنے علم پر اور شعائر اسلام پر پختہ یقین نہیں ہوتا۔ وہ اپنے تردد و تذبذب کی وجہ سے اس طرح کنارے پر کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، تبلیغ دین کرتے ہیں۔ جیسے کوئی دیوار کے کنارے پر کھڑا ہو۔

ایسے علماء سو کا علم دین دنیا کی منفعتوں کے تابع ہوتا ہے۔ اگر انھیں عافیت، دنیا کی دولت اور مال و اولاد حاصل ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر جمے رہتے ہیں اور اگر کسی مصیبت میں پڑ جائیں، کوئی پریشانی آجائے، فقر میں مبتلا ہوجائیں تو اسلام سے بدشگونی کر لیتے ہیں اور منہ کے بل کفر میں واپس چلے جاتے ہیں، یا اسلامی تعلیمات کو چند سکے کے عوض فروخت کردیتے ہیں۔ وہ اپنے اس عمل سے اپنی دنیا و آخرت دونوں ہی تباہ کر دیتے ہیں، کیونکہ ان کے عملاً مرتد ہونے (اسلام سے پھر جانے) سے ان کی مصیبت ختم نہیں ہوتی اور آخرت میں ان کا انجام و ٹھکانہ جہنم ہوگا (ان شاءاللہ آمین)۔

یہ آخری درجہ کی رسوائی اور انتہائی گھاٹا ہے۔ آخر میں! کوئی شخص مذہب اسلام کو چھوڑ کر دوسرے مذہب کو اختیار کرلے یا توحید و رسالت کا انکار کر بیٹھے یا ضروریات دین سے منکر ہوجائے یا ایسے عقائد و افعال کو اختیار کرے کہ جو انکار قرآن اور انکار رسالت کے ہم معنی ہوں، ایسا شخص مرتد کہلاتا ہے۔

جو شخص اپنے عقیدۂ کفریہ کو دجل و تلبیس نیز ملمع سازی کرتے ہوئے اس خباثتِ باطنیہ کو اسلامی صورت میں ظاہر کرتا ہے، وہ زندیق ہے، شرح مقاصد للتفتازانی۔ 268/2 اور دیگر کتب میں تصریح ہے، فتاویٰ شامی باب المرتد کی بعض عبارات سے بھی یہی ثابت ہے اور فرق دونوں میں ظاہر ہے کہ مرتد مذہب اسلام سے پھر جانے والے کو کہا جاتا ہے اور زندیق کفریہ عقائد پر ملمع کرنے والا ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی اشربۂ محرمہ میں سے کسی شراب محرم کی بوتل پر شربت روح افزاء کا کیبل لگا کر لوگوں کو دھوکہ دے یہ زندیق ہے۔

"آئین کی روشنی میں عدل: نفرت انگیز نشریات پر قدغن"

تحریر: ڈاکٹر سید تابش امام

14 اگست 2025 کی شام، جب پورا ملک جشنِ آزادی کی خوشیوں میں سرشار تھا، آج تک نیوز چینل کے پروگرام بلیک اینڈ وائٹ نے ایک ایسا زخم کرید ڈالا جس نے قومی اتحاد کی بنیادوں کو جھنجھوڑ دیا۔ اینکر انجنا اوم کشیپ کے زیر انتظام اس شو کا عنوان تھا: بھارت وِبھاجن کا مقصد پورا کیوں نہیں ہوا؟ اس پروگرام میں مسلمانوں کو براہِ راست نشانہ بنا کر جو اشتعال انگیز بیانیہ پیش کیا گیا، وہ نہ صرف صحافتی اخلاقیات کی تضحیک تھا بلکہ آئین کی بنیادی قدروں پر بھی کھلا حملہ تھا۔ یہ معاملہ سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر کی عرضداشت پر عدالت کے زیر سماعت آیا۔ ٹھاکر نے موقف اختیار کیا کہ یہ پروگرام "انتہائی زہریلا، تفرقہ انگیز اور قومی یکجہتی کے خلاف" ہے۔ لکھنؤ کی عدالت نے دلائل سننے کے بعد انجنا اوم کشیپ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیتے ہوئے قرار دیا کہ نشریات میں "دو فرقوں کے درمیان نفرت اور دشمنی کو فروغ دینے والے عناصر نمایاں ہیں۔" گو کہ سابق آئی پی ایس نے ابتدا میں گومتی نگر تھانہ میں شکایت درج کرانے کی کوشش کی لیکن پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے سے گریز کیا، مگر عدالتی مداخلت کے بعد معاملہ تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت تفتیش کے دائرے میں آ گیا۔ پروگرام سے قبل اور بعد میں یہی سوال آج تک کے آفیشل یوٹیوب اور ایکس (ٹوئٹر) ہینڈلز پر بار بار دہرایا گیا:" چار کروڑ مسلمانوں میں سے صرف 96 لاکھ پاکستان گئے! ہندوستان کی تقسیم کا مقصد پورا کیوں نہیں ہوا؟" یہ سوال تجزیہ سے زیادہ ایک شاطرانہ چال تھا، جس نے ہندوستانی مسلمانوں کی وفاداری کو مشکوک بنانے کا جواز فراہم کیا۔ اسی وجہ سے نہ صرف امیتابھ ٹھاکر بلکہ ملی تنظیموں، سماجی اداروں اور سیکولر جماعتوں نے بھی اس شو کو "اشتعال اور نفرت انگیزی کی کھلی کوشش" قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی۔ ان حلقوں کا کہنا تھا کہ میڈیا کی آزادی کا مقصد معاشرے کو جوڑنے کی طاقت بننا ہے، نہ کہ پرانے زخموں کو کرید کر نفرت کی آگ بھڑکانا۔ سماجی کارکنوں نے بجا طور پر نشاندہی کی کہ ایسے پروگرام عوام کو ماضی کے کربناک ابواب میں دھکیلتے اور ملک کے امن و قانون کو براہِ راست نقصان پہنچاتے ہیں۔ ہندوستان کے آئین نے ابتدا ہی سے سیکولرازم کو اپنا بنیادی ستون بنایا، جہاں ہر شہری کو مذہب کی بنیاد پر کسی امتیاز کے بغیر مساوی حقوق عطا کیے گئے۔ تقسیم ہند کے وقت بھی قومی قیادت نے اعلان کیا تھا کہ یہ ملک کسی ایک مذہب کا نہیں بلکہ سب کا ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت نے ہندوستان میں رہ کر اپنی وفاداری کو عملی طور پر ثابت کیا، جو وقتی سیاسی فیصلہ نہیں بلکہ صدیوں پر محیط تہذیبی رشتہ اور وطن سے غیر متزلزل وابستگی کا مظہر ہے۔ ٹھاکر کی عرضداشت میں بجا طور پر کہا گیا کہ پروگرام تاریخی طور پر بھی گمراہ کن ہے۔ کیونکہ تقسیم کے وقت ہندوستانی رہنماؤں نے صاف اعلان کیا تھا کہ یہ ملک ایک مشترکہ تہذیب کی علامت ہے۔ ایسے میں کسی برادری کے وجود کو سوالیہ نشان بنانا آئین کے ساتھ ساتھ تحریکِ آزادی کے مقصد کے بھی خلاف ہے۔ یہ فیصلہ عدلیہ کے اُس جرات مندانہ کردار کی عکاسی کرتا ہے جو ریاستی اداروں کی ہچکچاہٹ کے باوجود عوامی اعتماد کو بحال کرتا ہے۔ آزادیٔ اظہار یقیناً بنیادی حق ہے، لیکن یہ آزادی اُس وقت زہر آلود ہوجاتی ہے جب وہ نفرت کے شعلوں کو ہوا دینے لگے۔ امیتابھ ٹھاکر کی پہل پر عدلیہ کا یہ فیصلہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ: آئینی اصول محض کتابی سطور نہیں بلکہ زندہ اقدار ہیں۔ ریاستی اداروں کو تذبذب سے نکل کر قانون کی بالادستی یقینی بنانی چاہیے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صحافت کو نفرت کے بجائے ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کی زبان بننا ہوگا۔ یقینا ہندوستان کی اصل روح اسی وقت بیدار ہوگی جب ہم اپنی تہذیبی وراثت عدل، مساوات اور بھائی چارے کو محض تقریروں میں نہیں بلکہ عملی زندگی میں نافذ کریں۔ یہ ملک اُن سب کا ہے جنہوں نے آزادی کی جدو جہد میں قربانیاں دیں اور جنہوں نے سیکولر دستور کے تحت اپنی وفاداری کی مہر ثبت کی۔ یہی وہ ہندوستان ہے جس کا خواب ہمارے بزرگوں نے دیکھا تھا، اور یہی خواب آنے والی نسلوں کے لیے ایک انمول قومی امانت ہے۔

رابطہ۔۔۔9934933992

قطر کے خلاف اسرائیلی جارحیت

معصوم مرادآبادی

ایران، عراق، شام، یمن اور لبنان کے بعد قطر اسرائیلی جارحیت کا شکار ہونے والا چھٹا اسلامی ملک ہے۔ قطر کی راجدھانی دوحہ میں اسرائیلی طیاروں نے اس وقت حملہ کیا جب وہاں حماس کی سیاسی قیادت غزہ کے مسئلہ پر امن مذاکرات میں مصروف تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ مذاکرات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایماء پر ہورہے تھے جس میں قطر ثالث کا کردار ادا کررہا تھا۔ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ اس بزدلانہ حملے میں حماس کی اعلیٰ قیادت تو محفوظ رہی البتہ ان کے کچھ ساتھی ہلاک ہوگئے۔ سبھی جانتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے دو قریب ترین پارٹنر ہیں، ایک اسرائیل دوسرا قطر۔ قطر ہی وہ مقام ہے جہاں مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ موجود ہے۔ جس وقت یہ سطریں لکھی جارہی ہیں، قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن واشنگٹن میں امریکی صدر سے ملاقات کررہے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ قطر کوئی کمزور ملک ہے۔ اس نے اپنی حفاظت کے تمام بندوبست کررکھے ہیں۔ اس کے پاس دنیا کے بہترین جنگی طیارے اور ساز وسامان موجود ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ ان کا ریموٹ کنٹرول امریکہ کے پاس ہے۔ مشرق وسطیٰ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ یہاں کے تمام طاقتور اور خوشحال ملکوں نے اپنی حفاظت کا ٹھیکہ امریکہ کو دے رکھا ہے۔ امریکہ اس ٹھیکے کے عوض کھربوں ڈالر وصول کرتا ہے، لیکن اب قطر پر اسرائیلی حملے کے بعد عرب ملکوں کو پہلی بار یہ احساس ہوا ہے کہ امریکہ کی ضرورت سے زیادہ حاشیہ برداری بھی ان کے تحفظ کی ضمانت نہیں ہے۔ امریکہ لاکھ کہے کہ قطر پر حملہ اس کی مرضی کے خلاف ہوا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل امریکہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کرتا۔

اسرائیلی فوج نے جب گزشتہ منگل کو دوحہ پر فضائی حملہ کرکے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنایا تو یہ صرف عرب ملکوں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے لیے حیران کن واقعہ تھا۔ اسرائیل نے حملہ کرکے یہ دکھادیا کہ کوئی بھی مسلم ملک صیہونی جارحیت سے محفوظ نہیں ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اس کارروائی کے بعد ترکی کے لیے خطرہ بڑھ گیا ہے۔ حالیہ عرصے میں اسرائیل نے مسلم ملکوں کے خلاف جو کارروائیاں انجام دی ہیں، ان میں سب سے بڑا حملہ گزشتہ دنوں ایران پر کیا گیا تھا جہاں اس کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس سے قبل اسرائیل نے تہران میں حماس کے اعلیٰ رہنما اسماعیل ہانیہ کو ایک فضائی حملے میں ہلاک کردیا تھا۔ جوہری تنصیبات پر حملے کا ایران نے منہ توڑ جواب دیا اور اس کے میزائیلوں نے اسرائیل میں قیامت برپا کردی۔ نتیجتاً اسرائیل کو گھٹنوں پر آنا پڑا اور یہ جنگ طول نہیں پکڑ سکی۔ اس کے بعد اب اسرائیل نے قطر کو نشانے پر لیا ہے۔ لیکن اس بات کا امکان کم ہی ہے کہ قطر اس کا کوئی جواب دے پائے گا، حالانکہ اس نے جواب دینے کا حق محفوظ رکھنے کی بات کہی ہے۔ مگر وہ دوسرے عرب ملکوں کی طرح امریکہ پر اس حد تک منحصر ہے کہ اس کی مرضی کے بغیر کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ حالانکہ تمام عرب ملکوں نے اس جارحیت کا متحد ہوکر منہ توڑ جواب دینے کی بات کہی ہے، لیکن یہ سب زبانی جمع خرچ سے زیادہ معلوم نہیں ہوتا۔ سلامتی کونسل نے ضرور قطر کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی ہے لیکن اس بیان میں کہیں بھی اسرائیل کا نام نہیں لیا گیا۔

کہا جارہا ہے کہ قطر میں اسرائیلی جارحیت کا اصل نشانہ حماس رہنما خلیل الحیہ تھے، جو غزہ جنگ کے آغاز سے ہی حماس کے کلیدی مذاکرات کار رہے ہیں۔ وہ قطری اور مصری ثالثوں کے ذریعہ اسرائیلیوں اور امریکیوں کو پیغام بھیجتے اور وصول کرتے رہے ہیں۔ ایک ایسے لمحہ میں جب جنگ بندی کے امکانات ظاہر کئے جارہے تھے، اسرائیل نے خلیل الحیہ اور ان کے ساتھیوں کو یہ کہہ کر نشانہ بنایا وہ وہ اپنے دشمنوں کو کہیں بھی نہیں بخشے گا۔ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ اس حملے میں خلیل الحیہ اور ان کے ساتھی محفوظ رہے مگر خلیل کے بیٹے ہمام الحیہ، ان کے دفتری انچارج اور قطری محافظ سمیت چھ افراد شہید ہوگئے۔ بی بی سی کے تجزیہ کار جیرمی بوون نے لکھا ہے کہ "اسرائیل کی جانب سے دوحہ پر حملے کے اعلان نے سوشل میڈیا پر فوراً اس قیاس آرائی کو تقویت دی کہ امریکی پیشکش محض ایک بہانہ تھی تاکہ حماس کی قیادت کو ایک مقام پر اکٹھا کرکے نشانہ بنایا جاسکے۔"

امریکہ کا دعویٰ ہے کہ اس نے قطر کو اس حملے سے قبل از وقت مطلع کردیا تھا، لیکن خود قطر کے وزیراعظم کا کہنا ہے کہ یہ اطلاع اس وقت ملی جب دوحہ میں آگ برس رہی تھی۔ صدر ٹرمپ کا یہ رویہ اس قطر کے ساتھ ہے جس نے انھیں مشرق وسطیٰ کے پچھلے سفر کے دوران دنیا کا سب سے قیمتی جہاز تحفے میں دیا تھا۔ سوال یہ بھی ہے کہ قطر کو اس حملے کی اطلاع قبل از وقت کیوں نہیں مل سکی جبکہ اس کے پاس اربوں ڈالر کی لاگت سے بنایا گیا دفاعی نظام موجود ہے۔ قطری حکومت نے اپنے فضائی دفاع کے لیے دنیا کے جدید ترین چار دفاعی نظام خرید رکھے ہیں جو امریکہ، ناروے، فرانس اور جرمنی سے خریدے گئے ہیں۔ ان پر 19 ارب ڈالر سے زیادہ کی لاگت آئی ہے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ یہ دفاعی نظام اس وقت ناکارہ ثابت ہوا جب اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ کہا جاتا ہے کہ محض ایک بٹن دبانے سے یہ پورا نظام غیر فعال ہوگیا، کیونکہ اس بٹن کو دبانے کا اختیار امریکہ کے پاس تھا۔

قطر کے خلاف تازہ اسرائیلی جارحیت دراصل ان خلیجی ملکوں کے لیے خطرے کی گھنٹی سے کم نہیں ہے، جو اللہ کی بجائے امریکہ پر انحصار کرتے ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے کہ محض امریکہ کی خوشنودی کی خاطر انھوں نے گزشتہ دو سال کے دوران جبکہ غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی ہے، اسرائیل کے خلاف کوئی عملی اقدام نہیں کیا۔ غزہ میں عربوں کی نسل کشی ہوتی رہی اور وہ محض مذمتی بیان دیتے رہے۔ اسرائیل نے غزہ میں تباہی وبربادی کی جو ہولناک داستان رقم کی ہے اس میں اسے امریکہ کی بھرپور حمایت حاصل رہی ہے۔ امریکہ چاہتا تو عرب ملکوں کی خوشنودی کی خاطر ہی اسرائیل کا ہاتھ پکڑ سکتا تھا اور غزہ کو تباہی سے بچا سکتا تھا، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اور اقوام متحدہ میں پیش کی گئی جنگ بندی کی قراردادوں کو بھی ویٹو کردیا۔ یہ کہانی نئی نہیں ہے۔ جب سے اسرائیل کا ناجائز وجود عمل میں آیا ہے امریکہ فلسطینیوں کو ان کی اپنی سرزمین سے بے دخل کرنے اور ان کی نسل کشی کرنے کے لیے اسرائیل کو ہر طرح کی امداد فراہم کرتا رہا ہے۔ امریکہ کی اندھی حمایت سے ہی آج اسرائیل اتنا طاقتور ہے کہ وہ تمام عالمی قوانین کو طاق پر رکھ کر کسی بھی مسلم ملک کے خلاف ننگی جارحیت انجام دیسکتا ہے۔ قطرہ پر کیا گیا تازہ حملہ اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ سعودی عرب اور متحدہ امارات جیسے ملکوں نے پہلی بار اسرائیل کی مذمت کی ہے اور قطر میں کئے گئے حملہ کو عالمی قوانین کی واضح خلاف ورزی اور قطر کی خودمختاری پر حملہ قرار دیا ہے۔ مگر یہ بھی محض زبانی جمع خرچ سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ اسرائیل اور امریکہ دونوں جانتے ہیں کہ 'یہ بازو ان کے آزمائے ہوئے ہیں'۔

غزہ پر اسرائیلی جارحیت کو اب دو سال مکمل ہونے والے ہیں۔ اس عرصے میں اب تک کم از کم 65 ہزار فلسطینیوں کی جانیں گئی ہیں اور ایک لاکھ سے زیادہ زخمی ہیں۔ شہید ہونے والوں میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ دو سال کے عرصے میں ایسا کون سا ظلم ہے جو غزہ پر نہ ڈھایا ہو، یہاں تک کہ مظلوم فلسطینیوں کے لیے دنیا بھر سے بھیجی گئی ریلیف بھی نہیں پہنچنے دی جس کے نتیجے میں غزہ میں بھکمری کا دردناک سلسلہ شروع ہوا۔ سو سے زیادہ صحافیوں کو ٹارگیٹ کرکے موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ پوری دنیا اس آخری درجہ کے ظلم وبربریت اور درندگی کے خلاف آواز اٹھاتی رہی مگر اسرائیل نے کسی کی نہیں سنی۔ بدترین فضائی حملوں کے بعد اب اسرائیل نے وہاں اپنی فوج اتار دی ہے۔ غزہ کی بیس لاکھ آبادی کس مپرسی کے آخری دور میں ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ "غزہ کے شہری میری بات غور سے سنیں، میں آپ کو موقع دے رہا ہوں فوراً علاقہ خالی کردیں، فوج پوری تیاری کے ساتھ داخل ہونے والی ہے۔" دنیا کے کسی ملک کے باشندوں کے ساتھ شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ انھیں پہلے بدترین نسل کشی کا نشانہ بنایا گیا اور پھر ان کو یہ دھمکی ملی کہ وہ علاقہ پوری طرح خالی کردیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں جنگل کا راج قائم کردیا ہے۔ فضا سے پمفلٹ برسا کر غزہ کے ان باشندوں کو جو وہاں پیدا ہوئے، پلے بڑھے اور جوان ہوئے یہ دھمکیاں مل رہی ہیں۔ مگر غزہ کے باشندے جس مٹی کے بنے ہوئے ہیں، اس میں فرار کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔ غزہ کے لوگ اپنی سرزمین کی حفاظت کے لیے ڈٹے رہیں گے اور شکست اسرائیل کا مقدر ہوگی۔ اقوام متحدہ نے ایک بار پھر فلسطین کے دو ریاستی حل کی قرارداد منظور کی ہے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

قدرتی آفت کی اس گھڑی میں مسلم قوم اہل پنجاب کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے : مولانا فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) پنجاب کے تباہ کن سیلاب پر مرکزی حکومت کی تنگ نظری پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قومی جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ قدرتی آفت کی اس گھڑی میں مسلم قوم اہل پنجاب کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے اور تعاون کا دست دراز کرنے میں کوئی تاہی نہیں برتے گی۔انہوں نے پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے اور سیلاب متاثرین سے ملاقات کے بعد کہا کہ اہل پنجاب نے جس قدر بھیانک سیلاب کا سامنا کیا ہے اور اس کا مقابلہ کر رہے ہیں یہ ان کی شجاعت و بہادری کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے نہ صرف جان و مال کا نقصان ہوا ہے بلکہ بڑی تعداد میں مویشی بہہ گئے ہیں یا مرگئے ہیں۔ یہ مویشی نہ صرف کسان کے ضرورت کے وقت کے ساتھی ہوتے ہیں بلکہ آسان کیش بھی ہوتے ہیں۔کسان مویشی پروری سے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بیشتر اضلاع سخت سیلاب کی زد میں ہیں ان میں 13 اضلاع تو بھیانک سیلاب کی زد میں ہیں۔سیلاب متاثرین کے کپڑے، اناج، جانور، کھیت میں کھڑی فصل اور دیگر اسباب سیلاب کے نذر ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے سیلاب زدگاہ کے تعاون کے لئے جس رقم کا اعلان کیا ہے وہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کی مانند ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو پنجاب کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے فراخ دلی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کی سکھ کمیونٹی ہر مصیبت کے وقت ملک کے ہر گوشے میں کھڑی رہتی ہے اور لوگوں کی مدد کرنے میں کبھی پیچھے نہیں رہتی۔ واضح رہے کہ انڈین مسلمس فار سول رائٹس (آئی ایم سی آر) کا ایک اعلیٰ سطحی وفد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قومی جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی اور آئی۔ایم۔سی۔آر کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے سابق رکن محمد ادیب صاحب کی قیادت میں پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا تھا تاکہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کی جاسکے۔اس موقع پر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے قومی جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے مسلم قوم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا بھروسہ دلایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ پورے ملک کی مسلم قوم اپنے سکھ بھائیوں کے ساتھ اس مشکل وقت میں کھڑی ہے اور جیسی بھی امداد کی ضرورت ہوگی، اسے ہم مل کر پورا کریں گے۔

مودی کا تشدد زدہ منی پور کا دورہ محض دکھاوا ہے : کھڑگے

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی کے تشدد زدہ منی پور کے دورے کو دکھاوا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے امن کی بحالی کے لیے ٹھوس اقدام کرنے کے بجائے شور مچانے پر زیادہ توجہ دی ہے۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز وزیراعظم کے نام ایک پیغام میں کہا، "جناب نریندر مودی جی، منی پور میں آپ کا تین گھنٹے کا قیام ہمدردی کا کام نہیں بلکہ دکھاوا ہے جو طویل عرصے کے تشدد سے زخمی لوگوں کے زخموں کی توہین ہے ۔ منی پور کی راجدھانی امپھال اور چوراچاند پور میں آپ جو روڈ شو کر رہے ہیں وہ کیمپ میں رہنے والے لوگوں کا درد سننے سے بچنے کی ایک چال ہے۔ "منی پور میں تشدد کے زخموں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں 864 دنوں کے تشدد میں تقریباً 300 لوگ مارے گئے اور 1500 سے زیادہ زخمی ہوئے اور 67000 لوگ تشدد کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں۔منی پور میں تشدد شروع ہونے کے بعد سے آپ نے 46 غیر ملکی دورے کیے لیکن اپنے ملک کے شہریوں سے ہمدردی کے چند الفاظ کہنے کے لیے منی پور کا ایک بھی دورہ نہیں کیا۔آپ نے جنوری 2022 کے شروع میں منی پور کا دورہ کیا تھا اور وہ بھی انتخابی دورہ تھا۔مسٹر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ آپ کی 'ڈبل انجن 'والی حکومت نے منی پور کے معصوم لوگوں کی جان لی ہے۔آپ اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی سنگین نااہلی اور تمام برادریوں کو دھوکہ دینے کی ملی بھگت کو ریاست میں صدر راج نافذ کر کے تحقیقات سے بچایا گیا مگر وہاں تشدد اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں امن وامان برقرار رکھنا بی جے پی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن مرکزی حکومت اس میں ایک بار پھر تاخیر کر رہی ہے۔ بی جے پی کو یہ بھی ذہن میں رکھنا ہوگا کہ سرحد پر قومی سلامتی اور سیکورٹی کی فراہمی آپ کی اپنی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ کانگریس صدر نے کہا "آپ اپنے لیے عظیم الشان استقبالیہ کا اہتمام کر رہے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے زخموں کا مذاق ہے جو آپ کی آئینی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکامی کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ آپ کے اپنے الفاظ میں، آپ کا راج دھرم کہاں ہے ؟ "اس دوران پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے بھی مسٹر نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کا منی پور دورہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک لیڈر میں ہمدردی اور وابستگی کی کتنی کمی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "منی پور 2023 سے جل رہا ہے اور انہیں ڈھائی سال کے بعد آج وہاں جانے کا وقت ملا ہے۔ یہ دورہ بھی آدھے ادھورے من سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے بمشکل چند گھنٹے وہاں گزارے ہیں اور اسے بھی میزورم کے دورے سے جوڑا گیا ہے۔ وہاں تشدد کی وجہ سے پھیلی گہری سماجی پھوٹ کو کم کرنے کے لیے کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔ مسٹر نریندر مودی دونوں برادریوں کو امن کے لیے تیار کرنے کے بجائے اس دورے کو عوامی رابطے کا پروگرام قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور اپنے دورے کا جشن منا رہے ہیں، مایوس کن، بے حس اور خود ستائش کا اسٹنٹ منی پور کے لوگوں کا مذاق اڑانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کانگریس ترجمان سپریہ شرینت نے کہا کہ 'آخر تشدد کے ڈھائی سال بعد اس ملک کے وزیراعظم نریندر مودی آج منی پور جا رہے ہیں، لیکن یاد رکھیں، وہ آج بھی وہاں لوگوں کے آنسو پونچھنے، بے گھر لوگوں سے ملنے، تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کی حالت جاننے یا امن کی اپیل کرنے نہیں جا رہے ہیں، بلکہ منی پور میں ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کرنے جا رہے ہیں، اور شاید اسی لیے منی پور میں ان کے دورے کی مخالفت ہو رہی ہے۔

سنجے سنگھ نے پنجاب کے سیلاب متاثرین کے لیے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں ایک ماہ کی تنخواہ کا عطیہ دیا

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے پنجاب کے سیلاب متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ چیف منسٹر فلڈ ریلیف فنڈ میں عطیہ کر دیا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینز اروند کیجریوال کی اپیل پر مسٹر سنجے سنگھ نے پنجاب کے وزیر خزانہ ہرپال سنگھ چیمہ کو 2 لاکھ روپے کا چیک سونپا۔ پنجاب کے وزیر خزانہ ہرپال سنگھ چیمہ کو چیک حوالے کرتے ہوئے مسٹر سنجے سنگھ نے انسٹاگرام پر ایک تصویر شیئر کی۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے قومی کنوینز اروند کیجریوال کی اپیل پر انہوں نے چیف منسٹر فلڈ ریلیف فنڈ میں ایک ماہ کی تنخواہ یعنی 2 لاکھ روپے کا چیک مسٹر چیمہ کو سونپا۔ قبل ازیں راجیہ سبھا ایم پی این ڈی گپتا نے پنجاب کے سیلاب متاثرین کی باز آبادکاری کے کام کے لیے 25 لاکھ روپے، ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے 5 کروڑ روپے، ہربھجن سنگھ نے 50 لاکھ روپے اور ڈاکٹر اشوک متل نے اپنے متعلقہ ایم پی فنڈز سے 20 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا تھا۔ پارٹی نے یہ بھی اعلان کیا کہ دہلی، گجرات، کشمیر، گوا اور دیگر ریاستوں کے تمام ایم پی اور ایم ایل اے ایک ماہ کی تنخواہ پنجاب کے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں عطیہ کریں گے ۔ اے اے پی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اشوک کمار متل نے لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) میں سیلاب میں افراد خانہ سے محروم ہونے والے 43 خاندانوں میں سے ہر ایک کو مستقل ملازمت دینے کا اعلان کیا۔

دھلی میں بین ریاستی آٹو لفٹر گینگ کا پردہ فاش، لگژری کار ضبط

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) مشرقی دہلی ضلع پولس کے نارکوٹکس کنٹرول اسکواڈ (اے این ایس) نے بڑی کارروائی میں ایک بین ریاستی گاڑی چور گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ گینگ ماسٹر کنجیوں کی مدد سے دہلی کے مختلف علاقوں سے لگژری گاڑیاں چوری کر کے اتر پردیش، بہار اور شمال مشرقی ریاستوں میں فروخت کرتا تھا۔ پولس نے گینگ کے سرغنہ سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ایک کروڑ سے زائد مالیت کی لگژری گاڑیاں برآمد کر لیں۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ابھیشیک دھنیا نے بتایا کہ جامعہ نگر، دہلی، کا مرکزی ملزم کاظم حسین ایک بدنام زمانہ آٹو لفٹر ہے، جس کے خلاف پہلے ہی متعدد مقدمات درج ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ وہ اپنے ساتھیوں خوشنواز، تاج محمد، ابوذر عرف سونو کے ساتھ مل کر گاڑیاں چوری کر کے اتر پردیش اور شمال مشرقی ریاستوں میں بھیجتا تھا۔ پولس نے علی گڑھ، اتر پردیش کے رہنے والے دو ریسیور عامر ملک اور آصف خان کو بھی گرفتار کیا ہے۔ پولس نے ان کے قبضے سے تین لگژری گاڑیاں (ہیونڈئی کریٹا اور دو کیا سیلٹوس)، ماسٹر کنجی، جعلی نمبر پلیٹس، جعلی آر سی اور چوری شدہ گاڑیوں کو تبدیل کرنے کا سامان برآمد کیا۔ اس کارروائی سے گاڑیوں کی چوری کے مجموعی طور پر چار مقدمات حل کر لیے گئے ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ گروہ پہلے دہلی سے گاڑیاں چوری کرتا تھا اور انہیں میرٹھ لے جاتا تھا، جہاں وہ ان پر جعلی نمبر پلیٹس لگا کر شمال مشرقی اور چھوٹے شہروں میں فروخت کرتا تھا۔ ان جگہوں پر گاڑیوں کی چیکنگ کے کمزور نظام کی وجہ سے چوری شدہ گاڑیاں آسانی سے فروخت ہو جاتی تھیں۔

دہلی: ہائی کورٹ کے بعد اب تاج پیلیس کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی، تحقیقات شروع

نئی دہلی 13 ستمبر: دہلی میں بم دھماکہ کی دھمکیاں مستقل ملنے سے پولیس محکمہ میں فکر کا ماحول بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ روز دہلی ہائی کورٹ احاطہ میں بم دھماکہ کی دھمکی ملی تھی، جو بعد میں فرضی ثابت ہوئی، اور اب تاج پیلیس کو بم سے اڑانے سے متعلق دھمکی آمیز ای میل نے پورے علاقہ میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ دھمکی ملنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ ہو گئی ہیں اور تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہے۔ یہ بھی پڑھیں: دہلی ہائی کورٹ کو بم کی دھمکی کے بعد خالی کرایا گیا، ای میل سے مچی ہلچل۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تاج پیلیس کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوا ہے، جس میں بم دھماکہ کی بات کہی گئی ہے۔ اس دھمکی کے بعد پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور جانچ شروع کر دی۔ دھمکی ملنے کے بعد تاج پیلیس کے آس پاس بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ جانچ کے دوران فی الحال کسی بھی طرح کا مشتبہ سامان برآمد نہیں ہوا ہے، جس سے یہ دھمکی فرضی معلوم پڑ رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ای میل بھیجنے والے کی شناخت کی جا رہی ہے اور اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 12 ستمبر کو دہلی ہائی کورٹ میں بم دھماکہ کرنے کی دھمکی دی گئی تھی۔ دھمکی ملتے ہی عدالتی احاطہ کو فوراً خالی کروایا گیا تھا اور ججوں کے ساتھ ساتھ وکیلوں کو بھی بہ حفاظت باہر نکالا گیا تھا۔ بعد ازاں اینٹی بم اسکواڈ نے پورے عدالتی احاطہ کی تلاشی کی، لیکن کوئی بھی مشتبہ سامان برآمد نہیں ہوا۔ اس دھمکی نے وکیلوں اور ملازمین کے درمیان خوف کا ماحول بنا دیا تھا۔ بہرحال، پولیس نے ہائی کورٹ احاطہ میں سیکورٹی انتظام مزید مضبوط کر دیا ہے۔ سیکورٹی فورسز کی تعداد بھی بڑھا دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا سامنا کیا جاسکے۔

☆

دہلی میں ڈکیتی کا ملزم الٹرا ماڈرن پستول کے ساتھ گرفتار

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) دہلی پولس کی کرائم برانچ (این آر (1- نے ڈکیتی کے ملزم آکاش کو غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف خصوصی کارروائی کے تحت گرفتار کیا ہے اور اس کے پاس سے ایک الٹرا ماڈرن پستول اور دو گولیاں برآمد کی ہیں۔ یہ وہی ملزم ہے جو سال 2024 میں سبھاش پیلیس علاقے میں 25 لاکھ روپے کی ڈکیتی میں ملوث تھا۔ ڈپٹی کمشنر ہرش اندورا نے ہفتہ کے روز بتایا کہ 9 ستمبر کو ہیڈ کانسٹیبل وویک رانا کو خفیہ اطلاع ملی کہ گندہ نالہ، کے این کے مارگ، سیکٹر 11 روہنی میں ایک نوجوان غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ موجود ہے۔ پولس ٹیم نے وہاں چھاپہ مارا۔ ملزم آکاش موقع سے پکڑا گیا اور تلاشی کے دوران اس کے پاس سے پستول اور گولیاں برآمد ہوئیں۔ آکاش (21) سیکٹر 11 روہنی کا باشندہ ہے۔ اس کا خاندان مالی طور پر کمزور ہے، والد رکشہ چلاتے ہیں اور بہن ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتی ہے۔ بری صحبت میں آنے کے بعد اس نے مجرمانہ سرگرمیاں شروع کر دیں۔ وہ 2024 میں 25 لاکھ روپے کی ڈکیتی میں ملوث ہونے کے بعد جیل گیا اور رہا ہونے کے بعد دوبارہ جرائم کی راہ اختیار کر لی۔ حال ہی میں اس نے شاہ آباد کے رہنے والے للا کے ذریعے اجودھیا سے ایک پستول اور 10 گولیاں خریدی تھیں۔ پولیس اب اس کے ساتھیوں اور اسلحہ فراہم کرنے والے کی تلاش میں ہے۔

فلائی 91، ماہ ستمبر کی بکنگ پر کنوینس فیس معاف کرے گی

پنجی، 13 ستمبر (یواین آئی) علاقائی ایئر لائن کمپنی فلائی 91 نے اعلان کیا ہے کہ ستمبر مہینے میں اس کی ویب سائٹ کے ذریعے کی جانے والی تمام بکنگ پر کنوینس فیس معاف کی جائے گی۔ کمپنی نے ہفتہ کو بتایا کہ اس آفر میں سفر کی تاریخ کو لے کر کوئی پابندی نہیں ہوگی اور 30 ستمبر تک کی جانے والی تمام بکنگ پر یہ اسکیم لاگو ہوگی۔ فلائی 91 کے چیف ایگزیکٹو آفیسر منوج چاکو نے کہا کہ اس ماہ بکنگ پر کنوینس فیس کی معافی سے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ فلائی 91 کا ہیڈ کوارٹر گوا میں ہے۔ یہ فی الحال گوا کے علاوہ پونے، سندھو درگ، جلگاؤں، سولاپور، حیدرآباد، بنگلورو اور اگاتی سے پروازیں چلاتی ہے۔ اس کے بیڑے میں اے ٹی آر 600-72 طیارے شامل ہیں۔

ہاسن حادثہ پر مودی کا اظہار تعزیت، ایکس گریشیا کا اعلان

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کرناٹک کے ہاسن میں گنیش وسرجن کے دوران ہونے والے حادثے پر غم کا اظہار کیا ہے اور مرنے والوں کے لواحقین کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لئے 50-50 روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہفتہ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "کرناٹک کے ہاسن میں حادثہ دل دہلا دینے والا ہے۔ اس دکھ کی گھڑی میں میری تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی توقع کرتا ہوں۔ "انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے مرنے والوں کے لواحقین کو دو لاکھ روپے کی ایکس گریشیا دی جائے گی۔ زخمیوں کو فی کس 50-50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ کرناٹک کے ہاسن میں جمعہ کی رات گنیش وسرجن کے دوران ایک بے قابو ٹرک کے ہجوم پر چڑھ جانے سے کئی لوگوں کی موت ہو گئی اور تقریباً 20 لوگ شدید زخمی ہو گئے۔

دہلی سے لاپتہ اور مغویہ چھ بچے بحفاظت بازیاب

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) دہلی پولس کی کرائم برانچ کے تحت انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مختلف علاقوں سے چھ گمشدہ اور اغواء شدہ بچوں کو بازیاب کرایا اور انہیں ان کے خاندانوں کے حوالے کر دیا۔ تمام معاملات کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، اے ایچ ٹی یو نے تکنیکی نگرانی اور مینوئل ان پٹ کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلسل کوششیں کیں اور مختلف جگہوں سے بچوں کا سراغ لگایا۔ کرائم برانچ کے ڈپٹی کمشنر وکرم سنگھ نے بتایا کہ ایک 13 سالہ نابالغ 7 ستمبر کو سمے پور بادلی تھانہ علاقے سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ ٹیم نے اسے بادلی ریلوے اسٹیشن کے قریب سے تلاش کر کے برآمد کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ وہ اپنے والد کے نشے میں دھت رہنے سے ناراض ہو کر گھر چھوڑ کر علی پور کے کھاٹو شیام مندر میں رہنے لگا تھا۔ دوسرے معاملے میں، ایک 17 سالہ لڑکی 6 ستمبر کو سمے پور بادلی علاقے سے لاپتہ ہو گئی تھی، تفتیش میں پتہ چلا کہ اپنے والد کی ڈانٹ ڈپٹ سے ناراض ہو کر وہ پہلے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن گئی اور وہاں سے کالکا (ہماچل پردیش) جانے والی ٹرین پکڑی۔ 11 ستمبر کو واپسی پر اسے بادلی بوانہ روڈ کے قریب سے برآمد کیا گیا۔ تیسرا معاملہ: بھلسوا ڈیری تھانہ علاقہ سے 10 ستمبر کو 14 سالہ لڑکا اور ایک 16 سالہ لڑکی لاپتہ ہو گئی۔ تکنیکی نگرانی کے بعد دونوں کو غازی آباد ریلوے اسٹیشن سے بحفاظت برآمد کر لیا گیا۔ چوتھا معاملہ: ایک 19 سالہ لڑکی 27 جون کو کھجوری خاص سے لاپتہ ہو گئی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس کے اپنے محلے کے ایک نوجوان کے ساتھ تعلقات تھے اور وہ خاندان کی مخالفت کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔ وہ کھجوری خاص علاقے سے برآمد ہوئی تھی۔ پانچواں معاملہ: علی پور تھانہ علاقے سے 3 جولائی کو ایک 19 سالہ لڑکی لاپتہ ہو گئی۔ اے ایچ ٹی یو کی ٹیم نے اسے کرن وہار، پریم نگر سے برآمد کیا۔ اے ایچ ٹی یو کی خصوصی ٹیموں نے احتیاط اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کام کیا اور ان تمام بچوں کو بحفاظت ڈھونڈ نکالا۔ تمام معاملوں میں متاثرہ بچوں کو متعلقہ تھانوں کے تفتیشی افسران کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ ضروری قانونی کارروائی کی جاسکے۔
یہ کارروائیاں اے سی پی سریش کمار (اے ایچ ٹی یو) کی نگرانی میں انسپکٹر مکیش کمار، انسپکٹر منوج دہیا اور ان کی ٹیموں نے انجام دی ہیں۔

'مودی کے منی پور دورہ کا مقصد متاثرین کے آنسو پونچھنا نہیں، ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کرنا ہے'، کانگریس کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی 13 ستمبر: وزیراعظم نریندر مودی نے آج منی پور کا مختصر دورہ کیا اور تقریباً 7300 کروڑ روپے پر مشتمل منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس معاملے میں کانگریس کا تلخ ردعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ پی ایم مودی منی پور کا یہ دورہ متاثرین کے آنسو پونچھنے کے مقصد سے نہیں، بلکہ ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کرنے کے مقصد سے کر رہے ہیں۔ اس معاملے میں کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے ایک ویڈیو جاری کی ہے، جس میں وہ کہتی ہیں کہ "تشدد پیدا ہونے کے ڈھائی سال بعد آخر کار اس ملک کے وزیراعظم نریندر مودی آج منی پور جا رہے ہیں، لیکن سندر ہے.. وہ آج بھی وہاں پر لوگوں کے آنسو پونچھنے، نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوئے لوگوں سے ملنے، جن خواتین کو نوچا گیا ان کا حال جاننے یا امن کی اپیل کرنے کے لیے نہیں، بلکہ ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کرنے جا رہے ہیں۔ اور شاید اسی لیے منی پور میں ان کی آمد کی مخالفت ہو رہی ہے۔" اس ویڈیو میں سپریا شرینیت کہتی نظر آ رہی ہیں کہ "بھلا کون بھول سکتا ہے جلتے ہوئے منی پور کو اس کے حال پر چھوڑ کر مودی جی دنیا ناپ رہے تھے۔ کون بھول سکتا ہے کہ جب تک اپنی حکومت پر نہیں آ گئی، تب تک منی پور میں صدر راج تک نہیں نافذ کیا۔ کون بھول سکتا ہے کہ مودی جی منی پور کے نمائندوں تک سے نہیں ملے۔ کون بھول سکتا ہے آدم خوروں کی بھیڑ نے خواتین کے ساتھ کیا کچھ کیا، اور کیسے وزیراعظم 78 دن بعد محض 36 سیکنڈ بول پائے تھے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "کون بھول سکتا ہے کہ اپوزیشن کو عدم اعتماد کی تحریک لانی پڑی، ورنہ مودی جی ایوان میں منی پور پر بولنے کے لیے تیار نہیں تھے، اور منی پور پر بولے بھی تو صرف 2 منٹ۔ کون بھول سکتا ہے کہ فوج سے بیرین سنگھ کی پولیس الجھ رہی تھی اور ان کے اوپر حملہ بھی کیا۔ کون بھول سکتا ہے کہ اسلحوں کی مستقل سپلائی بنی رہی، اور لوگ کھلے عام بندوق لہرا رہے تھے۔" وزیراعظم مودی کے منی پور دورہ سے عین قبل پوسٹ کی گئی اس ویڈیو میں سپریا شرینیت پی ایم مودی سے کچھ امیدیں ظاہر کرتی ہوئی بھی دکھائی دے رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "امید ہے آج وزیراعظم فیتہ کاٹنے کے بعد وہاں کھڑے ہو کر منی پور سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگیں گے۔ معافی مانگیں گے منی پور کو اس کی حالت پر چھوڑنے کے لیے، خواتین کے ساتھ جو بربریت ہوئی اس کے لیے، معصوم بچوں کے جو قتل ہوئے اس کے لیے۔ معافی مانگیں گے ایک ایسے وزیر اعلیٰ کو بچانے کے لیے جو آڈیو پر بم پھوڑنے کی بات کر رہا تھا۔ معافی مانگیں گے ان ہزاروں بے گھر لوگوں سے جن کا سب کچھ اجڑ گیا، اور آپ خاموش تماشائی بنے رہے۔" ویڈیو کے آخر میں سپریا لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کی تعریف کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "مجھے ہمیشہ اس بات کا فخر رہے گا کہ جب مودی جی نے منی پور کو اس کے حال پر چھوڑ دیا تھا، تب راہل گاندھی جی نے بار بار منی پور جا کر لوگوں کو گلے لگایا اور یہ یقین دلایا کہ یہ ملک ان کے ساتھ ہے۔"

مودی نے نیپال کی عبوری حکومت کی وزیر اعظم کے طور پر حلف لینے پر کارکی کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے محترمہ سشیلا کارکی نے نیپال کی عبوری حکومت کی وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی ہے ۔ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر محترمہ کارکی کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے لکھا، "محترمہ سشیلا کارکی کو نیپال کی عبوری حکومت کی وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد۔ ہندوستان نیپال کے بھائیوں اور بہنوں کی امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔" قبل ازیں وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ "ہم نیپال میں محترمہ سشیلا کارکی کی قیادت میں نئی عبوری حکومت کی تشکیل کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس سے امن اور استحکام کو فروغ ملے گا"۔ وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ایک قریبی پڑوسی، ایک جمہوری ملک اور ایک طویل مدتی ترقیاتی شراکت دار کے طور پر، ہندوستان دونوں ممالک اور لوگوں کی بھلائی اور خوشحالی کے لیے نیپال کے ساتھ مل کر کام کرتا رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف 8 ستمبر کو شروع ہونے والی جین زی تحریک، پرتشدد مظاہرے اور مسٹر کے پی اولی وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ کے بعد محترمہ کارکی نے جمعہ کی رات نیپال کی عبوری حکومت کی وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا۔

کراول نگر فائرنگ : پرانی رنجش کے سبب اہل شخص ہلاک، دوسرا زخمی

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) شمال مشرقی دہلی کے کراول نگر علاقے میں آج ایک پرانی دشمنی کے دوران فائرنگ سے ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ یہ واقعہ جمعہ کی شام نانک ڈیری، کمل وہار کے قریب پیش آیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (نارتھ ایسٹ) آشیش مشرا نے بتایا کہ 12 ستمبر کی شام پولیس کی ایک ٹیم فائرنگ کی اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی، جہاں ایک نوجوان خون آلود حالت میں پایا گیا۔ زخمی شخص کی شناخت روہت یادو (30) کے طور پر ہوئی ہے جو اتر پردیش کے غازی آباد کے بھوپورا کا رہائشی ہے۔ وہ ہسپتال جاتے ہوئے راستے میں دم توڑ گیا۔ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ 3-2 حملہ آوروں نے روہت پر فائرنگ کی اور موقع سے فرار ہو گئے ۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں اور ملزموں کی تلاش کے لیے ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ اسی معاملے میں مزید تفتیش کے دوران، ہفتہ کے اوائل میں ایک اور بڑا انکشاف ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے میں ایک اور شخص زخمی ہوا ہے۔ اس کی شناخت وشال ماوی (28) کے طور پر ہوئی ہے جو اتر پردیش کے لونی میں لکشمی گارڈن کا رہائشی ہے۔ انہیں فوری طور پر جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بھی بات سامنے آئی کہ متوفی اور دوسرے فریق کے درمیان 3-2 دن قبل گرما گرم بحث اور جھگڑا ہوا تھا۔ پولیس نے اس سلسلے میں معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

پاکستانی پنجاب میں سیلاب سے 101 اموات

4ہزار 700 دیہات اور 45لاکھ 70ہزار افراد متاثر

لاہور، 13 ستمبر (یو این آئی) پنجاب میں دریائے راوی، ستلج اور چناب میں شدید سیلاب کے باعث اب تک 101 شہری جاں بحق ہوچکے، 4ہزار 700 سے زائد موضع جات اور 45لاکھ 70ہزار افراد متاثر ہوئے، سیلاب میں پھنسنے والے 25 لاکھ 12ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے دریائے راوی، ستلج اور چناب میں سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات کی رپورٹ جاری کردی۔ پی ڈی ایم اے نے دریائے راوی، ستلج اور چناب میں سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات کی تازہ رپورٹ جاری کر دی ہے ۔ ریلیف کمشنر نبیل جاوید کے مطابق دریائے راوی، ستلج اور چناب میں سیلاب کے باعث 4ہزار 700 سے زائد موضع جات متاثر ہوئے ، دریائے چناب میں سیلاب کے باعث مجموعی طور پر 2ہزار 489 موضع جات متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے ستلج میں سیلاب کے باعث 701 موضع جات متاثر ہوئے ، دریائے راوی میں سیلاب کے باعث 1458 موضع جات متاثر ہوئے ، سیلابی صورتحال کے باعث مجموعی طور پر 45لاکھ 70ہزار لوگ متاثر ہوئے ۔ ریلیف کمشنر نے بتایا کہ شدید سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں 392ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں، 493میڈیکل کیمپس بھی قائم کیے گئے ہیں، مویشیوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے 422 ویٹرنری کیمپس قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ اضلاع میں ریسکیو وہ ریلیف سرگرمیوں میں 20لاکھ 19ہزار جانوروں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے ۔ ریلیف کمشنر کا کہنا تھا کہ دریائے ستلج پر موجود ہندوستانی بھاکڑا ڈیم 88فیصد تک بھر چکا ہے، پونگ ڈیم 94فیصد جب کہ تھین ڈیم 89فیصد تک بھر چکا ہے۔ نبیل جاوید نے بتایا کہ منگلا ڈیم 93فیصد جب کہ تربیلا ڈیم 100فیصد تک بھر چکا ہے، حالیہ سیلاب میں مختلف حادثات میں 101 شہری جاں بحق ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے پیش نظر شہریوں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا۔ دریں اثناء ترکیہ کی کوآپریشن اینڈ کوآرڈینیشن ایجنسی (ٹیکا) نے پنجاب میں حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ہنگامی امدادی کارروائیوں کو تیز کردیا ہے۔ ریڈیو پاکستان نے رپورٹ کیا کہ اس اقدام میں متعدد اضلاع شامل ہیں جن میں قصور، جھنگ، بہاولنگر، مظفرگڑھ، وزیر آباد، سیالکوٹ اور ملتان شامل ہیں۔ رپورٹ میں ٹیکا کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ امدادی سرگرمیوں میں گرم کھانوں اور گھریلو حفظانِ صحت کی کٹس کی تقسیم کے ساتھ ساتھ موبائل ہیلتھ کیمپس کا قیام بھی شامل ہے ، جہاں طبی مشاورت اور مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

نیتن یاہو جنگی مجرم، نسل کشی کے ذمہ دار

نیویارک آئے تو گرفتاری کا حکم دوں گا: زہران ممدانی

نیویارک، 13 ستمبر (یو این آئی) نیویارک سٹی کے میئر کے لیے ڈیموکریٹک امیدوار زہران ممدانی نے کہا ہے کہ اگر وہ منتخب ہوئے تو اسرائیلی وزیراعظم کی شہر میں آمد پر نیویارک پولیس ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دیں گے کہ وہ انہیں گرفتار کرے ۔ ڈان نیوز کے مطابق اپنی انتخابی مہم کے وعدے کی مزید تفصیلات پیش کرتے ہوئے جمعرات کو امریکی اخبار 'نیویارک ٹائمز' کو ایک انٹرویو میں زہران ممدانی نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو 'جنگی مجرم' قرار دیا، جو غزہ میں نسل کشی کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نیتن یاہو نیویارک کا دورہ کریں تو وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے جاری کردہ وارنٹ کا 'احترام' کریں گے اور پولیس کو حکم دیں گے کہ انہیں ہوائی اڈے پر ہی گرفتار کرلیا جائے ۔ قانونی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ایسا اقدام تقریباً ناممکن ہوگا اور اس سے وفاقی قانون کی خلاف ورزی بھی ہوسکتی ہے ، اس کے باوجود ممدانی نے اپنے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس وعدے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک کام ہے جسے پورا کرنے کا میں ارادہ رکھتا ہوں، میری خواہش ہے کہ یہ شہر بین الاقوامی قانون کے لیے کھڑا ہو۔ امریکہ آئی سی سی کا رکن نہیں ہے، اور اس کی اتھارٹی کو تسلیم نہیں کرتا، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فروری میں عدالت کے خلاف اقدامات کیے تھے ، جب عالمی عدالت نے نیتن یاہو کے لیے وارنٹ جاری کیا۔ امریکی صدر نے یہ مؤقف اختیار کیا تھا کہ عدالت کو 'امریکہ یا اسرائیل پر کوئی دائرۂ اختیار حاصل نہیں۔ دوسری جانب نیتن یاہو نے ان دھمکیوں کو مسترد کردیا ہے، جولائی میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا کہ وہ ممدانی کے بیانات سے پریشان نہیں ہیں۔ زہران ممدانی نے استدلال کیا کہ نیتن یاہو نے حتیٰ کہ نیویارک میں قیام کے دوران بھی ایسے فوجی فیصلے کیے جن کے نتیجے میں مشرقِ وسطیٰ میں شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ نیویارک ٹائمز اور سینا یونیورسٹی کے حالیہ سروے میں پایا گیا کہ نیویارک کے عوام عمومی طور پر اسرائیل اور جنگ کے حوالے سے ممدانی کے مؤقف کی حمایت کرتے ہیں، یہودی ووٹروں میں ممدانی معمولی برتری رکھتے ہیں، تقریباً 30 فیصد پر، جن کے قریب موجودہ میئر ایرک ایڈمز اور سابق گورنر اینڈریو کومو ہیں۔ کومو ممدانی کے بڑے حریف ہیں، انہوں نے خود کو اسرائیل کا مضبوط حامی ظاہر کیا ہے اور گزشتہ نومبر میں آئی سی سی کے وارنٹ کے بعد نیتن یاہو کی قانونی دفاعی ٹیم میں شامل ہونے کی رضا کارانہ پیشکش کی تھی۔ ٹرمپ نے جمعے کو کہا تھا کہ نیویارک کے میئر ایڈمز کی دوبارہ الیکشن لڑنے کی کوششیں اس بات کے امکانات کو کم کرتی ہیں کہ کوئی بھی ڈیموکریٹک امیدوار ممدانی کو شکست دے سکے، لیکن یہ بھی کہا کہ ایڈمز 'جو چاہیں کرنے کے لیے آزاد ہیں'۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ میری نظر میں اگر وہ (ایڈمز) میدان میں رہتے ہیں اور ایک سے زیادہ امیدواران (ممدانی) کے خلاف مقابلہ کرتے ہیں تو جیتنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں کہوں گا کہ (اینڈریو) کومو کے پاس جیتنے کا موقع ہوسکتا ہے، اگر یہ ون آن ون ہو، اگر یہ ون آن ون نہ ہوا تو یہ ایک مشکل انتخاب ہوگا۔

برطانوی اخبار نے شیخ حسینہ کے آمرانہ دور سے متعلق دستاویزی فلم جاری کردی

لندن، 13 ستمبر (یو این آئی) عالمی جریدے فنانشل ٹائمز نے بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم اور رہنما شیخ حسینہ کے آمرانہ دور پر مبنی ایک دستاویزی فلم جاری کردی۔ بنگلہ دیش کے مقامی اور عالمی ماہرین کی تحقیقات کی مدد سے شیخ حسینہ کی بدعنوانی کا پردہ فاش ہوگیا، طلبہ تحریک کی کوآرڈینیٹر رافیہ رحتو ماحریدی نے کہا کہ شیخ حسینہ کا دور ایک جمہوری دور نہیں تھا۔ جنوبی ایشیا کے بیورو چیف آف فنانشل ٹائمز جان ریڈ کے مطابق، شیخ حسینہ کے خلاف طلبا کی احتجاجی تحریک نوکریوں کے کوٹے میں کرپشن اور ان کے آمرانہ رویے کے باعث اپنے عروج پر پہنچی، بنگلہ دیش میں بدعنوانی کی وسعت ایسی تھی جو انہوں نے دنیا کے کسی اور ملک میں نہیں دیکھی۔ جان ریڈی نے کہا کہ سابق حکومت کے قریبی افراد نے بنگلہ دیشی فوجی انٹیلی جنس ایجنسی کی مدد سے بینکوں پر کنٹرول حاصل کیا، اس کے علاوہ "اسٹوڈنٹس اگینسٹ ڈسکریمنیشن " کے کوآرڈی نیٹر رضوان احمد رفعت نے الزام عائد کیا کہ پولیس اور حکمران جماعت کے مسلح غنڈوں نے مظاہرین پر براہِ راست فائرنگ کی، اسنائپر شاٹس استعمال کیے اور ہیلی کاپٹروں سے شیلنگ تک کی۔ فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق احتجاج کے دوران 1400افراد ہلاک، ہزاروں لاپتہ اور زخمی ہوئے ، ایس عالم گروپ نے بنگلہ دیش سے 10ارب ڈالر سے زائد سرمایہ بیرون ملک منتقل کیا۔ فنانشل ٹائمز کے ایک اور رپورٹر رافع الدین نے کہا کہ بنگلہ دیش سے چرایا گیا بڑا سرمایہ برطانیہ میں جائیدادوں میں لگا، شیخ حسینہ اور شیخ ریحانہ سمیت ان کے خاندان کے افراد نے بڑے منصوبوں سے رقوم خورد برد کیں، شیخ حسینہ کے خاندان نے سرکاری زمین غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کیلئے اثر ورسوخ استعمال کیا۔ بنگلہ دیش کے موجودہ چیف ایڈوائزر محمد یونس کے مطابق، 234ارب ڈالر بینکاری اور کاروباری شعبے سے لوٹ کر مختلف طریقوں سے بیرون ملک منتقل کیے گئے ۔ دستاویزی فلم میں یہ بھی اجاگر کیا گیا کہ ہندوستان میں شیخ حسینہ کو پناہ دی گئی ہے۔

نیپال میں سوشیلا کارکی کی قیادت میں بنی عبوری حکومت کا ہندوستان نے کیا خیر مقدم، امن واستحکام کی امید کا اظہار

نیپال 13 ستمبر: ہندوستان نے ہفتے کے روز نیپال میں سابق چیف جسٹس سوشیلا کارکی کی قیادت میں تشکیل پائی نئی عبوری حکومت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے خطے میں امن اور سیاسی استحکام کو تقویت ملے گی۔ سوشیلا کارکی کو جمعہ کی شب نیپال کی پہلی خاتون وزیر اعظم کے طور پر حلف دلایا گیا۔ وزارتِ خارجہ (ایم ای اے) نے اپنے بیان میں کہا، ''ہم سوشیلا کارکی کی قیادت میں نیپال میں عبوری حکومت کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ قدم نیپال میں امن واستحکام کو آگے بڑھائے گا۔ ہندوستان ایک قریبی پڑوسی، جمہوری ملک اور دیرینہ ترقیاتی شراکت دار کے طور پر نیپال کے عوام کی خوشحالی کے لیے تعاون جاری رکھے گا۔'' سوشیلا کارکی نے 73 برس کی عمر میں یہ عہدہ ایسے وقت سنبھالا جب سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کو سوشل میڈیا پر متنازع پابندی اور اس کے خلاف ملک گیر احتجاج کے بعد مستعفی ہونا پڑا۔ یہ احتجاج کئی دن تک جاری رہا اور اس دوران تشدد بھی پھوٹ پڑا۔ بالآخر عوامی دباؤ کے سامنے حکومت کو جھکنا پڑا اور صدر رام چندر پوڈیل نے کارکی کو کھٹمنڈو کے صدارتی محل میں حلف دلایا۔ اس موقع پر چیف جسٹس، اعلیٰ سرکاری افسران، سکیورٹی حکام اور غیر ملکی سفارت کار بھی موجود تھے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ ماضی میں کارکی کو انہی کی حکومت نے پارلیمانی مواخذے کے ذریعے منصب عدلیہ سے ہٹایا تھا۔ لیکن اب عوامی بغاوت اور سیاسی بحران کے نتیجے میں انہیں عبوری وزیر اعظم کی حیثیت سے سب سے بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ عبوری حکومت کے قیام سے قبل 'ہامی نیپال' نامی این جی او، جو 'جین زی' تحریک کی قیادت کررہی تھی، نے کارکی کے سامنے تین بنیادی شرائط رکھی تھیں۔ پہلی شرط یہ تھی کہ موجودہ وفاقی پارلیمان کو تحلیل کیا جائے، جسے مان بھی لیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 2022 کے عام انتخابات میں منتخب پارلیمان اب تحلیل ہوچکی ہے۔ دوسری شرط یہ رکھی گئی کہ 8 اور 9 ستمبر کے احتجاج کے دوران نوجوانوں کی ہلاکت اور 'شوٹ ایٹ سائٹ' احکامات کی عدالتی تحقیقات کرائی جائیں۔ تیسری شرط یہ تھی کہ سابق وزیر اعظم کے پی اولی اور ان کی کابینہ کے وزرا سمیت تمام عوامی نمائندوں کی جائیدادوں کی عدالتی جانچ کی جائے۔ صدر پوڈیل کے مطابق سوشیلا کارکی کی سربراہی میں یہ عبوری حکومت زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک کام کرے گی اور اسی دوران نئے عام انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ عوام نے بھی یہ ذمہ داری کارکی کو سونپی ہے کہ وہ شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات یقینی بنائیں تاکہ ایک مستحکم اور منتخب حکومت وجود میں آسکے۔ نیپال کی حالیہ سیاست میں یہ واقعہ ایک اہم موڑ ہے، جہاں عوامی طاقت اور نوجوانوں کی تحریک نے ایک سابق چیف جسٹس کو ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم کے طور پر اقتدار کے مرکز میں لا کھڑا کیا ہے۔

اسرائیلی حملے کا دنیا میں خام تیل کی قیمتوں پر اثر

نیویارک، 13 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی حملے دنیا بھر میں خام تیل کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے لگے ہیں، ایران پر حملوں کے بعد اب قطر پر حملے کے بعد بھی ایک بار پھر عالمی منڈی میں کروڈ آئل مہنگا ہوگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق منگل کے روز عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اس وقت اضافہ ہوا، جب اسرائیل نے اعلان کیا کہ اس نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کی قیادت پر حملہ کردیا ہے۔ اس واقعے کے بعد تیل کی قیمتیں وقتی طور پر تقریباً 2 فیصد بڑھ گئیں۔ قطر پر اسرائیلی حملے نے خطے کے استحکام کے ساتھ ساتھ تیل کی قیمتوں کو بھی ہلا ڈالا تھا، ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 0.6 فی صد اضافہ کے بعد فی بیرل تیل کی قیمت 62 ڈالر 63 سینٹ پر پہنچی، برینٹ خام تیل کی قیمت بھی اضافے کے بعد فی بیرل 66 ڈالر 39 سینٹ ہوگئی۔ تاہم دوسری طرف تجزیہ کاروں کا کہنا تھا کہ حملے سے فوری طور پر تیل کی فراہمی میں کوئی خلل نہیں آیا اور نہ ہی خطے میں مزید کشیدگی کے آثار نمایاں ہوئے، اس لیے مارکیٹ میں زیادہ ردعمل نہیں آیا۔ روئٹرز کے مطابق تیل کی قیمتوں پر دباؤ کی دیگر وجوہ بھی تھیں، جن میں اوپیک پلس کی جانب سے کم پیداوار بڑھانا، چین کی جانب سے تیل کے ذخائر میں اضافہ، روس پر ممکنہ نئی پابندیوں کا خدشہ اور امریکی تیل ذخائر میں اضافہ شامل ہیں۔ یاد رہے کہ ایران اسرائیل جنگ کی وجہ سے بھی بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں 5 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھیں، حملے کے بعد بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فی صد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ روئٹرز کا کہنا تھا کہ لندن برینٹ خام تیل 2.49 ڈالر اضافے کے ساتھ 78.93 پر پہنچا، ویسٹ ٹیکساس خام تیل کی قیمت میں بھی 2.56 اضافہ ہوا، جب کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی ٹریڈنگ 3 فی صد اضافے کے ساتھ کھلی تھی۔

غزہ کو تسلیم کرنا اور اسرائیل کی جرائم کا انکشاف ایک منصفانہ دنیا کا اشارہ : ترکیہ

انقرہ، 13 ستمبر (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے جمعہ کے روز عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ میں موجود حقائق کو تسلیم کرے اور انسانیت کے خلاف جرائم پر اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے۔ مسٹر فیدان نے یہ بات روم میں قائم اٹلی کے اہم تھنک ٹینکس میں سے ایک انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے زیر اہتمام ایک کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کانفرنس میں موجودہ بین الاقوامی حالات کا جائزہ لیا اور سوالات کے جوابات دیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترکیہ اور اٹلی نہ صرف بحیرہ روم کے ہمسایہ ممالک ہیں بلکہ نیٹو کے اتحادی اور جی 20 کے شراکت دار بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک بحیرہ روم اور افریقہ میں استحکام کے لیے کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ترکیہ اور اٹلی کی شراکت داری عقاب کے پروں کی طرح بحیرہ روم اور شمالی افریقہ تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ وقتی اتحاد نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک تعلق ہے جو مشترکہ تاریخ، جغرافیہ اور مستقبل پر مبنی ہے۔ " فیدان نے کہا کہ عالمی تبدیلیوں کے اس دور میں ترکیہ اور اٹلی کا تعاون پہلے سے زیادہ اہم ہوگیا ہے اور دونوں ممالک کے پاس خطے اور اس سے آگے کے حالات پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے اٹلی کو ترکیہ کے اہم اقتصادی شراکت داروں میں سے ایک قرار دیا اور دفاع، صنعت، توانائی، سائنس اور رابطے کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی صلاحیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ نے نیٹو میں ترکیہ کے کردار اور اٹلی کے ساتھ مشترکہ مشقوں، بشمول دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور انٹیلیجنس کے تبادلے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترک صدر رجب طیب اردوان اور اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے وژن کے تحت افریقہ میں تعاون کو مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ مسٹر فیدان نے ترکیہ کی یورپی یونین میں شمولیت کی حمایت پر اٹلی کا شکریہ ادا کیا اور یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے چیلنجز اور ترکیہ-یورپی یونین تعلقات کی تجدید میں روم کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کے استحکام کے لیے ترکیہ کی یورپی یونین میں موجودگی ضروری ہے اور اٹلی کے ساتھ مل کر بحیرہ روم اور شمالی افریقہ میں قیادت کے لیے مشترکہ اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جس میں نقل مکانی، افریقہ میں سرمایہ کاری اور بین الاقوامی نظام میں اصلاحات شامل ہیں۔ مسٹر فیدان نے کہا کہ غزہ اس ماہ کے آخر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران ایجنڈے میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا" غزہ بین الاقوامی برادری کے لیے صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے کا اصل امتحان ہے۔ غزہ میں حقیقت کو تسلیم کرنا اور اسرائیل کے انسانیت کے خلاف جرائم کو بے نقاب کرنا ایک منصفانہ دنیا کی طرف پہلا قدم ہے، "۔ انہوں نے مزید کہا،" اسرائیل غزہ میں نسل کشی کررہا ہے۔ ہم تمام ضمیر کے مالک ممالک کو انسانیت کے ساتھ کھڑا ہونے کے لیے متحرک کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں اٹلی کی واضح حمایت ہمیشہ سے زیادہ اہم ہوگی۔ "

اقوام متحدہ کی پاکستان سے افغان پناہ گزینوں کے قیام کی مدت میں توسیع کی اپیل

جنیوا، 13 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے (یو این ایچ سی آر) کے افغانستان میں سربراہ نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ افغان مہاجرین کے حوالے سے اپنے دیرینہ انسانی ہمدردی کے رویے کو برقرار رکھے اور اُن افراد کے قیامِ قانونی مدت میں توسیع کرے جنہیں اب بھی بین الاقوامی تحفظ کی ضرورت ہے، بالخصوص اُن گروہوں کو جو جبراً واپس بھیجے جانے کی صورت میں شدید خطرے سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق جنیوا سے جاری کردہ بیان میں یو این ایچ سی آر کے افغانستان میں نمائندہ عرفات جمال نے کہا کہ ادارہ پاکستان کی مدد کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ کمزور افراد کی شناخت کے لیے عملی طریقہ کار وضع کیا جاسکے اور افغان باشندوں کے لیے باقاعدہ نقل مکانی کے راستے وسیع کیے جاسکیں۔ اُنہوں نے علاقائی ممالک پر بھی زور دیا کہ واپسی ہمیشہ رضا کارانہ، محفوظ، باوقار اور پائیدار ہونی چاہیے، اور کسی کو بھی خطرے یا پہلے ہی دباؤ کا شکار ملک میں واپس جانے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔ عرفات جمال نے کہا کہ اضافی فنڈنگ کے بغیر ہم ان افغان خاندانوں کے لیے زندگی بچانے والی امداد کو جاری نہیں رکھ سکیں گے، جو ان بیک وقت بحرانوں کا سامنا کررہے ہیں، ہم نے حالیہ حالات کے تناظر میں اپنے خطے کے لیے اپیل کو اپ ڈیٹ کیا ہے اور 25 کروڑ 80لاکھ ڈالر کی امداد کی درخواست کی ہے۔ پاکستان کی جانب سے 'غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی کے منصوبے' پر دوبارہ عملدرآمد کے آغاز کے بعد سے اب تک اپریل سے 5 لاکھ 54ہزار سے زائد افغان واپس جاچکے ہیں، جن میں صرف اگست میں 1لاکھ 43ہزار افراد واپس گئے ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں یہ رفتار مزید تیز ہوگئی ہے، صرف ستمبر کے پہلے ہفتے میں تقریباً 1لاکھ افراد پاکستان سے واپس افغانستان گئے، جس سے گنجائش اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ یو این ایچ سی آر اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر واپس جانے والوں کو فوری امداد (نقد رقوم، تحفظ اور دیگر بنیادی خدمات) سرحدی مقامات اور واپسی کے علاقوں میں فراہم کررہا ہے تاکہ خاندان اپنی زندگیاں دوبارہ شروع کرسکیں۔ تاہم حالیہ دنوں میں ادارے کو افغانستان بھر میں اپنے نقد اور امدادی مراکز کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا ہے، کیوں کہ امرواقعہ حکام نے خاتون عملے کو اقوام متحدہ کے دفاتر میں داخل ہونے سے روک دیا ہے ۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مسئلہ پورے اقوامِ متحدہ کو متاثر کررہا ہے، بشمول یو این ایچ سی آر، اور کوئی بھی ادارہ جاتی سربراہ ایسی ہی بات کرے گا، خواتین کے بغیر ہم خواتین کی خدمت نہیں کرسکتے، ہم ان پابندیوں کے فوری خاتمے اور ہنگامی حل کے لیے اپنی اپیل دہراتے ہیں۔ عرفات جمال نے کہا کہ ادارے نے 9 ستمبر کو 8 مراکز بند کیے جو واپس آنے والوں کو نقد اور دیگر امداد فراہم کررہے تھے، کیوں کہ خواتین کارکنوں پر پابندی تھی۔ اُنہوں نے جنیوا میں ایک پریس بریفنگ کے دوران کابل سے ویڈیو لنک پر کہا کہ یہ ایک عملی فیصلہ تھا، یہ کسی کو سزا دینے یا کوئی پیغام دینے کے لیے نہیں کیا گیا، لیکن یہ صرف اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم مخصوص حالات میں خواتین کے بغیر کام نہیں کرسکتے ، یہ ایک بہت بڑا قدم ہے اور یہ ان لوگوں کے لیے بے پناہ تکلیف پیدا کررہا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ مراکز عام طور پر روزانہ تقریباً 7ہزار افراد کی مدد کرتے تھے، ان مراکز میں کام میں ذاتی انٹرویوز اور بائیو میٹرکس شامل ہیں، جو اُن کے مطابق افغان خواتین کے ساتھ مرد انجام نہیں دے سکتے ۔ دریں اثنا، افغانستان میں اقوام متحدہ نے طالبان حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قومی خواتین عملے کو دفاتر میں داخلے سے روکنے کی پابندیاں ختم کریں۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق اقوامِ متحدہ کے معاون مشن برائے افغانستان (یوناما) نے ایک بیان میں خبردار کیا کہ یہ اقدامات حالیہ مہلک زلزلے سے متاثرہ لاکھوں افراد کے لیے زندگی بچانے والی انسانی امداد اور دیگر بنیادی خدمات کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ یو این ایچ سی آر نے متنبہ کیا کہ 'بحران کے اندر بحران' پیدا ہورہا ہے، کیوں کہ پاکستان سے جبری واپسی انہی علاقوں میں تباہ کن زلزلوں کے ساتھ ہورہی ہے، جہاں واپس آنے والے بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ سال کے آغاز سے اب تک تقریباً 26لاکھ افغان ہمسایہ ممالک سے واپس آچکے ہیں، جن میں سے کئی اپنی مرضی کے خلاف واپس آئے ہیں، بعض دہائیوں سے افغانستان نہیں گئے تھے جب کہ کچھ کو پہلی بار ملک میں لایا گیا ہے۔ عرفات جمال نے کہا کہ عالمی ادارہ ان حکومتوں، کمپنیوں اور افراد کا شکر گزار ہے جنہوں نے پہلے ہی افغانستان اور خطے میں یو این ایچ سی آر کے کام کی حمایت کی ہے۔ لیکن ہمارے وسائل تیزی سے ختم ہورہے ہیں۔ اسی دوران، زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں یو این ایچ سی آر نے اُن خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے ابھی حال ہی میں پاکستان سے واپسی کی تھی اور دوبارہ اپنے گھر کھو بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہزاروں خیمے اور دیگر امدادی سامان تقسیم کررہے ہیں، جن میں انتہائی دور دراز مقامات بھی شامل ہیں، ساتھ ہی ان صوبوں میں واپس آنے والوں کے لیے پہلے سے جاری تحفظ کے جائزوں اور پروگراموں میں بھی اضافہ کررہے ہیں۔

☆☆☆

پاکستان سے افغانوں کو واپس چھوڑنے کیلئے جانے والے 2ہزار ٹرک افغانستان میں پھنس گئے

اسلام آباد، 13 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی ٹرک مالکان نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2ہزار سے زائد ٹرک گزشتہ ایک ماہ سے افغانستان میں پھنسے ہوئے ہیں، جو افغان شہریوں کو ان کے وطن واپس لے کر گئے تھے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے یف پی ' کی رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا منی مزدا ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر لطیف گل نے کہا کہ افغان حکام نے ٹرکوں کو واپس آنے کی اجازت نہیں دی، جس کے باعث سیکڑوں پاکستانی ڈرائیور اور کنڈکٹر سرحد پار کٹھن حالات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ڈرائیور ایک ماہ سے گھروں سے دور ہیں، جب کہ ٹرک مالکان روزمرہ اخراجات پورے کرنے کے لیے اپنی آمدنی پہلے ہی ختم کرچکے ہیں۔ لطیف گل نے بتایا کہ سرحد پر تاخیر کی وجہ سے آپریشنل اخراجات میں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث افغانستان جانے والی گاڑیوں کے کرائے بڑھ گئے ہیں، انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے حالات میں ٹرک مالکان اور ڈرائیور افغانستان کے لیے مسافروں کو لے جانے پر آمادہ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو ایسوسی ایشن کو مجبوراً پشاور میں رنگ روڈ کو بند کرنا پڑے گا، اور افغانستان جانے والے تمام کنٹینرز کی نقل وحرکت روک دی جائے گی۔ انہوں نے پاکستان اور افغانستان دونوں حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ پھنسے ہوئے ٹرکوں اور ڈرائیوروں کی فوری واپسی کو یقینی بنایا جائے۔

تشدد اور نفرت کا پرچار کرنیوالوں کے ویزے منسوخ کردیئے جائیں گے :امریکہ

واشنگٹن، 13 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں قدامت پسند تجزیہ کار چارلی کرک کے قتل کے بعد امریکی محکمہ خارجہ نے غیر ملکیوں پر واضح کیا ہے کہ تشدد اور نفرت کا پرچار کرنے والوں کے ویزے منسوخ کردیے جائیں گے ۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کرس لینڈاؤ نے کہا ہے کہ غیر ملکیوں کے سوشل میڈیا صفحات کی کڑی نگرانی شروع کردی گئی ہے ۔ رپورٹس کے مطابق کرس کا کہنا تھا کہ انہیں یہ دیکھ کر دکھ ہوا کہ سوشل میڈیا پر بعض افراد اس قتل کی ستائش میں مصروف ہیں، اسکا جواز پیش کررہے ہیں یا اس کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ نائب وزیر خارجہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ غیر ملکیوں کے ایسے تبصرے انکی توجہ میں لائیں تاکہ محکمہ خارجہ امریکی عوام کا تحفظ یقینی بنا سکے۔ اس سے قبل امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے 6ہزار غیر ملکی طلبہ کے ویزے منسوخ کر دیے گئے تھے ۔ امریکی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں اقدام کی وجوہات مقررہ وقت سے زائد قیام اور قانون شکنی قرار دی گئی جبکہ ایک مختصر تعداد ان لوگوں کی بھی ہے جو امریکہ کے مطابق دہشت گردی کو سپورٹ کرتے ہیں۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کے امیگریشن سے جڑے معاملات پر کریک ڈاؤن کے ایک ضمنی حصے کے طور پر سامنے آیا تھا اور اسٹوڈنٹ ویزوں کے بارے میں بھی سخت رویہ اپنایا گیا ہے اور سوشل میڈیا پر طلبہ کی چیکنگ سخت کرنے کے ساتھ ساتھ سکریننگ کا دائرہ کار بھی بڑھایا گیا ہے۔

☆☆☆

نیٹو کا یورپ کے دفاع کیلئے نیا منصوبہ

برسلز، 13 ستمبر (یو این آئی) نیٹو نے پولینڈ کی فضائی حدود میں روسی ڈرون کی دراندازی کے بعد یورپ کے مشرقی حصے کے دفاع کو مضبوط بنانے کیلئے نئے منصوبے کا آغاز کردیا۔ نیٹو نے "ایسٹرن سینٹر کمانڈ " کے قیام کا اعلان کر دیا، منصوبہ روسی ڈرونز کی پولینڈ کی فضائی حدود میں دراندازی کے بعد شروع کیا گیا ہے ۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس حوالے سے نیٹو سیکریٹری جنرل مارک روٹے کا کہنا ہے کہ یورپ کی مشرقی سرحد پر دفاعی تیاری مزید مضبوط کرینگے ۔ انہوں نے کہا کہ ڈنمارک، فرانس، برطانیہ، جرمنی اور دیگر اتحادی ممالک کی شراکت سے یہ نیا فوجی ڈھانچہ چند روز میں فعال ہوجائے گا۔ امریکی جنرل الیکسس گرنکویچ نے کہا ہے کہ ایک اتحادی پر حملہ سب پر حملے کے مترادف ہے، ڈنمارک، فرانس، برطانیہ اور جرمنی مشن میں شریک ہونگے ، مزید ممالک بھی متوقع ہیں۔ فرانسیسی صدر میکرون نے پولینڈ میں 3 رافیل طیارے بھیجنے کا اعلان کردیا، پولینڈ کے وزیر دفاع نے نیٹو کے فیصلے کو روسی پالیسی کیخلاف بروقت ردعمل قرار دیا۔ دوسری جانب روسی وزارت دفاع نے اس بات کی تردید کی کہ اس کا کوئی ہدف پولینڈ میں تھا روس کا مؤقف ہے کہ ڈرون حملے یوکرین پر تھے، پولینڈ کو نشانہ بنانے کا ارادہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈنمارک، فرانس، برطانیہ، جرمنی اور دیگر اتحادی ممالک کی شراکت سے یہ نیا فوجی ڈھانچہ چند روز میں فعال ہوجائے گا۔ پولش حکومت کے مطابق بدھ کی شب یوکرین پر روسی فضائی حملوں کے دوران 19 بار ڈرونز نے پولینڈ کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی، وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک نے اس دراندازی کو جارحیت کا عمل قرار دیا۔

ڈپٹی میئر وسیم الحق کے ماتحت ستلہ ڈانگہ جونیئر ہائی اسکول میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلپار شمال آسنسول این آر روڈ میں واقع شہر کا معروف تعلیم گاہ ستلہ ڈانگہ جونیئر ہائی اسکول کے وسیع وعریض ہال میں وزیر اعلی ممتا بنرجی کی ڈریم پروجکٹ آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کی زیر سرپرستی منعقد ہوا۔ اس موقعے پر ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ وارڈ 26 کے ستلہ ڈانگہ جونیئر ہائی اسکول میں اج بوتھ نمبر 99, 96, 102 کے علاقے کے لئے کیمپ لگایا گیا ہے جہاں سینکڑوں مرد وخواتین بزرگ کی تشریف اوری ہے سبھوں نے اپنے اپنے علاقے کے مسائل پیش کئے جسے نوٹ کیا گیا ہے ہماری ہر دلعزیز وزیر اعلی کی اس پر وجکٹ کا مقصد ہے کہ ہر علاقے میں جو مسائل درپیش ہیں اسکی جانکاری ہو اور اسے حل کرنے کی کوشش کی جائے اجکے کیمپ میں وارڈ 26 کے تین بوتھوں کے لوگ گلی نالی پانی ودیگر چھوٹے چھوٹے مسئلے کو پیش کیا ہے وسیم الحق نے کہا کہ ان تمام مسائل پر توجہ دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اسکے بعد 18 ستمبر کو بوتھ نمبر 103، 104 کے لئے علامہ اقبال فری پرائمری اسکول میں، 19 ستمبر کو 100, 101، 105 نمبر بوتھوں کے لئے اے کے ازاد اسکول میں اور 21 ستمبر کو بوتھ نمبر 121,122,123 کے لئے اے جے ازاد پرائمری اسکول میں اسطرح کے کیمپ منعقد ہوں گے۔

جموڑیہ: کوئلے کی اسمگلنگ عروج پر ڈپو سے لوٹ مار کا سلسلہ جاری

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ایک طرف جہاں سی بی آئی آسنسول-درگاپور شلپنچال میں کوئلے کی اسمگلنگ کی کئی ہزار کروڑ روپے کی تحقیقات کررہی ہے اور کئی لوگوں کے خلاف کیس درج کر رہی ہے وہیں کچھ کوئلہ اسمگلر جموڑیہ اور بارہ بونی میں پہلے کی طرح بغیر کسی رکاوٹ کے اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں یہ غیر قانونی کھیل جموڑیہ اور بارہ بونی علاقوں میں زیادہ دیکھا جارہا ہے بتایا جاتا ہے کہ جہاں ایک طرف مرکزی اور ریاستی حکومتیں کوئلہ چوری پر مکمل طور پر روک لگانے کی کوششیں کررہی ہیں وہیں دوسری طرف کوئلہ کے اسمگلر پولیس کو چکمہ دے کر کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ کر رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق جموڑیہ کے تاپسی علاقہ، شیبو پور اور چرولیا سے ان دنوں بڑے پیمانے پر کوئلہ غیر قانونی طور پر اٹھایا جارہا ہے یہی نہیں سنگرام علاقے میں کوئلے کا غیر قانونی کاروبار بھی بڑے پیمانے پر ہورہا ہے ذرائع کے مطابق ان علاقوں سے روزانہ سینکڑوں ٹن غیر قانونی کوئلہ اسمگل کیا جارہا ہے الزام ہے کہ اس سب کے باوجود کارروائی کے نام پر صرف رسمی کارروائی کی جارہی ہے جموڑیہ تھانہ علاقہ کا سال ڈانگہ جنگل کوئلہ اسمگلروں کی پسندیدہ جگہ بن گیا ہے یہاں کوئلہ جمع ہوتا ہے اور پھر یہاں سے اسمگلنگ کا کالا کھیل شروع ہوتا ہے بارہ بونی کے علاقے کا بھی کچھ ایسا ہی حال ہے اس علاقے میں بھی کئی مقامات پر کوئلے کا غیر قانونی کاروبار ہورہا ہے تاہم اس حوالے سے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اطلاع ملنے پر مسلسل کارروائی کی جارہی ہے تاہم اب تک کوئی خاص کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی کیا کوئلے کے اسمگلر واقعی پولیس کو بے وقوف بنارہے ہیں یا یہ محض دکھاوا ہے؟ اس حوالے سے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جو کہا جارہا ہے اس میں کوئی صداقت نہیں ہیکو ئلے کے اسمگلر جس طرح سے کوئلے کا غیر قانونی کاروبار کررہے ہیں وہ کچھ اور ہی بتارہا ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق پارسیا سلڈنگہ کے جنگلات میں غیر قانونی کوئلہ ذخیرہ کیا جاتا ہے وہاں سے کوئلہ مختلف طریقوں سے مختلف فیکٹریوں میں بھیجا جارہا ہے یہی نہیں کوئلے کی غیر قانونی کانکنی کے علاوہ نیو کیندا اپچ اوسی پی سے چوری شدہ کوئلہ بھی ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اوسی پی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہاں سے کوئلہ چوری نہیں ہورہا عینی شاہدین کا کہنا کچھ اور ہے اسی وقت کنستوڈیا علاقے کے تحت بیلباد ریلوے سائڈنگ سے ای سی ایل کوئلہ بڑے پیمانے پر چوری ہورہا ہے الزام ہے کہ ای سی ایل کے کچھ اہلکار، سیکورٹی اہلکار اور سیاسی تحفظ کے حامل گروہ اس میں ملوث ہیں کوئلہ نہ صرف رات کے اندھیرے میں بلکہ دن کی روشنی میں بھی چوری ہورہا ہے چوری کے لیے ایک ہی نمبر پلیٹ والی دو گاڑیوں کو ڈمپر میں نصب جی پی آر ایس کو تبدیل کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور ان گاڑیوں کو راستہ بدل کر جموڑیہ تھانہ علاقے کے ڈپو میں لے جایا جاتا ہے الزام ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگ افسران اور سیاستدانوں کو بھاری رقوم دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ نہ تو پولس، سی آئی ایس ایف اور نہ ہی ای سی ایل کے اعلیٰ حکام کوئی ٹھوس کارروائی کررہے ہیں تاہم پولیس، سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل حکام کا کہنا ہے کہ اطلاع ملنے پر کارروائی کی جارہی ہے۔

☆☆☆

فلسطینی عوام کی نسل کشی اور شرجیل امام کی غیر قانونی حراست کے خلاف آواز کا احتجاجی اجلاس

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی مشہور تنظیم آواز نے آج آسنسول کے نعمت پور میں اسرائیلی دہشت گردی اور فلسطینی عوام کی مسلسل نسل کشی اور شرجیل امام سمیت دیگر آٹھ بے قصوروں کی غیر قانونی حراست کے خلاف احتجاج بلند کرتے ہوئے نعمت پور گھڑی والی مسجد کے سامنے جی ٹی روڈ پر ایک احتجاجی مظاہرہ کیا اور اسرائیل نیز امریکی حکومت سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ چند سامراجی ممالک کے علاوہ ساری دنیا سراپا احتجاج ہے۔ مگر حکومت ہند خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ یہ انسانیت کے لئے بڑے شرم کی بات ہے۔ ساری دنیا اسرائیلی جارحیت کے خلاف جنگ بندی کی مانگ کررہی ہے اور فلسطینی عوام کو رسد پہنچانے کی کوشش کررہی ہے اور فلسطین کے معصوم شہریوں اور بچوں کے لئے کچھ بھی نہیں کررہے ہیں۔ یہ ہندوستان کی پالیسی اور انسانی تقاضوں کے بالکل خلاف ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے اور فلسطینی ریاست کی مانگ دہرائی ہے۔ مگر آج کی حکومت امریکی حکومت کے ڈر سے اپنی پرانی پالیسی سے پیچھے ہٹ کر اسرائیل کے پیٹھ پر کھڑی ہے۔ جبکہ بی جے پی کے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے بھی فلسطین کی آزادی کی حمایت کی تھی۔ انہوں نے ایک وقت یہ کہا تھا کہ فلسطین کی زمین فلسطینی عوام کو واپس دینا ہی ہوگا۔ آج حکومت ہند اپنی ناوابستہ تحریک سے منحرف ہوگئی ہے۔ ہم آواز کی طرف سے فوری جنگ بندی اور ناکہ بندی ختم کرنے کی مانگ کرتے ہیں۔ اس موقع پر شرجیل امام سمیت دیگر آٹھ بے قصور نوجوانوں کی غیر قانونی حراست کے خلاف بھی آواز بلند کی گئی۔ ساتھ ہی حکومت ہند، سپریم کورٹ سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ ان بے قصور نوجوانوں کو فوراً رہا کیا جائے دلی فساد کا اصل مجرم آج حکومت دلی کا وزیر بنا بیٹھا ہے اور بے گناہ مسلم نوجوان جیل کی سلاخوں کے پیچھے برسوں سے بند ہیں حکومت ہند فرقہ وارانہ ذہنیت کے ساتھ ان معصوموں پر ظلم کررہی ہے۔ فرقہ وارانہ ذہنیت کے سبب وقف قانون بنایا گیا۔ اقلیتوں، آدیباسیوں اور سماج کے کمزور طبقات کو ووٹ کے حق سے محروم رکھنے کی کوشش ہورہی ہے۔ آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹری جناب رفعت پرویز کی صدارت میں ہوئی اس احتجاجی جلسہ کو جناب ارشد صدیقی، محمد جاوید، محمد ظہیر انصاری، مرغوب راہی، محمد صلاح الدین اور ایڈووکیٹ پرشانت گھوش نے خطاب کیا۔ اس موقع پر آواز کے ضلع سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے کلٹی ٹاؤن کمیٹی کے تمام فعال کارکنان کا شکریہ ادا کیا، جس کی کاوشوں سے اتنا کامیاب پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر آواز ضلع کمیٹی کے سکریٹری نے اعلان کیا کہ آئندہ 21 ستمبر 2025 اتوار کے روز ان موضوع پر رانی گنج کے کوئلہ مزدور بھون میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ جہاں سے اسرائیلی جارحیت اور شرجیل امام سمیت دیگر نوجوانوں کی غیر قانونی گرفتاری اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کے قرارداد منظور کر کے حکومت ہند کو بھیجا جائے گا۔

آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ حلقے کی 1230 پوجا کمیٹیوں کو درگا پوجا گرانٹ

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): انتظامیہ نے آسنسول کے رابندر بھون میں مختلف مسائل پر درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کی اس کوارڈینیشن میٹنگ میں آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے مختلف تھانوں کے افسران، سینئر افسران، ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، چیف ہیلتھ آفیسر اور پوجا کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔ پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے تمام پوجا کمیٹیوں سے اپیل کی کہ تمام پوجا پنڈالوں میں مناسب پولس فورس مہیا کرنا ممکن نہیں ہے اس لیے ہر پوجا کمیٹی کو زیادہ تعداد میں رضا کاروں کا تقرر کرنا چاہیے یہ رضا کار تماشائیوں کو کنٹرول اور ٹریفک کو کنٹرول کریں گے اس کے علاوہ سات سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھا جائے اور پنڈال میں بجلی کے کنکشن کا خاص انتظام کیا جائے اور اس پر خصوصی توجہ مبذول رکھی جائے کیونکہ زیادہ تر حادثات بجلی کے کنکشن کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ امسال 1230 پوجا کمیٹیوں کو گرانٹ دی جائے گی اور انتظامیہ نے 100 اضافی پوجا کمیٹیوں کے ناموں کی تجاویز بھیجی ہیں جن کی منظوری متوقع ہے واضح ہو کہ اس سال ریاستی حکومت نے فی پوجا کمیٹی کو لاکھ 10 ہزار روپے درگا پوجا انعقاد کرنے کے لئے گرانٹ دینے کا اعلان کیا ہے پوجا کمیٹی کو گرانٹ دینے کا کام شروع ہوگیا ہے آج کچھ پوجا کمیٹیوں کو چیک دیے گئے اور دو تین دن میں سب کو چیک دے دیے جائیں گیضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم نے کہا کہ محکمہ صحت سمیت کئی سرکاری محکموں کے اسٹال لگائے جائیں گے جہاں وہ مختلف پروجیکٹوں کو فروغ دیں گے اور ماہرین کو پوجا پنڈالوں میں ابتدائی طبی امداد کے لیے آکسیجن سلنڈر کے مناسب استعمال کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے

اسٹور منیجر پر 85 لاکھ روپے کا سونا چوری کرنے کا الزام

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول حلقے میں ایک بڑا اور چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کی ایک مقامی زیورات کی دکان کے اسٹور منیجر پر 85 لاکھ روپے سے زیادہ کا سونا چوری کرنے کا الزام ہے۔ اس سنسنی خیز معاملے نے پورے علاقے کے جیولری تاجروں کو ہلا کر رکھ دیا ہے پولیس میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، ملزم انوپ 2018 سے آسنسول میں ایک جیولر میں اسٹور منیجر کے طور پر کام کررہا تھا۔ اس کا گھر شمالی 24 پرگنہ کے دمدم مانک پور علاقے میں ہے کمپنی کے مالک نے پولیس کو بتایا کہ انوپ نے آہستہ آہستہ شوروم سے سونا نکال لیا ہے اور اپنے نام پر زیورات کی دکان کھول لی ہے۔ یہ دکان شمالی 24 پرگنہ کے ترون سین پلی علاقے میں واقع ہے۔ اس کا لائسنس براہ راست انوپ کے نام پر ہے۔ الزام ہے کہ منیجر کاریگروں کو زیورات بنانے کے لیے سونا دینے اور ان سے زیورات وصول کرنے کا ذمہ دار تھا اس کے علاوہ اسٹاک اور سیلز کا تمام ریکارڈ بھی ان کے ذمہ تھا۔ اس ذمہ داری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے کافی دیر تک چوری چھپے 2 لاکھ کا سونا نکالنا شروع کر دیا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ کئی بار اکاؤنٹ مانگنے کے باوجود انوپ نے کوئی واضح جواب نہیں دیا آخرکار جب تمام دستاویزات اور رجسٹر زبردستی چیک کیے گئے تو پتہ چلا کہ شوروم سے کل 855.554 گرام سونا غائب ہیاس کی تخمینہ قیمت تقریباً 85 لاکھ روپے ہے۔ واقعہ کا انکشاف ہوتے ہی سونے کے کاروبار سے وابستہ دیگر دکانداروں میں گہری تشویش پھیل گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات سے پوری انڈسٹری کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔ جیولر کے مالک نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نیفوری طور پر کیس کی تحقیقات شروع کردی اور آئی پی سی کی دفعہ 406 کے تحت ایف آئی آر درج کرلی گئی۔ پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ دکان اور لائسنس کے کاغذات کی جانچ کی جارہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اس چوری میں اور کون کون ملوث ہوسکتا ہے۔ دریں اثناء پولس حکام کا کہنا ہے کہ تفتیش پوری سنجیدگی کے ساتھ کی جارہی ہے اور اگر الزامات درست ثابت ہوئے تو جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کردیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ اس پورے واقعہ سے آسنسول کے صنعتی علاقے میں زیورات کے تاجروں اور عام صارفین دونوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ لوگ اب جاننا چاہتے ہیں کہ اتنی بڑی مقدار میں سونا بغیر پکڑے طویل عرصے تک چوری کیسے ہوا؟۔

رانی گنج چیمبر آف کامرس کا 64واں سالانہ اجلاس، معمر تاجروں اعزاز

رانی گنج 13 ستمبر: شہر کے ممتاز تجارتی ادارے رانی گنج چیمبر آف کامرس کا 64واں سالانہ عام اجلاس نہایت وقار اور پرامن ماحول میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں تمام تجاویز متفقہ طور پر منظور کرلی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر روہت کھیتان نے کہا کہ ان کے صدارتی دور کے چند ہی مہینے باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ ادارے کی عزت، وقار اور غیر جانبداری کو قائم رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ''کتنا کامیاب رہا، اس کا فیصلہ چیمبر کے اراکین ہی کریں گے۔ امید ہے آنے والے وقت میں بھی یہ روایت برقرار رہے گی۔'' اجلاس کے بعد ایک شاندار اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ان بزرگ تاجروں کو اعزاز پیش کیا گیا جنہوں نے 75 برس یا اس سے زیادہ عرصہ تجارت کے میدان میں اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ اس فہرست میں کل 51 تاجر شامل تھے، مگر مختلف وجوہات کی بنا پر 38 ہی شریک ہوسکے۔ ان سب کو مومنٹو، شال اور گلدستے پیش کر کے عزت افزائی کی گئی۔ تقریب میں خصوصی طور پر اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دتا اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی شریک ہوئے۔ اس موقع پر تاجروں نے شہر اور تجارت سے وابستہ مسائل بھی ان کے سامنے رکھے۔ اعزاز حاصل کرنے والے بزرگ تاجروں نے کہا کہ ہم ساری زندگی ٹیکس دیتے ہیں، خدمت کرتے ہیں اور چھٹی کے دن بھی سرکاری کاغذی کارروائیوں میں وقت گزارتے ہیں، لیکن حکومت کی جانب سے نہ پنشن ملتی ہے اور نہ دیگر سہولتیں۔'' خوشی اس بات کی ہے کہ کم از کم رانی گنج چیمبر آف کامرس نے ہماری خدمات کو تسلیم کیا اور ہمیں عزت بخشی۔'' صدر روہت کھیتان نے کہا کہ'' یہ تقریب صرف اعزاز دینے کی نہیں بلکہ ان بزرگوں سے آشیرواد لینے کی تقریب ہے۔ ہم نے بزرگ تاجروں کو عزت دینے کے لیے نہیں بلکہ ان کا آشیرواد لینے کے لیے بلایا ہے۔'' اسی طرح کارگزار صدر پردیپ باجوریا نے کہا کہ'' ہم نے اپنے بزرگ تاجروں کو نہیں بلکہ اپنے سپر اسٹارز کو اعزاز دیا ہے۔ ان کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔'' اس موقع پر آر پی کھیتان، اوم پرکاش باجوریا، مہیش کھڈیا، سکریٹری اروے کنڈو، ارون بھارتیہ، اجیت کیال، راجیش گنریوال، شرد کانوریا، منوج کیشری، کوشل سنگھ، راجیو باجوریا، دیویک سنگھ، جگدیش جھونجھنووالا، دیپک جالان، انیل لوہاروالا، آدتیہ وکرم کیجریوال سمیت کئی معزز اراکین بھی موجود تھے۔

نعمت پور جاوید مرڈر کیس میں اب تک 8 ملزمان گرفتار، پولس کی پریس کانفرنس میں انکشاف

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): نعمت پور رحمان پاڑہ میں دو ہفتے قبل معروف شخصیت جاوید باری کو ایک موٹر سائیکل پر دو سوار حملہ اور انکے گھر کے قریب ائے اور انکے سر پر فائرنگ کردی اس کیس میں اب تک آٹھ ملزمان کو گرفتار کیا جاچکا ہے اور دو ابھی تک مفرور ہیں۔ 29 اگست کی رات دیر گئے، کلٹی تھانے کے تحت نعمت پور تھانہ علاقے کے رحمان پاڑا علاقے میں موٹر سائیکل سوار دو شوٹروں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلٹی بورو آفس کے چہارم درجہ کے ملازم جاوید باری کو گولی مار کر ہلاک کردیا اور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگئے واقعے کے بعد جاوید کے اہل خانہ نے جاوید کی کزن فرح ناز پر قتل کا الزام لگایا اور اس کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ جاوید کے اہل خانہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ فرح ناز اور جاوید کے درمیان جلپائی گوڑی میں 38 اعشاریہ ایک اراضی پر تنازعہ تھا جاوید نے فرح کے خلاف مقدمہ بھی درج کرایا تھا کہ فرح نے جعلی کاغذات اور دستاویزات کی مدد سے زمین کا جعلی پاور معاہدہ کیا تھا جس کے ذریعے وہ زمین فروخت کرنے کی کوشش کررہی تھی جس کا جاوید کو علم ہوا اور اس نے اپنے کزن کے خلاف فراڈ کا مقدمہ درج کرایا اسی دوران فرح نے جاوید کے خلاف یہ بھی مقدمہ درج کرایا۔ جاوید کے اہل خانہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات کی بنیاد پر نعمت پور تھانہ پولس نے کیس کی تفتیش شروع کردی اور فرح ناز کی تلاش شروع کر دی پولیس کو پتہ چلا کہ فرح جلپائی گوڑی میں ہے پولیس نے مزید تفتیش کرتے ہوئے فرح کے بھائی انتخاب عالم کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے لے گئے پوچھ گچھ کے ابتدائی مراحل میں فرح کے بھائی انتخاب نے کیس میں پھنس جانے اور جیل جانے کے خوف سے پولیس کو ساری کہانی سنائی جس کے بعد پولیس کو انتخاب کے بیانات سے کیس میں تقویت ملی جس کے بعد پولیس نے ایک ہفتے کے اندر قتل کا سارا معمہ حل کرلیا اور ایک کے بعد ایک قتل کی سازش کرنے والی فرح ناز کو نہ صرف گرفتار کیا بلکہ قتل کرنے والے شوٹر گینگ کے کئی ارکان کو بھی گرفتار کرلیا۔ اس معاملے میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی پی ویسٹ سندیپ کررا نے کلٹی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے جاوید قتل کیس میں ایک اور کامیابی حاصل کی ہے، جس میں پولیس نے آسنسول بسٹن بازار سے چاند کو گرفتار کیا ہے، جس کے پاس سے ایک بندوق اور تین زندہ کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔ سندیپ کررا نے یہ بھی کہا کہ جاوید کا قتل زمینی تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے اور اس قتل کیس کا کوئی بھی ملزم کسی بھی مجرم گروہ میں شامل نہیں ہے لیکن جس طرح سے واردات کو انجام دیا گیا، اسے پیشہ ور مجرموں کی طرح انجام دیا گیا واقعے کو انجام دینے کے لیے فرح کے شوہر یعنی جاوید کے بہنوئی نے بیوی کے کہنے پر سیف علی قریشی عرف چاند کو 5 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا، جس کے بعد چاند نے جاوید قریشی کو جاوید باری کو قتل کروانے کی ذمہ داری سونپی، جس کے بعد جاوید قریشی نے جاوید باری کو ریکی کیا، جب وہ ایک ہفتے کے لیے جاوید باری کہاں سے آتا ہے تو وہ کہاں سے جاتا ہے۔ جہاں وہ بیٹھتا ہے، کس کے ساتھ گھومتا ہے، اس کی ہر حرکت پر نظر رکھی جاتی تھی اور پھر جرم کو انجام دینے کے لیے رحمان پاڑا کی گلی کا انتخاب کیا گیا جو کہ نعمت پور بازار سے جاوید باری کے گھر کی طرف جاتی ہے اس گلی میں بہت کم لوگ آتے اور جاتے ہیں، اس کے علاوہ اس گلی سے فرار ہونے کے بہت سے راستے ہیں، لیکن قاتل بھول گئے کہ انہوں نے لانا مارا ہے، اس گلی کو بھی مار دیا ہے سی سی ٹی وی کیمرہ لگا ہوا، اس کے علاوہ شوٹر شاید یہ بھی بھول گئے کہ جو لوگ اسے مارنے کا ٹھیکہ دے رہے ہیں وہی لوگ انہیں بے نقاب بھی کر سکتے ہیں گولی چلانے والوں کی ان دو غلطیوں نے انہیں نہ صرف جیل کا راستہ دکھایا بلکہ انہیں یہ سبق بھی سکھایا کہ جرم کرنے کے لیے وہ جتنے بھی ہتھکنڈے اختیار کرلیں اور پیشہ ور مجرم بننے کی کوشش کریں لیکن اس قسم کی سوچ، چائے کی پیالی، ہر کسی کی سمجھ میں نہیں آتی، سندیپ کررا نے یہ بھی بتایا کہ جن لوگوں نے جرم کو انجام دیا تھا پولیس نے موٹر سائیکل پر سوار دونوں شوٹروں 19 سالہ عادل عالم اور محمد احتشاہ عرف سونو کو پہلے ہی گرفتار کرلیا ہے۔ سندیپ کررا نے بتایا کہ اس معاملے میں پولیس نے آٹھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے جن میں انتخاب عالم، فرح ناز، عادل عالم اور محمد احتشا عرف سونو، منوج سلطان، فضل شاہ، سید اختر، شفیق علی قریشی عرف چاند شامل ہیں۔ جبکہ قتل کا ٹھیکہ دینے والے جاوید کے بہنوئی اور فرح کے شوہر آصف خان اور قتل کو انجام دینے کے لیے جاوید باری کی سات روز تک ریسکیو کرنے والا جاوید قریشی تاحال مفرور ہیں پولیس ان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔

☆☆☆

این آئی ٹی درگاپور میں طالب علم کے سوال پر مرکزی وزیر سوکانتو مجمدار برہم

آسنسول: 13 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سوکانتو مجمدار اس وقت بے چین ہوگئے جب درگاپور میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) کے ایک طالب علم نے ان سے ملک کے شہریوں کے بنیادی حقوق پر سیدھا سوال پوچھا سوال ختم ہونے سے پہلے ہی وزیر کے پاس بیٹھے این آئی ٹی کے ڈائریکٹر نے طالب علم سے مائیک چھین لیا اور صورتحال کو سنبھالا اس واقعہ پر تعلیمی ادارے کے ہال میں ہنگامہ مچ گیا ساتھ ہی اس واقعہ کو لے کر سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچ گئی ہے مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم نے بعد میں اس کی وضاحت کی۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ ہندوستان کی موجودہ صورتحال ہے اور اسی وجہ سے طلبہ اپنے غصے کا اظہار کررہے ہیں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، درگاپور میں انجینئرنگ کے طلباء کے لئے ترقی یافتہ ہندستان اور خود انحصار ہندستان کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا اس پروگرام میں مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکانتا مجمدار موجود تھے مرکزی وزیر مملکت نے طلبہ سے براہ راست خود انحصاری اور ترقی یافتہ ہندوستان کے حل کے لیے کہا اس دوران ایک طالب علم نے سکانتا مجمدار سے پوچھا، " کہاں ہیں ہندوستان کے شہریوں کے بنیادی حقوق؟ " راجستھان میں چھت گرنے سے سات طالب علموں کی موت کا جواب کہاں ہے؟ ایک اور طالب علم نے قومی تحفظ سے متعلق سوال کیا تب سوکانتو مجمدار نے کہا، "میں سوال نہیں جاننا چاہتا تھا، میں اس کا حل جاننا چاہتا تھا، اگر ضرورت پڑی تو وہ ایک دن کے لیے وزیر اعظم بنا کر کیا کریں گے؟۔ اس کے باوجود دونوں طلباء نے مرکزی وزیر مملکت سے بحث شروع کر دی۔ آیوش بینوا نامی طالب علم نے کہا کہ ہندستان کے شہریوں کے بنیادی حقوق چھینے جا رہے ہیں، راجستھان میں تعلیمی نظام تباہ ہو چکا ہے اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ میں نے یہ سوال کیا۔ لیکن مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔ الٹا وزیر مملکت غصے میں آگئے ڈائریکٹر صاحب نے مجھ سے مائیک چھین لیا اس کے جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سوکانتو مجمدار نے کہا کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے بنیادی حقوق کی کہاں خلاف ورزی ہوئی ہے؟ وہ کچھ نہ کہہ سکا۔ پہلے آپ دیکھیں اور سوچیں کہ میں نے کیا کیا؟ شاید کسی نے گھڑ لیا ہو۔ ذات پات کے تحفظ کا معاملہ آئینی معاملہ ہیاس کے ساتھ ہی آج نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم نے بنگال میں امن وامان کی صورتحال پر ریاستی حکومت پر کڑی تنقید کی انہوں نے کہا کہ گلشن کالونی میں جو کچھ ہوا وہ بنگال میں ہر جگہ ہوسکتا ہیوہاں کے ایم ایل اے اور کونسلروں کے درمیان اقتدار کی کشمکش جاری ہے انہوں نے مزید کہا کہ ممتا بنرجی بنگال کو لندن بنانے گئی تھیں اب یہ پاکستان اور افغانستان بن چکا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے پورے معاملے پر بی جے پی پر حملہ کیا ہے مغربی بردوان کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا، وہ کسی کی نہیں سنتے۔ وہ کسی کو جواب نہیں دیتے اس تعلیمی ادارے کے طلباء ـ تعلیم یافتہ ہیں۔ وہ سوکانتو مجمدار کی من گھڑت کہانی پر کیوں توجہ دیں گے؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ بی جے پی کی روایت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی صحافیوں کا سامنا کرنے سے ڈرتے ہیں۔ وہاں یہی ہوگا ساتھ ہی ضلع ترنمول کے ترجمان اجول مکھرجی نے کہا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں کس سیاسی پارٹی نے بھیجا ہے جس طالب علم نے سوال اٹھایا وہ بی جے پی کی حکومت والی ریاست سے ہے دراصل ہندوستان کے لوگوں کو بنیادی حقوق نہیں مل رہے ہیں آج انہوں نے وزیر کے سامنے اپنے غصے کا اظہار کیا اور ناراض ہونے کی کوئی بات نہیں ہیعوام نے انہیں ایم پی منتخب کیا ہے۔ اگر اس نے عوام کی بات نہ مانی تو اسے اپنے عہدے سے ہاتھ دھونا پڑیں گے حکومت جو کررہی ہے اس کا جواب اسے دینا پڑے گا۔

ایشیا کپ میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ تو بالکل یکطرفہ ہے

انڈیا کے سپر اسٹار کھلاڑیوں کے مقابلے میں پاکستان کی ٹیم کوئی بھی اہمیت نہیں رکھتی

ابوظہبی، 13/ستمبر: ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں 14 ستمبر کو انڈیا کا مقابلہ روایتی حریف پاکستان سے ہے اور اس میچ کو رد کرنے اور انڈیا پاکستان کے ساتھ اس انٹرنیشنل میچ میں نہ کھیلنے کے لئے سپریم کورٹ میں بھی ایک اپیل دائر کی گئی تھی جس میں جج نے اس اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس کھیل سے متعلق عدالت اپنا کوئی فیصلہ سنانے سے قاصر ہے اور اگر یہ کھیل ہوتا ہے تو ہونے دیں، یہ محض کھیل ہی تو ہے، اسے مسترد کرنے یا انڈیا کو پاکستان کے ساتھ کھیلنے نہ دینے کے سلسلے میں عدالت اسے ضروری نہیں سمجھتی اور پھر یہ ایک انٹرنیشنل میچ ہے کوئی آپسی لیگ میچ نہیں ہے اور حکومت ہند نے بھی جب فیصلہ سنادیا ہے کہ انڈیا اور پاکستان کا میچ صرف انٹرنیشنل ٹورنامنٹوں میں ہوگا اور دونوں باہمی لیگ میں نہیں کھیلیں گے۔ پاکستانی دہشت گردوں نے اسی سال چند ماہ قبل پہلگام (جموں کشمیر) میں حملہ کیا تھا اور دو درجن کے قریب سیاحوں کو بغیر کسی اشتعال کے گولی مار کر ہلاک کردیا تھا جس کے خلاف انڈیا نے پاکستان کے خلاف آپریشن سیندور شروع کیا تھا اور پاکستان کے 9 دہشت گردوں کے تربیت دینے والے مراکز کو مسمار کردیا تھا اور پاکستان کی طرف سے بھی باقاعدہ نیوکلیائی جنگ کی تیاریاں ہونے لگی تھیں جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اپنے دعوے کے مطابق انہوں نے 88 گھنٹوں کے اندر انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ رکوادی اور دونوں ملکوں کو تجارتی ناکہ بندی کے نام پر دہشت زدہ کرکے جنگ روک دینے پر مجبور کیا لہذا اس ممکنہ نیوکلیائی جنگ میں جو توقع سے بڑھ کر نقصانات اور اتلاف جان ہوتے وہ بچ گئے لہذا انہیں نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا نوبل انعام کا مطالبہ کرنا دور حاضر کا سب سے بڑا مذاق ہے اور اس نوبل پرائز برائے امن کو حاصل کرکے وہ دنیا کے امن برداروں کی تضحیک کرنا چاہتے ہیں کہ ان کے اشارے اور ایماء پر اسرائیل نے 75000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور اس وقت وہ پورے مملکت اسلامی میں حملہ کرکے انہیں دہلا رہا ہے اور وہ امن کا نوبل انعام حاصل کررہے ہیں۔ بہرکیف اس وقت کھیل کی سیاست انتہائی پراگندگی کا شکار ہوچکی ہے اور جو صحیح معنوں میں کھیل کے متلاشی اور قابل کھلاڑیوں کی تعریف و توصیف کرنا چاہتے ہیں اور انڈیا اور پاکستان کے سابق لیجنڈ کھلاڑیوں عمران خان، ماجد خان، ظہیر عباس، وقار یونس، وسیم اکرم اور کپل دیو، سنیل گواسکر، بشن سنگھ بیدی، انیل کمبلے اور سچن تندولکر کی باتیں یاد کرتے ہیں اور اسی نیت سے انڈیا اور پاکستان کا میچ دیکھنے کے متلاشی ہوتے ہیں، انہیں کھیل کے نام پر اب یہی سیاست دیکھنے کوملتی ہے۔

اس وقت انٹرنیشنل سطح پر پاکستان کے مقابلے میں انڈین ٹیم بہت زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ انڈیا کے سوریہ کمار یادو، شبھمن گل، جسپریت بمراہ، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن جیسے کھلاڑیوں کے مقابلے میں پاکستان کی ٹیم للّی پٹ سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی۔ انڈیا نے ایشیا کپ کے افتتاحی میچ میں یواے ای کو 4.5 اوور میں شکست فاش دیکر جس طرح سے ایشیا کپ میں شاندار شروعات کی ہے بالکل اسی انداز میں 14 ستمبر کو انڈیا اور پاکستان کے درمیان بھی مقابلہ ہوگا اور یہ مقابلہ بھی انڈیا اور یواے ای، عمان اور ہانگ کانگ جیسی کرکٹ کی کمزور ٹیموں کے مانند ہوگا کیونکہ پاکستانی ٹیم میں اس وقت ایک بھی کھلاڑی ایسا نہیں ہے جو بین الاقوامی سطح پر اپنی پہچان رکھتا ہو جبکہ انڈیا کا ہر کھلاڑی اپنی جگہ پر ماسٹر پیس ہے اور اس میچ میں انڈیا، پاکستان کو بدترین شکست دیکر پہلگام کی آگ کو ٹھنڈی کرسکتا ہے۔ پاکستان کے سابق کپتان اور وزیر اعظم عمران خان کی یہ بات بھی اچھی تھی کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ ضرور ہو اور سخت ترین جنگ ہو لیکن یہ جنگ کرکٹ کے میدان تک محدود ہونی چاہئے اور کرکٹ میچ ختم ساری دشمنی بھی ختم اور پھر دونوں آپس میں روایتی پڑوسی۔

نیرج چوپڑا اپنے خطاب کا دفاع کرنے اتریں گے

ٹوکیو، 13 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کا بہترین جیولین تھرو ٹیلنٹ 13 سے 21 ستمبر تک ٹوکیو میں ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے دوران جاپان کے باوقار نیشنل اسٹیڈیم میں دیکھنے کو ملے گا۔ مردوں کے جیولین تھرو ایونٹ کے دفاعی چیمپئن نیرج چوپڑا ایک متاثر کن ہندوستانی دستے کی قیادت کریں گے، جس میں انورانی جیسی تجربہ کار اور نئی اسپرنٹ سنسنیشن انیمیش کجور شامل ہوں گے، جو عالمی چیمپئن شپ میں مردوں کی 200 میٹر دوڑ کے لیے کوالیفائی کرنے والے پہلے ہندوستانی اسپرنٹر ہیں۔ اسپرنٹ، جمپ، تھرو اور ڈسٹنس ایونٹس میں اعلی توقعات کے ساتھ، یہ چیمپئن شپ ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لیے ایک فیصلہ کن لمحہ اور ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگی۔ 13 سے 21 ستمبر تک، ہندوستان میں جیو ہاٹ اسٹار اور آفیشل براڈ کاسٹر اسٹار اسپورٹس نیٹ ورک پر خصوصی طور پر تمام لائیو ایکشن کا تجربہ کریں۔ ٹوکیو میں عالمی ستارے بھی اپنا جلوہ بکھیرتے نظر آئیں گے، جن میں جرمنی کے جولیان ویبر، گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز اور پاکستان کے ارشد ندیم شامل ہیں، جن کا جیولین تھرو مقابلے میں ایک بار پھر نیرج چوپڑا سے مقابلہ ہوگا۔ دیگر بڑے ناموں میں امریکی اسپرنٹ اسٹار نوا لائلز، ڈچ ہرڈلر فیمکے بول اور جاپان کی ہاروکا کیتا گچی شامل ہیں۔

پاٹیدار اور راٹھور کی سنچریوں سے سنٹرل زون نے میچ پر مضبوط گرفت بنائی

بنگلورو، 13 ستمبر (یواین آئی) لیش راٹھوڑ (ناٹ آؤٹ 137)، کپتان رجت پاٹیدار (101) کی شاندار سنچری اور دانش مالیور (53) کی نصف سنچری کی بدولت سنٹرل زون نے دلیپ ٹرافی کے فائنل مقابلے کے دوسرے دن جمعہ کو ساؤتھ زون کے خلاف پہلی اننگز میں پانچ وکٹ پر 384 رنز بناکر 235 رنز کی برتری حاصل کرتے ہوئے میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ سنٹرل زون نے کل 50 رنز کے اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں واسوکی کوشک نے اکشے واڈکر (22) کو آؤٹ کرساؤتھ زون کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد گرجپر یت سنگھ نے شبھم شرما (6) اور دانش مالیور (53) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان رجت اور لیش راٹھوڑ نے چوتھے وکٹ کے لیے 167 رنز کی شراکت داری کرکے سنٹرل زون کو بڑی برتری کی طرف لے گئے۔ 68ویں اوور کی پہلی گیند پر گرجپر یت سنگھ نے رجت پاٹیدار کو وکٹ کیپر اظہرالدین کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کراکر اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ رجت نے 115 گیندوں پر 12 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 101 رنز بنائے۔ تھوڑی دیر بعد اپیندر یادو (5) کو ایم ڈی ندھیشش نے آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ البتہ لیش راٹھوڑ جمے رہے اور انہوں نے اپنی سنچری مکمل کی۔ دن کے کھیل کے اختتام پر سنٹرل زون نے 104 اوورز میں پانچ وکٹ پر 384 رنز بنالیے ہیں اور لیش راٹھوڑ ناٹ آؤٹ (137) اور سارانش جین ناٹ آؤٹ (47) کریز پر موجود ہیں۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے ناٹ آؤٹ 118 رنز کی شراکت داری ہوچکی ہے۔ ساؤتھ زون کی طرف سے گرجپر یت سنگھ نے تین وکٹ لیے، جبکہ واسوکی کوشک اور ایم ڈی ندھیش نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پاکستانی ہاکی ٹیم کے لئے غیر ملکی ماہر کوچ کی ضرورت ہے طاہر زمان

اسلام آباد، 13 ستمبر (یواین آئی) پاکستان ہاکی ٹیم کے ہیڈ کوچ طاہر زمان نے پاکستانی ٹیم کے لیے غیر ملکی ماہر کوچز کو ضروری قرار دے دیا۔ جیو نیوز کے مطابق طاہر زمان نے کہا ہے کہ اسٹرنتھ اینڈ کنڈیشنگ اور گول کیپنگ کے لیے غیر ملکی ماہر کوچز کی ضرورت ہے، یہ دو شعبے ایسے ہیں جہاں ہمیں بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بہترین ایکسپرٹ ان شعبوں کے لیے لے کر آئیں، ان شعبوں میں غیر ملکی کوچز کو زیادہ بہتر سمجھا جاتا ہے، پرو ہاکی لیگ آسان ٹورنامنٹ نہیں ہے، ان شعبوں پر ہمیں بہت کام کرنا ہے۔ ہیڈ کوچ کا کہنا ہے کہ فزیکل فٹنس اور گول کیپنگ کا پوری ٹیم کی کارکردگی پر مثبت اثر پڑتا ہے، پرو ہاکی لیگ سے قبل کئی ممالک سے سیریز کھیلنے کے لیے بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ طاہر زمان نے مزید کہا کہ پاکستان ہاکی فیڈریشن کی کوشش ہے کہ سیریز کو ممکن بنایا جائے۔ ملائیشیا، بنگلا دیش اور اسپین کے خلاف زیادہ سے زیادہ کوشش ہے کہ میچز کا موقع ملے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پرو ہاکی لیگ کی تیاری کے لیے انٹرنیشنل میچز کھیلنا ضروری ہیں۔

ساتوِک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی سیمی فائنل میں

ہانگ کانگ، 13 ستمبر (یواین آئی) ساتوِک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی لی نِنگ ہانگ کانگ اوپن 2025 کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ اس ہندوستانی جوڑی نے ملیشیا کے جنید عارف اور رائے رِنگ یاپ کے خلاف پہلا گیم 21-14 سے جیتا، لیکن دوسرا گیم 20-22 سے معمولی فرق سے ہار گئے۔ انہوں نے فیصلہ کن گیم میں شاندار واپسی کرتے ہوئے 21-16 سے کامیابی حاصل کی اور سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ اب ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ چینی تاپے کے چن چنگ کوان اور لن بن وِئی سے ہوگا۔

شوٹر تیجسوِنی ساونت کا کمالِ ہنر ہندوستان کے لیے فخر کا باعث

یوم پیدائش 12 ستمبر پر خاص

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) کہتے ہیں کوئی بھی نیا کام شروع کرنے کے لیے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی۔ یہ انسان کی خواہش اور قوت ارادی پر منحصر ہے کہ وہ کب اور کس سمت میں پرواز بھرتی ہے۔ اولمپک کھیلوں میں جگہ بنانے والے کھلاڑیوں کی بھی اپنی الگ پہچان ہے اور آگے بڑھنے کا اُن کا جذبہ قابل دید ہے۔ 40 سالہ تیجسونی ساونت بھی ہندوستان کی جانب سے اولمپکس میں حصہ لینے والی ایسی ہی ایک کھلاڑی ثابت ہوئیں جنہوں نے زندگی کے اُس پڑاؤ پر اولمپک میں قدم رکھا، جہاں اکثر لوگ تھکنے لگتے ہیں۔ تیجسونی ساونت ایک پیشہ ور ہندوستانی شوٹر ہیں جو بنیادی طور پر 50 میٹر رائفل کے زمرے میں حصہ لیتی ہیں۔ ہندوستانی شوٹر تیجسونی ساونت 12 ستمبر 1980 کو مہاراشٹر کے کولہاپور میں پیدا ہوئیں۔ تیجسونی کے والد رویندر ساونت ہندوستانی بحریہ میں تھے۔ بحریہ کے ایک افسر کے گھر جنم لینے والی تیجسونی کے لیے بندوقیں اور گولیاں کبھی اجنبی نہیں رہیں۔ 2003 میں جب انہوں نے نشانہ بازی کو کریئر کے طور پر اپنایا تو کسی کو تعجب نہ ہوا۔ تیجسونی نے کولہاپور میں جے سنگھ کسلے کی کوچنگ کے تحت اپنی پریکٹس کا آغاز کیا۔ بچپن میں انہیں مختلف مشکلات کا سامنا رہا۔ ایک بار تو انہیں رائفل خریدنے کے لیے قرض تک لینا پڑا۔ اتنا ہی نہیں، صورتحال ایسی بھی آئی کہ اپنے پسندیدہ کھیل کو چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا لیکن والد نے انہیں کھیل جاری رکھنے کی ترغیب دی اور نوکری کا فیصلہ کرنے کے بعد تیجسونی نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ شوٹر بننے کے خواب کے ساتھ، تیجسونی ساونت نے 13 سال کی عمر میں تربیت شروع کی۔ تیجسونی نے جے سنگھ کسلے کی رہنمائی میں اپنے کھیل کی مشق شروع کی اور رائفل شوٹنگ میں قومی اور بین الاقوامی دونوں سطحوں پر نام کمایا۔ انہوں نے 2019 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں 1171 کے اسکور کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہنے کے بعد ٹوکیو میں 2020 کے اولمپک کھیلوں کے لیے کوٹہ حاصل کیا۔ ساونت نے 2004 میں اسلام آباد میں 9ویں ساؤتھ ایشین اسپورٹس فیڈریشن گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی جہاں انہوں نے ہندوستان کے لیے طلائی تمغہ جیتا۔ سال 2006 کی قومی چیمپئن شپ میں ان کی صلاحیت کھل کر سامنے آئی، جہاں انہوں نے 5 طلائی، 6 چاندی اور 5 کانسے کے تمغے جیت کر شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے کامن ویلتھ گیمز میں بھی اپنی فتوحات کا سلسلہ جاری رکھا اور دو طلائی تمغے حاصل کیے۔ ان کی شاندار کامیابیوں کا سفر 2010 کی عالمی چیمپئن شپ اور 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں فتح کے ساتھ جاری رہا، جہاں انہوں نے 457.9 پوائنٹس کے ساتھ نئے گیمز کا ریکارڈ بنایا۔ انہیں ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے والی انجلی وید پاٹھک بھاگوت اور عالمی ریکارڈ رکھنے والی سوما شیرور سے پہلے 2006 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ 2006 میں، تیجسونی نے میلبورن میں کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل سنگلز اور خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل ڈبلز اونیت کور سدھو کے ساتھ مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتے۔ ساونت نے میونخ میں 2009 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ 8 اگست 2010 کو وہ میونخ، جرمنی میں 50 میٹر رائفل پرون مقابلے میں عالمی چیمپئن بنیں۔ وہ 50 میٹر رائفل پرون مقابلے میں عالمی ریکارڈ کے مساوی اسکور کے ساتھ عالمی چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر بنیں۔ 2010 کی عالمی شوٹنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ ملا۔ 50 میٹر رائفل مقابلے میں ان کی کارکردگی نے اس سال ہندوستان کی اولمپک تمغے کی امیدیں بڑھادی ہیں۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں ساونت نے خواتین کے 50 میٹر رائفل پرون سنگلز میں چاندی اور خواتین کے 50 میٹر رائفل مقابلے میں، مینا کماری کے ساتھ کھیلتے ہوئے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے اس مقابلے میں خواتین کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ایونٹ میں، لجا کماری گوسوامی کے ساتھ بھی چاندی کا تمغہ جیتا۔ 12 اپریل 2018 کو تیجسونی نے خواتین کے 50 میٹر رائفل پرون فائنلز میں 618.9 کے مجموعی اسکور کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ 13 اپریل 2018 میں تیجسونی نے خواتین کی 50 میٹر رائفل 3 پوزیشن فائنلز میں طلائی تمغہ جیتا۔ انہوں نے 457.9 کے کل پوائنٹس کے ساتھ گیم ریکارڈ (جی آر) قائم کیا۔ کامن ویلتھ گیمز 2018 میں شوٹر تیجسونی ساونت نے گولڈ کوسٹ میں جاری سی ڈبلیو جی 2018 میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے خواتین کے 50 میٹر رائفل پرون ایونٹ میں 618.9 پوائنٹس حاصل کیے اور ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا 25 واں تمغہ جیتا۔

ساونت سے پہلے منو بھکر اور حنا سدھو نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے لیے طلائی تمغے جیتے تھے۔ ایک اور ہندوستانی انجم مدگل چھ راؤنڈ سے کل 602.2 پوائنٹس کے ساتھ 16 ویں نمبر پر رہیں۔ سنگاپور کی رائفل اسٹار مارٹینا لنڈسے ویلوسو نے کھیلوں کے ریکارڈ 621.0 کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ اسکاٹ لینڈ کی سیونائڈ میکینٹوش نے بیلمونٹ شوٹنگ سینٹر میں 618.1 کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2010 میں میونخ میں ساونت 50 میٹر رائفل پرون مقابلے میں عالمی چیمپئن بنیں۔ ان کی کچھ اہم کامیابیاں اس طرح ہیں۔ تیجسونی نے سال 2004 - میں اسلام آباد میں منعقدہ ساؤتھ ایشین اسپورٹس فیڈریشن گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا۔ سال 2006 - تیجسونی ساونت نے میلبورن میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں 10 میٹر ایئر رائفل جوڑی اور 10 میٹر ایئر رائفل زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا۔ 2010 - وہ میونخ میں منعقدہ عالمی چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر بنیں۔ ساونت نے دولت مشترکہ کھیلوں میں 50 میٹر رائفل کے زمرے میں دو چاندی کے تمغے اور ایک کانسہ کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ 2011 - شوٹنگ میں شاندار کارکردگی کے لیے حکومت ہند کی طرف سے باوقار ارجن ایوارڈ حاصل کیا۔ 2018 - کامن ویلتھ گیمز میں 50 میٹر رائفل 3 پوزیشن اور 50 میٹر رائفل پرون ایونٹس میں سونے اور چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

تیجسونی کو 29 اگست 2011 میں باوقار ارجن ایوارڈ ملا۔ تیجسونی ساونت نے شوٹنگ کو دل سے اپنایا اور پورے عزم کے ساتھ اس میدان میں ڈٹی رہیں۔ بہت سی لڑکیاں جنہوں نے ایک بار ان کے ساتھ شوٹنگ کی تھی انہوں نے کھیل چھوڑ دیا، بہت سی لڑکیاں ایسی بھی تھیں جنہوں نے اپنا گھر بسانے کی وجہ سے اس کھیل کی طرف دوبارہ مڑکر نہیں دیکھا۔ لیکن تیجسونی کے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔ حالانکہ تیجسونی کو بھی شادی کے لیے دباؤ کا سامنا کرنا پڑا اور ایک مقام پر ایسا لگا کہ ان کے پاس کھیل چھوڑنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، لیکن ان کے شوہر سمیر نے ان کی حوصلہ افزائی کی اور اپنا کریئر بنانے کی ترغیب دی۔ تیجسونی کا خیال ہے کہ شادی کے بعد شوٹنگ رینج پر ان کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے۔ تیجسونی کو محکمہ کھیل میں آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی (او ایس ڈی) کے طور پر بھی مقرر کیا گیا تھا۔ تیجسونی ساونت کا شمار ان کھلاڑیوں میں ہوتا ہے جنہوں نے قومی اور عالمی سطح پر نہ صرف اپنے ہنر کا لوہا منوایا بلکہ ہندوستان کا وقار بلند کرتے ہوئے ایک قابل تقلید مثال قائم کی۔ بلا شبہ ہندوستان کو ان کے کمالِ فن پر ناز ہے۔

عالمی تیراندازی چمپئن شپ میں دو تمغوں کے ساتھ ہندوستان کا سفر ختم

گوانگجو (جنوبی کوریا)، عالمی تیر اندازی چیمپئن شپ 2025 میں جمعہ کے روز ہندوستان کی گاتھا کھڈکے، ریکرو کے پری کوارٹر فائنل میں تین بار کی اولمپک چیمپئن جنوبی کوریا کی لم سی-ہیون سے ہار گئیں۔ اس شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر دو تمغوں کے ساتھ ختم ہوگیا۔ ہندوستان نے ایک طلائی اور ایک نقرئی تمغہ جیتا۔ 15 سالہ گاتھا کھڈکے کو ریکرو کے پری کوارٹر فائنل میں دنیا کی نمبر ون اور تین بار کی اولمپک چیمپئن میزبان لم سی-ہیون نے 6-0 سے شکست دی۔ یہ تیسری بار ہے کہ ہندوستان عالمی چیمپئن شپ میں ریکرو میں تمغہ حاصل نہیں کرسکا۔ ریکرو میں آخری تمغہ 2019 میں آیا تھا جب ترون دیپ رائے، اتنوداس اور پروین جادھو کی مردوں کی ٹیم ڈین بوش میں فائنل تک پہنچی تھی۔ عالمی چیمپئن شپ میں چھٹی بار شرکت کرنے والی چار بار کی اولمپئن دیپیکا کماری بھی کل خواتین کے انفرادی ریکرو ایونٹ کے تیسرے راؤنڈ میں انڈونیشیا کی دیانند چوئیرُ نسا سے 6-4 سے ہار گئیں۔ وہ کوالیفائنگ راؤنڈ میں چھٹے نمبر پر رہی تھیں۔ ہندوستان کے نمایاں مرد ریکرو تیرانداز، اولمپئن دھیرج بوما دیورا بھی کوالیفکیشن میں 39ویں مقام پر رہنے اور پہلے ناک آؤٹ راؤنڈ میں ٹوکیو 2020 کے چیمپئن میٹے گازوز سے ہارنے کے بعد جلد باہر ہوگئے۔ عالمی تیراندازی چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کے دونوں تمغے کمپاؤنڈ ایونٹس میں آئے۔ رشبھ یادو، اَمن سَینی اور پرتھمیش فوگے نے فرانس کو 233-235 سے ہراکر ہندوستان کا پہلا مردوں کا ٹیم طلائی تمغہ جیتا۔ یادو نے جیوتی سُریکھا وینم کے ساتھ مل کر مکسڈ ٹیم ایونٹ میں نقرئی تمغہ بھی حاصل کیا۔

کپل دیو نے ہندوستانی ٹیم کے لیے نیک خواهشات کا اظہار کیا

نئی دہلی، 13 ستمبر (یواین آئی) ورلڈ کپ فاتح کپتان کپل دیو نے ہندوستانی ٹیم کو ایشیا کپ میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف مقابلے کے لئے نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ انڈین پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے صدر کپل نے پی جی ٹی آئی کے جمعہ کے روز یہاں منعقد ایک پروگرام میں کہا، "میں ہندوستانی ٹیم کو اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے کہ آپ مجھ سے کرکٹ سے متعلق سوال کریں۔" کپل نے بعد میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں اتنا ہی کہا کہ ہندوستان کی ٹیم یہ مقابلہ جیتے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 14 ستمبر کو ایشیا کپ میں مقابلہ ہونا ہے۔ اپنے وقت کے عظیم آل راؤنڈر نے ساتھ ہی کہا کہ ہندوستان نے پچھلے مقابلے میں جیسا کھیل پیش کیا تھا وہ قابل تعریف تھا۔ اسے دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی ٹیم اس بار بھی ہمیں فخر دلائے گی۔ وراٹ اور روہت جیسے سینئر کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کے بارے میں پوچھے جانے پر کپل نے کہا کہ انہوں نے اپنے وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اب باری نئے کھلاڑیوں کی ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 14th September 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۴؍ستمبر ۲۰۲۵ء

آج انڈیا اور پاکستان کے درمیان جذبات سے عاری میچ

پہلگام سانحہ کے بعد جذبات کی گرماگرمی میں اب کوئی رونق نہیں

ابوظہبی، 13 ؍ستمبر: انڈیا نے یو اے ای اور پاکستان نے عمان کے خلاف بڑی جیت کے ساتھ خود کو بڑے میچ کے لئے تیار کرلیا ہے جب دونوں کے درمیان کل 14 ؍ستمبر کو زبردست مقابلہ ہوگا مگر اس مقابلے کو بالکل یکطرفہ کہا جاسکتا ہے کیونکہ پاکستان کے پاس نہ تو اچھے فاسٹ بالرز ہیں اور نہ اسپینرز ہیں اور جو بلے باز ہیں ان کا حشر عمان کے بالروں نے دکھا دیا جب پاکستان کے تجربہ کار بلے باز بہت ہی مشکل سے 160 رن بنا سکے، یہ اور بات ہے کہ عمان جو پہلی مرتبہ ایشیا کپ میں محض ناموری کے شامل ہوا، اس کے ناتجربہ کار بلے باز 167 رن پر آل آؤٹ ہوگئے اور پاکستان کو 93 رنوں سے کامیابی مل گئی جس طرح سے انڈیا نے یو اے ای کے خلاف بہترین فاسٹ اور اسپین گیند بازی کے ذریعہ اپنا سکہ جمالیا تھا اور محض 4.5 اوور میں 58 کے ہدف کو پار کرکے آدھ گھنٹے کے اندر اندر وہ میچ 9 وکٹ سے جیت لیا تھا۔ ابھیشیک شرما اس میچ میں 30 رن بنا کر ایک غیر ضروری شاٹ کھیل کر آؤٹ ہوگئے تھے۔ پاکستان کی بیٹنگ لائن میں اگر تجربہ کاری کے نچوڑ پر نظر ثانی کی جائے تو پتہ چلے گا کہ صرف فخر زماں ایسا بلے باز ہے جس کے اندر تجربہ کاری ہے۔ سلیکٹروں نے کس وجہ سے امام الحق کو نظر انداز کیا یہ سمجھ میں آنے والی بات نہیں، جس طرح سے انڈین سلیکٹروں نے شریاس ایرؔ اور محمد سراج کو نظر انداز کیا اور لنگڑے گھوڑے جسپریت بمراہ کو ترجیح دی جبکہ پراسیدھ کرشنا بھی ٹیم میں ضروری تھا۔ اس وقت ان اہم کھلاڑیوں کے نہ ہونے کے باوجود سوریہ کمار یادو اور شبھمن گل، سنجو سیمسن، ابھیشیک شرما جیسے بلے بازوں کی موجودگی میں ٹیم انڈیا مضبوط پوزیشن میں ہے نیز جسپریت بمراہ، کلدیپ یادو جیسے بالرز آن واحد میں اپنی بالنگ کے ذریعہ حریف ٹیم کو بدحواس کرسکتے ہیں۔ اس مقابلے میں اگرچہ وہ تہلکہ اور رونق نہیں ہے جو عام طور پر انڈیا اور پاکستان کے میچوں میں دیکھی جاتی ہے وجہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہے اور اس سانحہ کے باوجود انڈیا محض انٹرنیشنل ایونٹ کے پیش نظر پاکستان سے کھیل رہا ہے ورنہ پاکستان کو انٹرنیشنل اسپورٹس سے معطل کردینے کی ضرورت ہے۔ جس طرح سے اسرائیل کے خلاف ایسی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔

☆

ریلی گیشن راؤنڈ میں محمڈن کی آسان جیت

محمڈن نے شیدائیوں کو شاندار تحفہ دیا

کولکاتا، 13 ؍ستمبر: تیز رفتار محمڈن کے سامنے ریلوے ایف سی کا ناقص اور بے سمت فٹ بال۔ ریلوے ایف سی سنیچر کو کلکتہ پریمیئر لیگ کے ریلی گیشن راؤنڈ میں محمڈن کی مخالف تھی۔ سجل باغ اور ایڈیسن سنگھ نے عملی طور پر ریلوے کو پیچھے چھوڑ دیا اور نئی ہٹی بنکما نجلی اسٹیڈیم میں 6-1 سے شاندار جیت درج کی۔ تیز رفتار محمڈن کے سامنے ریلوے ایف سی کی ٹیم بے سمت فٹ بال فٹبال کھیلتی نظر آئی۔ ریلوے ایف سی سنیچر کو کلکتہ پریمیئر لیگ کے ریلی گیشن راؤنڈ میں محمڈن کی مخالف تھی۔ سجل باغ اور ایڈیسن سنگھ نے عملی طور پر ریلوے کو پیچھے چھوڑ دیا اور نئی ہٹی بنکما نجلی اسٹیڈیم میں 6-1 سے جیت چھین لی۔ اس کے فوراً بعد مڈ فیلڈ کا کنٹرول محمڈن فٹبالرز کے پاس چلا گیا۔ 20 ویں منٹ میں شیوا منڈی کا شاٹ ہدف سے آسانی سے چوک گیا۔ اگلے ہی منٹ میں آدیشن سنگھ نے شاندار شاٹ کے ذریعے محمڈن کو برتری دلا دیا۔ 25ویں منٹ میں ساکا کے ایک گول سے محمڈن نے برتری کو دگنا کردیا۔ محمڈن نے نصف ہاف تک 2-0 کی برتری حاصل کی۔ دوسرے ہاف میں محمڈن کے فٹبالرز زیادہ جارحانہ رویہ دکھاتے ہوئے میدان میں اترے۔ 58ویں منٹ میں آدیشن کے گول نے محمڈن ٹیم کو 3-0 کی برتری دلا دی۔ صمد نے 72ویں منٹ میں گول کیا۔ 87ویں منٹ میں شیوا منڈی کے گول نے مہراج الدین وارو کی ٹیم کو 5-0 کی برتری حاصل کرا دی۔ 88ویں منٹ میں پرشانت داس نے ریلوے ایف سی کے لیے گول کرکے وقفہ کم کیا۔ تاہم اس وقت تک بہت دیر ہوچکی تھی۔ لالروتھنگا نے دوسرے ہاف (90+2) کے اضافی وقت میں محمڈن کے لیے چھٹا گول کیا۔ کلکتہ پریمیئر لیگ سے تین اہم پوائنٹس لینے کے لیے ریلوے کو 6-1 سے شکست دینے کے بعد محمڈن بریگیڈ کو آخرکار امید کی کرن نظر آرہی ہے۔

مہاراج گروئن انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز سے باہر

جوہانسبرگ، 13 ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقی اسپنر کیشو مہاراج انگلینڈ کے خلاف جاری ٹی 20 سیریز کے باقی دو میچوں سے باہر ہوگئے ہیں۔ کرکٹ ساؤتھ افریقہ نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ مہاراج کو گروئن میں چوٹ لگی ہے۔ 30 سالہ لیفٹ آرم اسپنر بیورن فورچوئن، جنہوں نے آخری بار ستمبر 2024 میں ٹی 20 انٹرنیشنل کھیلا تھا، کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے کارڈف میں بارش سے متاثرہ ٹی 20 میچ 14 رنز (ڈک ورتھ لوئس ضابطہ) سے جیت لیا۔ باقی دو میچ مانچسٹر اور ناٹنگھم میں کھیلے جائیں گے۔

ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نے جاپان کے خلاف 1-1 سے ڈرا کھیلا۔

ہانگزو (چین)، 13 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نے خاتون ایشیا کپ 2025 میں جاپان کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلہ 1-1 سے ڈرا کرلیا۔ اگر چین، کوریا کو شکست دے دیتا ہے یا تین گول سے کم فرق سے ہار سے بچ جاتا ہے تو ہندوستان کی خواتین ٹیم ایشیا کپ 2025 کے فائنل میں پہنچ جائے گی۔ ہندوستان کے لئے بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ نے ساتویں منٹ میں پہلا گول داغا، جبکہ شیہو کوبایا کاوا نے 58ویں منٹ میں جاپانی ٹیم کے لئے برابری کا گول کیا۔ میچ کے آغاز میں بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ نے ساتویں منٹ میں گول کرکے ہندوستان کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستان نے جارحانہ کھیل جاری رکھا اور پہلا کوارٹر 0-1 پر ختم ہوا۔ دوسرے کوارٹر میں جاپان نے برابری کے گول کی کوشش کی اور شروع کے کچھ منٹوں میں ایک پینالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہندوستان نے اسے آسانی سے روک دیا۔ ہندوستانی ٹیم نے گیند پر قبضہ رکھتے ہوئے حملے کئے، مگر جاپان کی دفاعی لائن مضبوط رہی اور ہاف ٹائم تک اسکور 0-1 رہا۔ تیسرا کوارٹر بھی بغیر گول کے ختم ہوا۔

فل سالٹ کی تاریخی بیٹنگ، انگلینڈ کی ناقابلِ فراموش جیت

مانچسٹر، 13 ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف انگلینڈ کا مقابلہ ایک تاریخی اور ریکارڈ توڑ مقابلے میں تبدیل ہو گیا، جہاں چوکوں اور چھکوں کی بارش ہوئی، کئی ناقابلِ فراموش لمحے رقم ہوئے اور ریکارڈز کا سلسلہ مسلسل ٹوٹتا رہا۔
میزبان ٹیم نے جمعہ کی رات دو وکٹوں کے نقصان پر 304 رنز بنائے، جو کہ مردوں کے ٹی 20 بین الاقوامی مقابلوں میں کسی بھی ٹیم کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے اور ساتھ ہی انگلینڈ کا بھی بہترین ٹی 20 اسکور ہے۔ مردوں کے ٹی 20 بین الاقوامی کرکٹ میں یہ تیسرا موقع تھا جب کسی ٹیم نے 300 رنز کا ہندسہ عبور کیا۔ اس سے قبل زمبابوے نے اکتوبر 2024 میں گامبیا کے خلاف 344/4 کا ریکارڈ اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد نیپال نے ستمبر 2023 میں منگولیا کے خلاف 314/3 بنائے تھے۔ ٹیموں کی بات کی جائے تو انگلینڈ نے اکتوبر 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کے 297/6 کے اسکور کو پیچھے چھوڑ دیا۔ فل سالٹ اور جوس بٹلر نے شاندار اوپننگ شراکت کے ساتھ ابتدا ہی سے جنوبی افریقی گیند بازوں کی اچھی خبر لی۔
انگلینڈ نے پاور پلے میں ہی 100 رنز مکمل کرلیے، جب کہ اوپننگ جوڑی نے صرف 47 گیندوں پر 126 رنز جوڑے۔ سالٹ نے اپنے کیریئر کی یادگار اننگز کھیلتے ہوئے صرف 60 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 141 رنز بنائے، جو کہ ٹی 20 انٹرنیشنل میں کسی انگلش بلے باز کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔
ان کی سنچری صرف 39 گیندوں میں مکمل ہوئی، جو کسی انگلش بلے باز کی جانب سے اب تک کی تیز ترین سنچری ہے اور انہوں نے 2021 میں پاکستان کے خلاف لیام لیونگسٹون کے ریکارڈ کو بھی توڑ دیا۔
29 سالہ سالٹ کی ٹی 20 بین الاقوامی سنچریوں کی تعداد اب چار ہوگئی ہے، جس سے وہ سوریا کمار یادو کے ساتھ آ کھڑے ہوئے ہیں، جب کہ میکسویل اور روہت شرما پانچ پانچ سنچریوں کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ جوس بٹلر نے بھی 18 گیندوں پر نصف سنچری بنا کر زبردست کردار ادا کیا، جو کہ ٹی 20 انٹرنیشنل میں انگلینڈ کی جانب سے تیسری تیز ترین نصف سنچری ہے۔
اتنے مشکل ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کے پاس ابتدا سے ہی جارحانہ بلے بازی کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا، لیکن ان کی اننگز 158 رنز پر سمٹ گئی۔ نتیجے کے طور پر، انگلینڈ نے سیریز 1-1 سے برابر کردی۔ آئی سی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، فیصلہ کن مقابلہ اتوار، 14 ستمبر کو ناٹنگھم میں کھیلا جائے گا۔

☆

نونیت کور نے ہندوستان کے لیے 200 بین الاقوامی میچ کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا

ہانگزو، 13 ستمبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے ہفتہ کو ہندوستانی کھلاڑی نونیت کور کو خاتون ایشیا کپ 2025 میں جاپان کے خلاف سپر 4 میچ میں 200 بین الاقوامی میچ مکمل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ نونیت فی الحال جاری ایشیا کپ میں ہندوستان کی دوسری سب سے زیادہ گول کرنے والی کھلاڑی ہیں۔ 29 سالہ اس کھلاڑی نے 2013 جونیئر ویمنز ورلڈ کپ میں کانسی کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کرنے کے بعد 2014 میں سینیئر ٹیم میں ڈیبیو کیا تھا۔ تب سے وہ ہندوستانی ویمنز ہاکی ٹیم کی مستقل کارکردگی دکھانے والی کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ گزشتہ برسوں میں انہوں نے ہر بڑے عالمی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور بین الاقوامی سطح پر ٹیم کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ کامن ویلتھ گیمز میں نونیت نے 2022 برمنگھم ایڈیشن میں حصہ لیا جہاں انہوں نے ہندوستان کو کانسی کا تمغہ دلانے میں مدد کی۔ وہ ایشیائی کھیلوں میں بھی یادگار مہمات کا حصہ رہیں، جہاں انہوں نے 2018 میں جکارتہ-پالم بینگ میں چاندی کا تمغہ اور 2022 میں ہانگزو میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ نونیت اس ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ تھیں جس نے 2017 میں کاکامگاہارا میں ویمنز ایشیا کپ کا طلائی تمغہ جیتا اور 2022 میں مسقط ایڈیشن میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ وہ 2018 میں ڈونگھائی میں ایشین چیمپئنز ٹرافی میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ اس کے بعد رانچی (2023) اور راجگیر (2024) میں مسلسل طلائی تمغے جیتے۔ اپنی اس کامیابی پر نونیت کور نے کہا، "یہ میرے کیریئر کا ایک بہت ہی خاص لمحہ ہے۔ 2014 میں ڈیبیو کے بعد سے یہ ایک شاندار سفر رہا ہے۔ پچھلا دہائی سیکھنے کے تجربات سے بھرا رہا ہے۔ ہر ٹورنامنٹ نے مجھے کچھ نیا سکھایا ہے اور میں اپنے خاندان، ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور مداحوں کے تعاون کی شکرگزار ہوں۔ ہندوستان کی جرسی پہننا میرے لیے ہر دن ایک اعزاز ہے اور ایسی کامیابیاں مجھے یاد دلاتی ہیں کہ میں کتنی شکرگزار ہوں۔ میں اپنی بہترین کارکردگی دیتی رہوں گی اور امید کرتی ہوں کہ مزید نوجوان لڑکیوں کو ہاکی کھیلنے کے لیے متاثر کروں گی۔" ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ترکی نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "ہندوستان کے لیے 200 میچ کھیلنا بہترین کارکردگی اور صبر و استقامت کی علامت ہے۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

بتاریخ : ۱۴؍ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، بوقت: ۴؍بجے شام
بمقام : مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
بدست
جناب محمد ندیم الحق، ممبر آف پارلیمنٹ (راجیہ سبھا)
وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے۔
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکیوٹیو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804